ذات حق ہے عالم علم کمال
دفتر عالم کا سر دفتر ہے وہ
منشی انشای ملک و جہان
واقف راز زمین و آسمان
انشای صفدری

بعون صانع مکین و مکان بفضل خلاق زمین و آسمان

ذات حق ہے عالم علم کمال
دفتر عالم کا سر دفتر ہے وہ

منشی انشای ملک و جہان
واقف راز زمین و آسمان

انشای صفدری

فن انشا میں اس التزام سے کہ ایک صفحہ میں رقعات فارسی اور دوسرے صفحہ میں اوسیکا ترجمہ احقر غلام صفدر خلف مفتی غلام سرور لاہوری نے تالیف کی

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا کے لائق وہ منشی حقیقی و انشا پرداز تحقیقی ہے جسنے اپنے کامل اور تا بستہ قدرت سے
کون و مکان کے انشا کی سلسلہ بندی کی طرح طرح فقروں سے کائنات کی عبارت کو آراستگی دی
جسکے مطالعہ سے عقل دوربین حیران ہو صاحب عقل سرگردان ہے

قطعہ

ذات حق ہے عالم علم کمال
دفتر عالم کا سر دفتر ہے وہ
جسکے سجدہ مین قلم ہے سرنگون
حرف حرف اور لفظ لفظ و بیت بیت

منشی انشا سے ملک دو جہان
کاشف راز زمین و آسمان
لوح مین ہے لوح جسکی مدح خوان
ہو گئے سب اوسکے دیوان عیان

بعد حمد و نعت تعریف بیشمار و توصیف بیحد حضرت پیغمبر شفیع اکبر احمد مجتبے محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے
جسکے نام نامی و اسم گرامی سے زمانہ کے دفتر اور کائنات کے نامہ کے دیباچہ نے رونق پائی ہے جسکے
کہ علم کی ترقی ظہور مین آئی

قطعہ

محمد واقف سر آلہ ہے
خدا کے علم کا جتنا ہے دفتر
کوئی کیا کر سکے تعریف اوسکی

محمد عالم علم خدا ہے
اوسکے لوح سینہ پر لکھا ہے
خدا مداح خود اوسکا ہوا ہے

من بعد احقر غلام صفدر خلف مفتی معنی پرور شاعر نامور فاضل الاکبر مفتی غلام سرور قریشی لاہوری سلمہ اللہ تعالی شائقین باتمکین کی خدمت مین یہ التماس کرتا ہے کہ میرے والد بزرگوار بزمانہ میری تعلیم کے جسقدر مسودات خطوط فارسی و اردو مجھ بندہ اور اخ والامنزلت مفتی غلام حیدر کو عطا فرمایا کرتے تھے اون سبکو بندہ نے کارآمد و پر فائدہ سمجھکر جمع رکھا اور اب اون سبکو جمع کرکر یہ مجموعہ بنایا انشاء صفدری اپنے نام پر اسکا نام رکھا چار باب پر تقسیم کیا پہلا باب بجانب اعلی دوسرا باب بجانب اوسط تیسرا باب بجانب ادنی چوتھا باب تحریرات متفرقات مین جو پانچ قسم پر منقسم ہے اول اقرارنامجات یعنے تمسکات و رہن نامہ و بیعنامہ وغیرہ دوم پروانجات سوم اظہارات چہارم روبکاریات پنجم عرائضات اور واضح رہے کہ ہر ایک باب مین یہ رعایت مرعی رہی ہے کہ جس خط یا رقعہ وغیرہ کا مضمون پہلے فارسی مین تحریر ہوا ہے وہی مضمون پھر اردو مین بجنسہ ادا کیا گیا ہے اور جو پروانجات و اظہارات و روبکاریات و عرائضات کارآمد عدالت اسمین زیب اندراج پائے ہین دفعات مشمولہ قانون فوجداری و دیوانی مروجہ حال کے بھی انمین لکھے گئے ہین

واللہ الموفق والمعین

پہلا باب بجانب اعلے

اسمین بیس خط ہین

فارسی بجانب والد ماجد

قبلهٔ و کعبهٔ دو جهان ملجای فرزندان دام ظله بعد تبلیغ مراسم نیاز واضح رای سامی باد که کمترین
از خدمت بابرکت رخصت شده در گوجرانواله رسید خط عنایتی جناب سامی منشی ثناء الله صاحب
بخدمت ایشان گذرانیده بملاحظهٔ خط مهربانیها کردند و بدیوان خانهٔ خاص برای قیام حکم
دادند و در باب حصول روزگار بنده ساعی شده نام این گمنام در زمرهٔ امیدواران
ضلع درج کنانیدند حالا فدوی بدولت خانهٔ منشی صاحب ممدوح مقیم است و هر روز بکچهری
حاضر باش میباشد انشاء الله تعالی بتوجه جناب عنقریب صورت مطلوب بظهور خواهد رسید
زیاده نیاز **ایضاً فارسی** حضرت والد ماجد ولی نعمی ام دام ظله بعد تسلیم و تعظیم واضح رای
مهر انجلای آنکه نوازشنامهٔ فیض شمامه بشکایت کم رغبتی کمترین در باب حصول علم رسید یعنی
اخبار خلاف واقع در خدمت عالی درجت بیان نموده و حال این است که کمترین شب و روز مشغول
این کار است از لهو و لعب بکلی بیزار است تصدیق این مقال خط حضرت مخدوم مولوی عظیم الله
ملف عریضه هذاست بمطالعهٔ آن رفع شکایت خواهد گردید زیاده نیاز خط فارسی بطرف
والده صاحبه مشفقه مکرمه معظمه دام ستر ها بعد تسلیمات و کورنشات مشهود ضمیر عنایت تخمیر آنکه
خط برادر عزیز دلاور خان باندراج حال علالت طبع مبارک رسیده موجب کمال تردد و تفکر
گردید او سبحانه تعالی ذات والا را بر سر ما فرزندان ابد الدهر سلامت با کرامت دارد چونکه
در آنجا طبیبی حاذق و معالج کافی بهم نمیرسد مصلحت آنست که بفور مطالعهٔ عریضه هذا بسواری
ڈولی عازم اینصوب شوند که بفضل باری معالجه بیاری درین شهر
بخوبی خواهد شد در صورت توقف مبادا که مرض زیادتی پذیرد و معالجه ممتنع
گردد و مبلغ پنجاه روپیه جهت خرچ راه و اجرت کهاران ابلاغ اند قبول
فرمایند زیاده نیاز **فارسی** بخدمت مرشد هادی طریقت پیشوای
شریعت پیر روشن ضمیر دستگیر خسرو کبیر دام ظله بعد تسلیم بر خاک
نیاز سوده بعد تقف عرض بندگان فیض آیامان میرساند که روزیکه خادم از خدمت
دور است و از قدمبوسی [illegible] است کمالات رنجور است و سی نیست
که در چشم سخن نیست قد [illegible] صورت مبارک شام و سحر مد نظر اقدس نیست

امید که تا حصول دولت پابوس احقر را از توجه باطنی محروم نفرمایند امر را دو وظائف روزمره که اختصار آن
مامور هست بجا آورده آن مشغول زیاده نیاز الفقیر فارسی بمرشدین هادی صدق و یقین دام ظلهم
خاک آستان فیض توامان سرمه دیده دل وجان نموده عرضی راسی چه ضیا ضیای میگرداند
که این مهجور اگرچه از خدمت دور هست مگر بدل منظور هست که تا در جسم جان و در تن توان هست
مدام صبح و شام حاضر حضور لامع النور مانده سعادت دارین حاصل نماید هست آرزو دارم
که خاک آن قدم بطوطیای چشم سازم و بمالم به امید که تا حصول پابوسی این دور افتاده
را بنامه های مرادی ذوق و ترقی شوق یاد و شاد فرمایند زیاده نیاز الفقیر فارسی
بخدمت عموی هوی صاحب قبله و کعبه دارین سلامت بعد ادای لوازم تسلیم مشهود
ضمیر عنایت تخمیر آنکه زبانی بشارت خان احوال جان حالات مزاج محبت امتزاج منکشف
گردیده باعث هزاران هزار رنج و الم شد مگر عجیب تر آنکه آن جناب درین باب یک حرف هم
تحریر نکرده اند و اطلاعی نداده اند لهذا بذریعه این عریضه بکمال خدمت سراپا برکت امر
که الحمد لله عرصه ای گذشت که ناهی آگاهی بخشند که حال چیست و معالجه کدام طبیب در پیش
است بلکه اگر در وصول جواب توقف دو سه روز بوقوع خواهد آمد بنده از اینجا خود روانه
شده حاضر خدمت خواهد شد که تا حصول خبر صحت اثر خیال بنده و همه متعلقان باز طرف
است زیاده نیاز الفقیر فارسی بخدمت ماموں صاحب قبله و کعبه دو جهان
سلامت - بعد ادای آداب و کورنشات فرزندانه مشهود باد که نوازشنامه سامی و
صحیفه گرامی شعر نوید تشریف آوری ذات بابرکات وارشاد بهم رسانیدن مکان حویلی
جهت سکونت جناب رسید موجب فخر و اعزاز کمترین گشت حسب الارشاد بنده حویلی
میان کریم بخش فراش که مکانی وسیع و جای آسایش است بالفعل بکرایه چهار روپیه ماهواری
گرفته بسامان لابد آراسته نموده است هرگاه که جناب تشریف ارزانی
خواهند داشت تجویز زر خریدار کردن کدام حویلی هم کرده خواهد شد بلکه فی الحال
هم تجسس و تلاش در پیش انشاء الله تعالی عنقریب بهم خواهد رسید
زیاده نیاز فارسی بطرف خالو صاحب خالو صاحب مظهر فیض

امید کہ تا حصول دولت پابوس اختصر کو تعویذ باجانی سے محروم نفرمائیں اور اوراد و وظائف
روزمرہ جو بندہ اونکے پڑھنے کے لیے مامور ہے ہمیشہ ورد زبان رکھتا ہوں یاد
نیاز ضمیمہ اندوہ مرشد دین ہادی الصادقین واظلکہ ظلہا کہ آستان فیض توامان کو سرمہ دیدہ دل
جان کرکے عرض پرداز ہے کہ یہ مہجور اگرچہ خدمت سے دور ہے مگر دل کو یہ منظور رہے کہ
جب تک جسم میں جان اور تن میں توان ہو حضور لامع النور میں حاضر رہکر دونون
جہان کی سعادت پائے دین و دنیا کا حظ اوٹھائے بیت آرزو یہ ہی تیری خاک
قدم چو سرمہ آنکھون کا کروں میں دمبدم ۔ امید کہ تا حصول دولت پابوس مجھ دور
افتادہ کو بدعائے ازدیاد ذوق و ترقی شوق یاد و شاد فرماتے رہیں ایضاً ازہو
عمویہ صاحب قبلہ وکعبہ دو جہان سلامت بعد اظہار آداب وتسلیم کے واضح ہو کہ
زبانی بشارت خان افغان کے حضرت کی طبیعت کی علالت کا حال سنا اور
نہایت غم والم لاحق حال ہوا مگر عجب یہ ہے کہ جناب نے اسباب میں بندہ کی طرف
نہ تو کوئی خط لکھا اور نہ اطلاع بھیجی اس لیے ملتمس خدمت ہوں کہ اس عریضہ کے
پہونچتے ہی حقیقت حال سے اطلاع بخشیں کہ کیا حال ہے اور کس طبیب کا علاج
ہوتا ہے بلکہ اس تعویذ کے جواب میں اگر توقف ہوگا تو بندہ خود حاضر خدمت
ہو جاویگا کہ علالت مزاج کا حال سنکر کل متعلقون کا خیال حضرت کی طرف ہے زیادہ نیاز
ضمیمہ اندوہ ماموں صاحب قبلہ وکعبہ دو جہان سلامت بعد ادائے آداب نیازمندانہ
وکورنشات فرزندانہ عرض یہ ہے کہ نوازشنامہ حضرت کا مشعر نوید تشریف آوری حضرت
وارشاد بہم پہونچانے مکان حویلی حضرت کی سکونت کے لیے پہونچا موجب فخر واعزاز
کمترین کا ہوا حسب الارشاد بندہ نے حویلی میاں کریم بخش فراش کی
بالفعل بکرایہ پانچ روپیہ ماہواری کے لے لی ہے جب حضرت تشریف
لائینگے تو حویلی کے خریدنے کی بھی تجویز ہو جائیگی بلکہ ابھی سے تلاش
حویلی کی در پیش ہے انشاء اللہ عنقریب بقیمہ پہونچ جائیگی زیادہ
نیاز ضمیمہ اندوہ بطرف شالو صاحب خالو صاحب مظاہر فیض

ذی‌فیض کرم سلامت بعد ادای لوازم فدویت معروض میدارد که بعشرهٔ محرم الحرام بنده در لاهور موجود
بود و مجلسهای مرثیه‌خوانی در هر محله و کوچه بسیار مرتب بودند مرثیه‌خوانان دهلی و لکهنو و لاهور بلاغت
و فصاحت تمام می‌خواندند بعض محبان بنده را هم بخواندن مرثیه مکلف حال شده بودند اما بنده بباعث
عدم موجودگی جناب بخواندن آن جرأت نکرد صرف بشب شهادت بمحفل نواب نوازش علیخان بهادر رئیس
تحت اللفظ خواند و به دوستان اقرار کرد که بتقریب مجلس چهلم بالاتفاق خالد صاحب باز مرثیه خواهم خواند
لهذا مکلف حال فیض مآل ام که جناب بفور مطالعه عریضه هذا روانه لاهور شوند که خالی از
فایده نخواهد بود زیاده نیاز ایضاً فارسی بخدمت پهوپها صاحب پهوپها جان
و قبله معدن جود و کرم دام افضاله بعد تسلیم و تعظیم که ذریعه سعادت کونین است بعرض
میرساند که نوازشنامه فیض شمامه رسید بر کوائف مندرجه آگهی بخشید حسب الارشاد
بنده بخدمت حسین خان صاحب رسالدار حاضر شده برای حصول روزگار آنجناب
عرض نموده بودند که در رساله سواران اسامی ایک سوار و یک دفعدار خالی است
اگر فی الفور تشریف آرند یقین است که صورت روزگار صورت پذیر خواهد گردید
لهذا مکلف اوقات شریف ام که جناب بفور مطالعه نیازنامه راهی اینصوب شوند و
در صورت حاضری امید قوی است که دامن امید پر از گوهر مراد خواهد شد فقط زیاده نیاز
ایضاً فارسی بخدمت استاد حضرت مخدومی و استادی مد ظله العالی بعد تشریح
فضائل اشفاق و تفسیر حمائد اخلاق معروض میدارد که عنایت‌نامه سامی مع کتاب
شرح اسباب رسید و بنده حسب الحکم به تحریر حاشیه آن مصروف گردید انشاء الله
در دو سه ماه باختتام خواهد پیوست و کتاب روضة التواریخ مؤلفه کمترین
اگرچه بهمه نوع تیار است اما بی اصلاح و مطالعه جناب بنده با انطباع
آن جرأت نمیکند لهذا همدست حامل عریضه بخدمت میرسد امید که
بمطالعه و اصلاح خود مشرف فرمایند که بعد اصلاح تجویز چهاپه آن کرده آید
زیاده نیاز ایضاً فارسی بخدمت استاد صاحب قبله آفاق فدا ادرگانی
حضرت استادی مخدومی و مولوی صاحب دام اجلاله و افضاله

منبع کرم سلامت بعد اقدام لوازم فدویت یہ عرض ہے کہ ابکی محرم کے عشرہ مین بندہ لاہور مین تھا
مرثیہ خوانی کی مجلسین ہر کوچہ و بازار مین مرتب ہوئین بہت سے مرثیہ خوان دہلی و لکھنؤ و لاہور کے مجلسون مین
حاضر ہوکے سب نے مرثیہ پڑھے بعض دوست بندہ کے بھی متقاضی ہوئے کہ مرثیہ پڑھیے مگر بندہ نے بسبب
عدم موجودگی جناب کے کہین مرثیہ نہ پڑھا مگر شب شہادت کی رات نواب نوازش علی خان بہادر کی مجلس مین گیا اور
تحت اللفظ مرثیہ پڑھا اور دوستون سے اقرار کیا کہ چہلم کی مجلس متوقع ہے اتفاق سے لو صاحب ضرور مرثیہ
پڑھیگا اسلیے تکلیف دیتا ہون کہ آپ اس عریضہ کے دیکھتے ہی لاہور کو روانہ ہوجائین کہ
خالی فائدہ سے نہوگا زیادہ نیاز ترجمہ اردو بپچا صاحب و قبلہ معدن جود و کرم
دام افضالہ۔ بعد تسلیم و تعظیم کے ذریعہ سعادت دارین ہے عرض یہ ہے کہ نوازش نامہ فیض شمامہ
پہونچا کوائف مندرجہ پر آگہی ہوئی حسب الارشاد بندہ حسین خان صاحب رسالدار
کی خدمت مین حاضر ہوا اور جناب کے روزگار کے لیے عرض کی اونھون نے
جواب دیا کہ ہمارے رسالہ مین ایک اسامی سوار اور ایک دفعدار کی خالی ہے
اگر جلد تشریف لے آئین تو بہتر ہے کہ نوکر ہوجائینگے اسلیے بندہ عرض پرداز ہے
کہ جناب اس نیاز نامہ کے دیکھتے ہی اس طرف کو روانہ ہوجائین جلد تشریف
لانے مین امید قوی ہے کہ دامن امید گوہر مراد سے پر ہوجائیگا فقط زیادہ نیاز
ترجمہ اردو حضرت مخدومی و استادی دام افضالہ۔ بعد تشریح فضائل اشفاق و تفسیر مکارم
اخلاق عرض یہ ہے کہ عنایت نامہ سامی مع کتاب شرح اسباب پہونچا اور بہ تعمیل حکم
بندہ اوسکے حاشیہ کی تحریر مین مصروف ہوا انشاءاللہ تین مہینہ مین پورا ہوکر
ختم ہوجائیگا اور کتاب روضۃ التواریخ مولفہ کمترین اگرچہ سب طرح سے تیار ہے
مگر بندہ بے ملاحظہ و اصلاح جناب کے اوسکے چھپوانے مین جرأت نہین کرسکتا اسلیے
وہ کتاب حامل عریضہ کے ہاتھ بھیجتا ہون اور امیدوار ہون کہ حضرت اسکو
اپنے مطالعہ مین لائین اصلاح فرمائین بعد تصحیح واپس بھجوائین کہ اوسکے
چھپوانے کی تجویز کیجاسکے زیادہ نیاز ترجمہ اردو دوستانہ کی طرز
بسکہ امانی خدا سے گاڑی حضرت استادی مخدومی ولی نعمتی دام اجلالہ

بعد تبلیغ مراسم نیازمندی واضح رائے مبارک ہو کہ کمترین خدمت فیضدرجت سے رخصت
ہو کر لاہور پہونچا اور مدرسہ نارمل سکول میں داخل ہو کر علم مروجہ کی تعلیم میں مشغول ہوا اگرچہ
حضرت مولانا احمد بخش صاحب مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہیں اور کل شاگردوں سے زیادہ
نظر توجہ اونکا کمترین پر مصروف ہے مگر جناب بھی کہ اپنا تعلق میری سفارش کے باب
میں مولوی صاحب ممدوح کی خدمت میں لکھدینگے تو میری فائدہ کے لیے نہایت مفید
ہوگا امید کہ جناب میری التماس کو قبول فرما کر سفارش کے لکھنے میں دریغ نفرمائینگے فقط
زیادہ نیاز ترجمہ اردو میر صاحب مشفق ابا اللطف و کرم سلامت بعد تبلیغ مراسم بندگی واضح
ہو کہ تین مہینے کا عرصہ گذرتا ہے کہ بندہ احوال خیریت مآل و اخبار اخبار اوس طرف سے
آگاہی نہیں رکھتا نہیں معلوم کہ مجھ سے ایسا کونسا جرم صادر ہوا ہے کہ طبع مبارک
مکدر اور راہ رسل و رسائل مسدود ہوئی اسلئے تکلیف دیتا ہوں کہ نیاز نامہ کے دیکھتے ہی
خیریت مزاج سے آگاہی بخشیں اور جو حرف کہ موجب کدورت خاطر دریا مقاطر ہوا ہو یا ہو
عفو دریا سے لوح دل عنایت منزل سے دھو ڈالیں کہ خوردوں سے خطا اور بزرگوں سے
عطا ہے فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو مسند نشین شریعت جناب قاضی صاحب
دام افضالہ بعد ایصال سعادت قدمبوس عرض یہ ہے کہ میرزا اکرم بیگ جو بندہ کے دوستان با اخلاص محبت منزل سے ہے
اور اپنے ہم جدی بھائیوں کے ساتھ تقسیم وراثت کا ایک مقدمہ رکھتا ہے اس نیاز نامہ کے ذریعہ سے
خدمت شریف میں حاضر ہوتا ہے امید کہ اوسکے مقدمہ میں توجہ مبذول فرما کر از روئے عدل و انصاف
کو فیصل فرماویں ایسا نہو کہ جھوٹے اور مصنوعی گواہوں کی تائید سے مدعا علیہ جو آدمی چالاک اور لایق
ہے اسپر غالب آجاوے اور اسکی حق تلفی وقوع میں آوے فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو شریعت پناہ
فضیلت دستگاہ صدر نشین جاہ و دانش آقا سلامت بعد گذارش تسلیم و تعظیم کے ذریعہ افتخار نیازمندان
عقیدت کیش ہے واضح رائے عالی ہو کہ ایک کاغذ فتوی کا جو حافظ ولی اللہ وغیرہ علمائے لاہور کے در باب ترکہ
امام الدین متوفی درمیان وارثان متوفی مذکور کے لکھا ہے بذریعہ اس نیاز نامہ کے خدمت شریف
میں پہونچتا ہے امید کہ بنظر توجہ اوسکو ملاحظہ فرما کر اوسکا صحیح و غلط ہونا ظاہر فرماویں اور اگر جناب کی رائے میں
وہ فتوی غلط لکھا گیا ہو اور کوئی نقص باقی ہو تو بذریعہ نوازشنامہ عالیہ اوس سے مطلع فرماویں فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو

سراپا لطف و کرم دام الطافہ بعد ادای مراسم نیاز عرض اینکہ درین ایام
سلطان جو کشمیری شالباف کہ مبلغ بست و چہار روپیہ قرض بذمہ بندہ
داشت دعوی نمبری دیوانی در عدالت خفیفہ دائر کردہ ڈگری حاصل کردہ مستعد بود
کہ اجرای ڈگری کنانیدہ زر ڈگری از جائداد وصول کند ناچار بندہ مبلغ بست و چہار روپیہ
از تقصیر اللہ ہمسایہ خود قرض کردہ بمدعی ادا کردہ و رسید مہری او گرفتہ داخل عدالت [illegible]
عدالت از مدعی معاف کنانیدہ فیصلہ نامہ بعمل آورد حالا کہ ادای آن زر قرضہ تقصیر اللہ در پیش
لہذا قاصد بخدمت شریف امد اگر آنجناب براہ برادر پروری مبلغ بست و چہار روپیہ
دستگردان بہ بندہ عطا فرمایند خالی از مروت نخواہد بود فقط زیادہ نیاز . ایضاً فارسی

اخوت پناہ عطوفت دستگاہ مصدر مکارم اخلاق مظہر مراحم اشفاق [illegible] بعد اظہار لوازم
تسلیمات عرض اینست کہ تنخواہ دو ماہ مقررہ بندہ از سرکار نواب صاحب بعرض وصول نیامدہ
لہذا تنگی و تنگدستی بدرجہ نہایت رسیدہ و بسبب ظہور ماہ رمضان المبارک ضرورتہا خرچ [illegible]
لہذا بندہ مبلغ بست و پنج روپیہ نقد از دولتخانہ آنجناب قرض گرفتہ بصرف خود آوردہ است [illegible]
لہذا اطلاعا ابلاغ خدمت نمودہ انشاء اللہ تعالی وقتیکہ تنخواہ از خزانہ سرکار خواہد گرفت از دستگردان
حوالہ مردمان خانہ آنجناب خواہد نمود فقط زیادہ نیاز . ایضاً فارسی بخدمت عمہ صاحبہ

عمہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ معظمہ سلمہا اللہ تعالی - بعد گذارش تسلیمات معروض باد کہ برخوردار نور چشم نور محمد
بذریعہ نوازشنامہ نزد بندہ رسیدہ و سررشتہ روزگارش در زمرہ سواران اردلی صاحب [illegible] بہادر
قائم گردیدہ و تنخواہ ماہوار مبلغ بست و پنج روپیہ مقرر شدہ خاطر شریف جمع فرمایند آیندہ ہم بصورت
ترقی جلوہ نما خواہد گردید و تا دو سہ ماہ عہدہ ہم بدست خواہد آمد افسوس کہ برخوردار از علم [illegible]
[illegible] در دفتر انگریزی عہدہ معقول بوی حاصل میگشت حالا ہم حتی الامکان در تعلیم بہبود آن [illegible]
نخواہد شد زیادہ نیاز فارسی بجانب ہمشیرہ کلان ہمشیرہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ سلمہا اللہ تعالی

بعد ادای آداب نیازمندانہ واضح باد کہ زبانی حضرت قبلہ گاہی باستماع رسید کہ [illegible]
بکمال فضل و کرم خود فرزند دلبند بخانہ عنایت کاشانہ آنجناب عطا فرمودہ از استماع این خبر فرحت اثر
کمال فرحت و خرسندی حاصل گردید او سبحانہ تعالی آن برخوردار را عمر طبعی عنایت کناد [illegible]

سراپا لطف وکرم دام الطافہ بعد ادائے آداب مراسم نیاز عرض یہ ہے کہ اندنون مین
سلطان جو کشمیری شالباف جسکے چوبیس روپیہ قرضہ بذمہ بندہ کے تھے بنام میر عدالت
خفیفہ لاہور مین دعویدار ہوا اور ڈگری کرائی چونکہ اوسکا ارادہ تھا کہ اب اجراے ڈگری کرا کر
بقرقی جائداد زر ڈگری وصول کرے اسلیے بندہ نے فقیر اللہ ہمسایہ اپنے سے چوبیس روپیہ
قرض لیکر مدعی کو دیدیے اور رسید اوسکی داخل عدالت کرا دی اب بندہ کو فقیر اللہ کے روپیہ کی
فکر دامنگیر ہے کہ جلد ادا کیا جاے اسلیے جناب کو تکلیف دیتا ہون کہ اگر جناب چوبیس روپیہ
دستگردان بندہ کو عنایت کرین جو خالی مروت سے نہوگا فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو

آنحضرت پناہ عطوفت دستگاہ مصدر مکارم اخلاق مظہر مراحم اشفاق سلامت بعد اظہار لوازم
بندگی عرض یہ ہے کہ تنخواہ دو ماہ بندہ کی سرکار نواب صاحب سے وصول نہین ہوئی اسلیے
نہایت تنگدستی عاید حال نیازمند ہو گئی علاوہ اسکے بسبب ظہور ماہ مبارک رمضان کے
اور بھی ضرورت خرچ کی ہوئی اسواسطے بندہ نے پچیس روپیہ نقد جناب کے دولتخانہ سے
قرض لے لیے اور اپنے صرف مین لایا انشاء اللہ جسوقت تنخواہ کا روپیہ ملیگا وہ دستگردان
روپیہ جناب کے گھر پہونچا دیا جائیگا اطلاعاً گذارش ہے ترجمہ اردو

عمہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ معظمہ سلمہا اللہ تعالی بعد گذارش تسلیمات عرض یہ ہے کہ برخوردار نور چشم نور محمد نذیر نواسہ
میرے پاس آیا اور رسررشتہ اوسکے روزگار کا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے سواران اردلی
مین قائم ہوگیا اور تنخواہ ماہوار پچیس روپیہ مقرر ہو گئے خاطر شریف جمع رہا مین آیندہ بھی
صورت ترقی کی عنقریب جلوہ گر ہوگی اور دو تین ماہ تک عہدہ بھی مل جائیگا افسوس کہ برخوردار
لکھنے پڑھنے سے بے بہرہ ہے ورنہ دفتر کلکٹری مین اوسکے لیے کوئی عہدہ معقول تجویز
کیا جاتا اب بھی حتی الامکان اوسکی ترقی و بہبودی مین دریغ نہوگا زیادہ نیاز ترجمہ اردو

ہمشیرہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ معظمہ سلمہا اللہ تعالی بعد ادائے آداب نیازمندانہ واضح ہو کہ زبانی
حضرت قبلہ گاہی سنا گیا کہ حضرت واہب العطایات نے اپنے کمال فضل وکرم سے فرزند
دلبند آپکے خانہ فیض کاشانہ مین عطا فرمایا ہے اس خبر فرحت اثر کے سننے سے کمال فرحت
وخرسندی حاصل ہوئی خداوند تعالی اوس برخوردار کو عمر طبعی عطا کرے ایک نسلی طلائی

قیمتی یکصد روپیہ دو لفافہ دست قیمتی یکصد و پنجاہ روپیہ مع کلاہ و کرتہ و پایجامہ گلبدنی برای
آن نور العین فرستادہ شد قبول فرمایند و اطلاع نمایند کہ آن نور [illegible] میوہ نہال مراد را بکدام نام
نامی مقرر کردہ اند بالکہ احسن آنست کہ بنام نور حسین موسوم کنند چرا کہ تولد آن نور چشم در عشرہ
محرم بوقوع آمدہ است فقط زیادہ نیاز فارسی رقیمہ زن بجانب شوہر شوہر عالی گوہر
مہر سپہر مونس و غمگسار سلامت ابعد اشتیاق ملاقات جسمانی و مواصلات روحانی معروض
میدارد کہ عرصہ یکسال رو بانقضا آوردہ کہ جناب با وجود نوکری و آمدنی تنخواہ یک خرجہ
برای خرچ عیال و اطفال نفرستادہ اند و این بیچارہ گزارہ خود و عیال خویش بفروخت
زیور و ظروف و اسباب ضروری خانہ نمودہ حالا خالی دست نہایت ناچار بحالت زار
از زیست خود بیزار است و باستماع رسیدہ کہ آنصاحب در پشاور از تنخواہ بکمال فضول خرچی
خرچ میکنند و زنی بازاری فاحشہ را خانہ نشین کردہ نرد عیش و عشرت می بازند غیر درین کار
اختیار باقی ست مگر خرچ اہل و عیال لاہور ہم بذمہ خود شناسند و اینجانبہ را تا یک ماہ دیگر انتظار
حصول خرچ درپیش ست اگر حصول نخواہد شد طفلان خردسال را بخدمت خواہم فرستاد و برای
نان نفقہ خود بعدالت سرکار استغاثہ دائر خواہم نمود آخر در چارہ عدالت و استغاثہ کار
منوط بانصاف نشستہ فقط زیادہ نیاز فارسی بجانب شوہر صاحب ذیشان نیک
خانمان سلامت بعد تسلیم و تعظیم کہ ذریعہ سعادت دارین ست معروض میدارد کہ نوازشنامہ سامی
بجواب عریضہ نیاز بارشاد مضمون تلاش زیور گم شدہ رسید کوائف مندرجہ مفہوم گردید چونکہ
قبل از رسیدن خط فدویہ در تلاش زیور گم شدہ مصروف بود و آن ہمہ عورات را کہ شبہہ دزدی
زیور بر ایشان داشت طلب کردہ بامداد ہمسایگان و اہل محلہ چشم نمائی کامل کرد آخر آن یک دزد
خائف و ہراسان شدہ در خاک انداز زیور را انداختند و زیور تمام و کمال دستیاب شد خاطر عالیہ
جمع فرمایند فقط زیادہ نیاز باب دوم بجانب طبقہ اوسط اسمین تبیین خطوط
فارسی بطرف دوست سراپا مغز بے پوست زاد مجدہ بعد اشتیاق ملاقات
فرحت آیات مکشوف دل محبت منزل آنکہ ہنڈوی مبلغ سہ صد روپیہ بر دکان ہر سکھ لال صراف
بنام آن مشفق ارسال نمودہ شد امید کہ مبلغ وصول نمودہ حسب تفصیل [illegible] از کارخانجات لاہور

قیمتی ایک سو روپیہ اور ڈیڑھ سو روپیہ کے کڑہ طلائی مع ٹوپی و کرتہ و پائجامہ کمخابی اس
نور العین کے لیے بھیجے گئے قبول فرمائیں اور اطلاع دیں کہ اون نور بصر نونہال مراد
کو کس نام سے موسوم کیا گیا ہی بلکہ اگر نور حسین نام رکھا جاے تو بہت بہتر ہی کیونکہ وہ بخیر و عافیت
عشرۂ محرم میں پیدا ہوا ہی فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو شوہر عالی گوہر محرم راز مونس
دمساز سلامت بعد اشتیاق ملاقات جسمانی و مواصلت روحانی عرض یہ ہی کہ عرصہ یکسال
کا کامل گذر چکا ہی کہ آپنے باوجود نوکری و آمدنی تنخواہ کے ایک خرمہرہ عیال و اطفال
کے خرچ کے لیے نہیں بھیجا آجتک میں نے گزارہ زیور و ظروف اور گھر کا اسباب بیچکر
کیا آیندہ خالی دست نہایت ناچار بحالت زار اپنی زیست سے بیزار ہوں اور سنا گیا
ہی کہ آپ زر تنخواہ پشاور میں بکمال فضول خرچی خرچ کرتے ہیں اور کسی عورت فاحشہ بازاری
کو خانہ نشین کر لیا ہی اور عیش و عشرت میں مصروف ہیں خیر اس کام میں آپکو اختیار ہی مگر
خرچ اہل و عیال لاہور کا بھی اپنے ذمہ سمجھیں اور میں ایک ماہ تک اور منتظر خرچ کی
رہونگی اگر نہ آئیگا تو خرد سال لڑکی لڑکوں کو خدمت شریف میں بھیجدونگی اور اپنے
نان و نفقہ کے لیے سرکار کی عدالت میں استغاثہ دائر کرونگی آخر عدالت کا دروازہ کھلا ہی
اور حکام انصاف پرست انصاف کرنے کے لیے موجود فقط زیادہ نیاز ترجمہ اردو
صاحب ذیشان مالک خانمان سلامت بعد تسلیم و تعظیم کہ ذریعہ سعادت دونوں جہان کا
ہی عرض یہ ہی کہ نوازشنامہ سامی بجواب عریضہ نیاز بارشاد تلاش زیور گم شدہ کے پہونچا
جو کہ خط کے پہونچنے سے اول ہی میں زیور کی تلاش میں مصروف تھی اور ان عورات کو
جنپر شبہ زیور کے چرانے کا تھا گھر میں بلاکر ہمسایوں و اہل محلہ کی امداد سے
سخت چشم نمائی کی اور اونھوں نے خائف و ہراسان ہوکر زیور بجنس خاک اندازی میں
ڈالدیا خدا کی عنایت سے وہ سب زیور ملگیا ہی آپ خاطر جمع فرماویں ترجمہ
اردو بجانب دوست سراپا عزیز پوست زاد مجدہ بہت بہت اشتیاق
کے بعد واضح ہو کہ ہنڈوی تین سو روپیہ بدو کان ہمارے بل صراف آپکے نام
بھیجی گئی ہی امید کہ روپیہ وصول کرکے حال اپنا بتفصیل ذیل سابق بازار لاہور

وا قمیص خرید نموده ارسال فرمایند چادر پشمینه سفید کناره دار دو قیمتی یک صد روپیه و دوشاله
برنگ قرمزی یک قیمتی یک صد روپیه دو عدد سوسنی رنگ لاهوری کناره ریشمی دو صد قیمتی
پنجاه روپیه جوڑه ها سے جراب پشمینه قیمتی پنجاه روپیه بعد خرید اسباب بسبیل ڈاک پارسل
بمقام پشاور بر دوکان میر محمد پشمینه فروش روانه فرمایند فقط والسلام **فارسی بجانب**
دوست بمضمون تهنیت شادی کدخدائی مهربان دوستان کرم فرمای مخلصان
زاد الطافه باستماع نوید شادی کدخدائی آن سرو آزاد گلشن مراد دامن دامن گل انبساط
اندوخت و چراغ نشاط در محفل دلها افروخت الله تعالی مبارک و همایون کناد و آئینه نتیجه
سعادت کامیاب گرداناد **شعر** ترا این شادی و فرحت مبارک * بهار شادی و عشرت مبارک باد
حسب دستور مبلغ بیست و پنج روپیه وجه تنبول بدست حامل رقعه بخدمت میرسد قبول فرمایند
فقط والسلام **فارسی بمضمون مبارکباد تولد فرزند** مهربان فیض رسان دام محبته از رقعه تحریر
دوستی نوید تولد فرزند ارجمند بمشکوی دولت آن مهربان رسید ابواب انبساط بر روی دلها
کشاد و نوید طلب انبساط و فرحت بر فرحت رو داد الله تعالی آن نونهال گلشن مراد را در باغ دنیا
مدام سبز و شاداب داراد و بعمر طبعی رساناد * هزار شکر که از فیض ابر فضل اله شگفت
این گل نو تازه و غیرت گلزار * بجاه و دولت اسکندری بود دائم * بعمر و ایمنی مانند خضر بر خوردار
فارسی بمضمون وفات اهلخانه محب جانی دوست جاودانی سلامت هواے زمانه
دگرگون و زمین جنبش و بخت روئے از دیده عالم پوشید ارباب روزگار در بلاے غم
مبتلا خویش و بیگانه در نوحه جان گزا یعنی درین ایام فرجام اطلاع واقعه هائله اهل خانه آن یگانه
زمانه مسموع شد و خبر حسرت اثر این مصیبت در گوش جان رسید از انجا که شادی این دنیا
فانی فانی و غم زمانه ناپائدار پایدار ناچار تن برضا و دل بقضا داده بصبر گرائید و مرحومه را بدعای
خیر یاد فرمایند **بیت** دل منه ایدل درین فانی سرا * در جهان هر کس که آید میرود
فارسی بمضمون تعزیت پدر کرم فرمای مخلصان سلامت از استماع خبر واقعه جانگداز
پدر عالیقدر آن عالیشان دل دوستان در چاه غم و جان محبان در محبس الم محبوس گردید
حیات بمنزله ممات و زندگی بدرجه سکرات رسید چون رهروان منازل حدوث و امکان را

واجب سمجھتے خرید کر بھجوا دین چادر پشمینہ سفید کنارہ دار دو ایک سو روپیہ کی دوشالہ
قندہاری رنگ ایک قیمتی ایک سو روپیہ دھوسہ خود رنگ لاہوری کنارہ ریشمی دو قیمتی
پنجاہ روپیہ جوڑہ ہاے جراب قیمتی پنجاہ روپیہ اسباب خرید کر بذریعہ ڈاک پارسل بمقام
پشاور میرے بھیجیے پشمینہ فروش کی دوکان پر روانہ کرین فقط والسلام ترجمہ از دو مہربان
دوستان کریم فرما سے مخلصان سلامت نوید شادی کتخدائی اوس سرو آزاد باغ مراد سنکر
طبیعت نے دامن دامن پھول مراد کے جمع کیے خوشی کا چراغ دل کی محفل مین روشن ہوا
اللہ تعالی مبارک کرے اور آیندہ نتیجہ سعادت کا نصیب ہو شعر تہنیت بہ شادی و
فرحت مبارک دو جہان مین عزت و حرمت مبارک بحسب دستور پچیس روپیہ وجہ تنبول
حامل رقعہ کے ہاتھ بھیجے جاتے ہین قبول فرماین فقط والسلام ترجمہ از دو مہربان
فیض رسان دام مجدکم کسی دوست کی تحریر سے نوید تولد فرزند ارجمند آپ کے دولتخانہ
مین پہونچی خوشی کے دروازے دوستون کے دل پر کھلے خیر خواہون کو فرحت
پر فرحت حاصل ہوئی اللہ تعالی اوس نونہال گلشن مراد کو دنیا کے باغ مین
ہمیشہ سرسبز و شاداب رکھے اور طبعی عمر تک پہونچا دے قطعہ

ہزار شکر کہ فیض خدا کے بادل سے	کھلا ہے یہ گل نو تازہ غیرت گلزار
بجاہ و دولت اسکندری رہے ہر وقت	مثال خضر ہمیشہ مدام برخوردار

ایضاً ترجمہ از دو محب جانی دوست جاودانی سلامت زمانہ کی ہوا اور طرح چلی عیش و
فرحت جہان سے مفقود ہوئی اہل روزگار غم کی بلا مین مبتلا ہین خویش و بیگانہ نوحہ جان گزا مین گرفتار
ہین یعنی اندنون اطلاع وفات اہلخانہ اوس یگانہ زمانہ کی سنی گئی اور خبر حیرت اثر اس مصیبت کی
جان کے کان مین پہونچی چونکہ شادی اس دنیاے فانی کی فانی اور غم زمانہ ناپایدار کا یکبار ہے ناچار تن
برضا دل بقضا دیکر صبر کرنا چاہیے اور روح مرحومہ کو ایصال خیر یاد فرماوین شعر ع دل اس فانی سرا مین
دل نہ باندھو جو کہ آیا ہے جہان مین رہ گیا ۔ ایضاً کرم فرماے مہربان سلمکم استماع خبر واقعہ
جانکاہ پدر عالیقدر آن مہربان کے سننے سے دوستون کے دل چاہ غم اور جان محبس الم مین
محبوس ہوئی حیات بمنزلہ ممات و زندگی بدرجہ سکرات پہونچی چونکہ منازل حدوث امکان کے مسافر و

همین شاهراه در پیش هست بجز صبر و شکیبائی چاره ندیدار و بصبر گرائید شعر ای دل صبور باش بر آنچه
روزگار پیش آورد و بصبر سرانجام کار تو به ایشان هم راه صبر پیش گیرند و کمر بند صبر مستحکم بر میان دل
بسته بفاتحه دوررو و آن مسافر ملک بقا را یاد نمایند زیاده چه نگارش رود **ایضاً فارسی مضمون**
تعزیت والده محب بیریا دوست باصفا سلامت باستماع خبر واقعه جانکاه والده ماجده
آن مهربان دوستان را آب سرشک از سر گذشت و آتش غم در مجمر سینه با شعله زن گشت زمانه
خاک غم بر سر جهانیان پاشید آبروی عیش و عشرت بکلی بر باد گردید و بنیانه بجای شادی هست و نه
محل سکونت و آبادی بلکه سرای است شب گذران و سفینه ایست هر دم روان شعر بر گردون
روز و شب اندر صدای ماتم هست غم فراوان درد افزون اندر و شادی کم است اگر چه این
ماتم نه آن ماتم است که از دلها فراموش شود اما بحال نظر بر بی ثباتی این مکان گذران و آن هم بر جناب
آلهی صابر و شاکر باید شد و پس ماندها را بدلداری و دلجوئی تسکین باید داد و زیاده چه بر طراز د ایضاً
فارسی بطرف دوست محبت نشان مودت عنوان زاد محبته محبت نامه مودت شمامه
بطلب کتاب تفسیر بی نقط مصنفه فیضی فیاضی رسید کیفیت مندرجه مفهوم گردید اگر چه
این کتاب نهایت کم یاب است اما بعد التلاش معلوم گشت که کتاب مذکور نسخه قلمی در کتب خانه
نصیر قمر الدین صاحب موجود لهذا بنده بخدمت نصیر صاحب حاضر شده والتماس خرید کتاب
نمود فرمودند که شصت روپیه قیمت این کتاب است اگر منظور است بدهند و بگیرند عاریتاً
نمیدهم لهذا اطلاعاً قلمی است که اگر آنصاحب بمبلغ شصت روپیه بفرستند کتاب خرید نموده بخدمت
فرستاده خواهد شد والسلام فارسی بخدمت طبیب افلاطون زمان جالینوس دوران جناب
حکیم صاحب زاد لطفه بعد ادای آداب دوستانه واضح باد که طبیعت بنده از چند روز بعارضه تپ
و زکام بیمار است لهذا قاروره روانه خدمت است بنظر توجه در آن معاینه کرده نسخه ادویات عطا
فرمایند و بعد آنکه غذای روزمره هم ارشاد نمایند که استعمال کرده آید چون سابق هم بایام بیماری بنده
آن صاحب حبوب پستان عطا نموده بود باستعمال آن شفای کلی حاصل شده بود اگر حالا هم اجازت دهند باستعمال
آن پردازم که حبوب مذکور موجود و تیار اند زیاده بندگی **ایضاً فارسی** فضیلت مآب حکمت اکتساب
جناب حکیم صاحب دام افضاله بعد سلام سنت الاسلام واضح رای سامی باد که درین وقت باستماع رسید که آنصاحب

یہی راستا درپیش ہی صبر و شکیبائی کے بغیر چارہ نہ دیکھا ناچار صبر کیا شعر آفات پر زمانہ کے
اے دل صبور رہو ہوگا اسی سے نیک سرانجام کام کا ﴿ آپ بھی اس غم مین صبر کرین کمر بند
صبر کا دل کی کمر پر مستحکم باندھین و بفاتحہ و درود اوس مسافر ملک بقا کو یاد فرمائین زیادہ کیا
لکھا جاے ترجمہ اردو محب بیار دوست با صفا سلامت باستماع خبر واقعہ وفات والدہ
ماجدہ آن مہربان دوستون کو آنسوؤن کا پانی سر سے گذرا اور آگ غم کی مجمر سینہ مین شعلہ زن
ہوئی زمانہ نے غم کی خاک جہان والون کے سر پر ڈالی عیش و عشرت کی آبرو برباد ہوئی
دنیا نہ مقام شادی کا نہ محل آبادی کا بلکہ ایک سراے ہی شب گزران اور ایک کشتی ہی ہر دم
رواں شعر ترجمہ ماتم مین ہی یہ پیر گردون دیرینہ ﴿ درد و غم اسمین بہت ہی فرحت و شادی
ہی کم ﴿ اگرچہ یہ ماتم ایسا ماتم نہین ہی کہ اسکا صدمہ دل سے جاے مگر بہر حال اس مکان بے
ثبات کی بے ثباتی پر نظر رکھکر ہر دم برضاے الٰہی صابر و شاکر رہنا چاہیے اور پس ماندون کی
دلداری و دلجوئی سے تسکین دینا مناسب زیادہ کیا لکھیے ترجمہ اردو محبت نشان
مودت عنوان زاد محبتہ محبت نامہ مودت شمامہ بطلب کتاب [illegible] لقطہ پہونچا حقیقت
معلوم ہوئی اگرچہ یہ کتاب نہایت کمیاب ہی مگر بعد التلاش معلوم ہوا کہ وہ کتاب نسخہ قلمی فقیر
صاحب قمر الدین کے کتب خانہ مین موجود ہی اسلیے بندہ فقیر صاحب کی خدمت مین حاضر ہوا
اور التجا خریدنے کتاب کی کی فرمایا کہ اس کتاب کی قیمت ساٹھہ روپیہ مقرر ہی اگر دینے منظور ہین
تو کتاب لے لو چارہ نہین ملیگی لہذا اطلاعاً قلمی ہی کہ اگر آپ ساٹھہ روپیہ بھیجدین تو کتاب خرید کرکے
آپکی خدمت مین بھیجی جاے ترجمہ اردو فلاطون زمان جالینوس دوران جناب حکیم صاحب زاد لطفہ بعد
اداے آداب دوستانہ واضح ہو کہ طبیعت بندہ کی چند روز سے بعارضہ تپ نزلہ کا م بیمار ہی اسلیے
قارورہ خدمت مین بھیجا گیا ہی بنظر توجہ اسکو دیکھکر تجویز دوا کی فرمائین بندہ کیلیے بھی اجازت دین کہ کیا
کھائی جاے چونکہ سابق کی بیماری مین آپنے حب پپیتان تپ کھانے کے لیے تجویز کی تھی اور اوسکے استعمال سے
خیلے تخفیف حاصل ہوئی تھی اگر اب بھی ارشاد ہو تو وہی حبین استعمال کیجائین کہ وہ حبوب اب بھی میرے
پاس تیار موجود ہین فقط زیادہ بندگی ترجمہ اردو فضیلت مآب حکمت اکتساب جناب حکیم صاحب
دام افضالہ بعد سلام سنت الاسلام واضح راے عالی ہو کہ اس وقت سنا گیا ہی کہ آپ نے

کشتہ ابرک و نقرہ و فولاد و عقیق تیار کیے اور مریضان تپ کہنہ و ناقوت کو دیتے ہین اور وہ
اونکے کھانے سے بڑے بڑے فائدے حاصل کرتے ہین چونکہ برخوردار حسام الدین
برادر زادہ بندے کا چھ مہینے سے بعارضہ تپ و صرفہ گرفتار ہی اور زیست اپنی سے بیزار
اسلیے تصدیعہ دیتا ہون کہ اون کشتون مین سے جو کشتہ کہ مفید مرض نامبردہ کا ہو عطا فرمایئے
اسکے کھانے کا طریق بھی لکھیں غذا سے روزمرہ و پرہیز ضروری سے بھی اطلاع دین زیادہ
ایضاً ترجمہ اردو مرزا صاحب عنایت فرماے دوستان دام محبتہ بعد ابلاغ تحفہ سلام واضح ہو
کہ اس وقت ایک رسالہ بقاعدہ سواران کا محکمہ عالیہ گورنمنٹ پنجاب کے حکم سے بموجب
نواب شیخ غلام محبوب سبحانی رئیس لاہور بھرتی کرتے ہین اور بندہ نے آپ کے لیے عرض کی
ہی کہ عہدہ نایب رسالداری پر مقرر ہو جائین نواب نے بھی میری عرض قبول کرلی اسلیے تحریر ہی
کہ اس خط کے دیکھتے ہی آپ اس طرف کو روانہ ہو جائین کہ بصورت توقف یہ اندیشہ ہی کہ
اس عہدہ جلیلہ پر کوئی اور مقرر ہو جاے فقط والسلام ایضاً ترجمہ اردو خانصاحب
عالیجاہ رفیع پایگاہ دام الطافہ بعد گذارش نیاز واضح ہو کہ جناب پر روشن ہی کہ بندہ چھ ماہ سے
بیکار بیروزگار اپنے روزمرہ گذارہ سے ناچار ہی منقولہ جایداد جس قدر تھی تمام و کمال لقمہ شکم
ہو چکی ہی چونکہ آپ دوستونکی جاے امید اور ہوا خواہونکی ملجا ہین اسلیے مکلف ہون کہ اگر
آپ براہ مہربانی اپنی ماتحتی سوارون مین کوئی اسامی سوار یا عہدہ دار کی میرے لیے تجویز فرمائین
اور مجھ بیکار کو نان پہونچائین تو بندہ خدمت شریفہ مین حاضر ہو جاے ایضاً ترجمہ اردو
شیخ صاحب مہربان دوستان ملجاے محبان سلامت بعد تبلیغ سلام سنت الاسلام واضح ہو کہ
کتاب ثمرۃ الفواد فارسی جو آپ نے اردو ترجمہ کے لیے بندہ کو پٹیالہ سے رخصت ہونیکے
وقت عطا فرمائی تھی لاہور پہونچکر بندہ نے ترجمہ اوسکا شروع کردیا ہی انشاء اللہ دو مہینے
عرصہ مین یہ کام باختتام پہونچ جاویگا اور ختم کے بعد اوسکے چھاپہ کی بھی تجویز کیجاویگی خاطر شریف
جمع فرمائین ایضاً ترجمہ اردو محرم اسرار سراپا عز و وقار حافظ شفیقی کے منتظر رہین بعد
اشتیاق دیدار فرحت آثار واضح ہو کہ شکایت نامہ جناب والدہ صاحبہ کا تمہاری جنگ و
جدل اور بے ادبی کی شکایت مین پہونچا وقوع اسباب کا باعث تحیر

در جواب گردیده و بیرون از آن و قطعاً بهی شما هر ارسیف که این چنین گستاخ شده‌اند و بجناب قبله و کعبه
بی‌ادبی پیش آمد نموده لحاظ اینجانب و حکم خدا و رسول را بر طاق بالا نهاده‌اند لهذا اطلاعاً قلمی است
که اگر بار دیگر شکایتی از طرف شما والده صاحبه با ینجانب خواهند نوشت موجب مهاجرت و نفار قطعی
کلی خواهد شد فقط زیاده شوق **ایضاً فارسی** مستوره پردهٔ عفت مجموعه جمله عصمت سلامت بعد
اشتیاق ملاقات جسمانی که موجب فرحت دل و راحت جان است واضح باد که خط فرحت نمط
شما بطلب خرچ رسید کوائف معلوم گردید حسب التحریر شما وی مبلغ یکصد روپیه بدوکان
هزاری مل صراف فرستاده شد وصول نموده مبلغ پنجاه روپیه بکروڑی مل بقال در وجه قرضه
سابقه داده رسید بگیرند و پنجاه روپیه بصرف ضروریات خانه صرف کنند آینده عنقریب بعد از وصول
تنخواه شما وی دیگر هم فرستاده خواهد شد تسلی دارند فقط **ایضاً رقیمه عاشق بطرف معشوق**
یار دلنواز همدم و مسافرنا راحم جان بیجان توان جسم ناتوان زار خستهٔ حال دل بیقرار و جان حیات
نثار که در فراق آن دلدار چون ماهی بی‌آب بیقرار است چه نوشته آید که از روزیکه مهجور از
وصل دوری گردیده‌ام سخت رنجورم شب را به بستر اضطراب بهزاران پیچ و تاب بی‌آرام و بی‌خواب
مانده بصبح و روز را بهزاران ناکامی و سخت بی‌آرامی و بی‌آبی و بی‌طعامی بشام
میرسانم غرض حالیست که بر کس مباد و مشکلی است که هیچ دیده و مبیناد شعر گر اجل آید شوم بی رنج
زین رنج و بلا وه خاک بر این زندگانی تو کجا و من کجا به لهذا بذریعه این فراقنامه مکلف خدمت ام
که براه عاشق نوازی تا دست داد ملاقات جسمانی این زخم خورده تیر نهانی را از گوشه خاطر محبت مآثر
محو نسی نفرمایند وارقام نمایند که باز تا کی دیده نادیده دیدار را بدیدار پرانوار منور خواهند فرمود
فقط زیاده شوق **ایضاً بطرف عاشق** عاشق جانباز سراپا نیاز دام عشقه اشتیاق نامه شما رسید
کیفیت مندرجه مفهوم گردید آنچه بظاهر دم از سوز گداز عشق و محبت میزنند و خود را گویا عاشق جانباز
میگویند یقین نیست که بلا شما با طن متفق باشند خدا میداند که در دل شما چیست و شاید بر این دعوی
کیست اکثر مردمان زبان را از زبان‌ها مینمایند خود را عاشق بیدل و آنموده دل مردمان میفریبند
چون وقت امتحان می‌آید زه رقابت قالب تهی برآید اگر شما در دعوی محبت صادق و در عشق جانبازی
واثق اند پس این علیحدگی و جدائی را سبب چیست حالیکه من با شما شیدا مدعی دروغ دم از عشق

و تعجب کا ہوا تمھاری دانش و عقلمندی پر ہزار حیف ہی کہ ایسے گستاخ و بے ادب ہو گئے ہو کہ نہ
میرا لحاظ اور خدا اور رسول کے حکم کو بر طاق بالا رکھ دیا اور قبلہ و کعبہ کی خدمت مین بے ادبی کی اسلیے
اطلاعًا لکھا جاتا ہی کہ اگر آیندہ پھر شکایت والدہ صاحبہ کی میرے ملاحظہ مین پہونچیگی تو موجب مہاجرت
کلی و مفارقت تامہ کا ہو جاویگا اور یہ وقت تمکو پھر ہاتھ نہ آویگا ترجمہ اردو دستورہ پردہ عفت
محجوبہ جمیلہ عصمت سلامت بعد اشتیاق ملاقات جسمانی کہ موجب تسلی دل و راحت جان ہی واضح ہو کہ
خط فرحت نمط تمھارا پہونچا کوائف مندرجہ معلوم ہوے حسب التحریر تمھارے ایکسو روپیہ کی ہنڈوی
ہزاری مل صراف کی دوکان پر بھیجی گئی ہی روپیہ وصول کرکے پنجاہ روپیہ تو کروڑی مل بقال کو
قرضہ سابقہ مین دیدو اور رسید لے لو اور پنجاہ روپیہ گھر کے ضروری خرچ مین خرچ کرو اور ہنڈوی
بھی عنقریب عند الوصول تنخواہ کے بھیجی جاویگی تسلی رکھو ترجمہ اردو بنام دلنواز معشوق طناز آرام جان
بیجان توان جسم ناتوان واضح ہو کہ احوال دل بیقرار اور جان جان نثار کا جو تجھ دلدار کے فراق مین ہاری
ہی آپ کیطرح بیقرار ہی کیا لکھا جاوے کہ جبسے تو دور ہوئی تجھسے دور ہون وصل سے محجور ہون سخت رنجور ہون
تمام رات بیخوابی کے بستر پر بکمال اضطراب بے خواب بصد پیچ و تاب گذرتا ہون تمام دن بے آرامی کر
سخت ناکامی ہی رونے سے کام ہی نہ پانی ہی نہ طعام ہی پھر جب شام آتی ہی تو نئے سر سے طبیعت گبھراتی ہی
بے چینی آتی ہی غرض عجب حال ہی جو کسی پر نہو اور کوئی آنکھ نہ دیکھے اور کوئی کان نسنے مطلع چھوٹ جاؤن غم
کے ہاتھون سے جو نکلے دم کہین ہو خاک ایسی زندگی پر تم کہین اور ہم کہین اسلیے یہ محبت نامہ بھیجتا ہون اور یہ
عاجزی سے زبان پر لاتا ہون کہ جب تلک ملاقات جسمانی و مواصلت ظاہری نصیب ہو مجھ ناکارہ دربدر
آوارہ کو خاطر محبت مآثر سے نہ بھولائین اپنا عاشق زار تصور فرمائین اور خبر دیدہ پہونچائین کہ کب تک
دیدہ نادیدہ دیدار چشم براہ انتظار دیدار ہو اور یار کب حضور ہوگی فقط زیادہ شوق الصّا عاشق جانباز سراپا
نیاز دام عشقہ اشتیاق نامہ تمھارا پہونچا حقیقت مندرجہ معلوم ہوئی جو کچھ تمنے اپنا دلی سوز و گداز دکھلایا ہی
اور اوسکا بیان بیان فرمایا ہی فی الحقیقت وہ سب ظاہرداری ہی ہماری خاطرداری سے جو ظاہرداری دکھلاتا
ہی اوسکا کب یقین آتا ہی ہمارا دل کب مانتا ہی دل کا حال خدا ہی جانتا ہی شعر منہ کی بات کون سنتا ہی دل کی باتین خدا ہی جانے
ہی کیونکہ بہت سے لوگ بظاہر بہ زبان دکھلاتے ہین عاشق بن بن آتے ہین مگر جب امتحان کا وقت آتا ہی کھوٹ اوسکا ظاہر
ہو جاتا ہی اگر تم محبت کے دعوے مین سچی ہو عاشقی مین ثابت ہو تو چاہیے کہ جہان ہم ہون تم ہو محبت کے [illegible]

و صحبت زدن و بغیر معشوق با اغیار در ساختن کار عاشقان نیست تمام شب با زن خود همکناری و از روز
با اغیار سازگاری با این همه اختلاط خود را از عشاق بیشمارند و اگر همین منظور است آینده خود را از عشاق
شمارند و لفظ عشق بر زبان نیارند ورنه سنگ ناامیدی خواهند یافت و تا ابد از دولت دیدار محروم
خواهند ماند فقط تمت باب بجانب اولاد اس باب میں بائیس خط ہیں ایضاً
بجانب پسر نور چشم راحت جان لخت جگر غلام حیدر طال عمرہ بعد از دعیات ترقی عمر و
دولت واضح باد که خط حضرت والدہ ماجدہ اینجانب بمضمون تنگی خرچ رسید موجب تعجب
گردید که با وجود موجودگی شما در لاهور حضرت ممدوحه به عسرت و تنگی خرچ مبتلا باشند و شما خبر گیران
حال ایشان نشوید این معنی باعث محرومی سعادت ابدی است لهذا مبلغ بیست و پنج روپیه بسبیل سرعت
حامل رقیمه میرسد باید که بخدمت ایشان برسانند و آینده گاهی این چنین غفلت و تساهل بکار نبرند
بلکه هر چه ضرور باشد باعلام حضرت ممدوحه حاضر شده آگاه باشند که خدمت بزرگان من الانواع و با عسر
من الامور تنگی نکشند و دست احتیاج پیش اعدا و دراز نکنند تاکید است ایضاً فارسی بخوردار
کامگار سعادت آثار طال العمرہ بعد از دعیات و اثبات مشهود باد که از روزیکه از لاهور روانه شده در
دهلی رسیده‌ام از احوال شما خبری ندارم و شما خطی درین باب ننوشتند ازین سبب اندیشه و تفکر دامنگیر
حال است باید که بمجرد مطالعه رقیمه هذا از کماهی خانه اطلاع نمایند و اطلاع دهند که کتاب گلستان که
شما میخواندند باختتام رسیده است یا نه و اگر رسیده است دیگر کدام شروع کرده اند منتظر جواب
باصواب ایام فقط ایضاً فارسی بجانب برادر خورد برادر عزیز و افر تمیز طال العمرہ بعد دعای ترقی
عمر واضح باد که زبانی اکثر مردمان آمده از لاهور بظهور پیوسته که شما در خواندن و نوشتن همه تن کاهل و سست
شده تمام روز در لهو و لعب میگذرانند سبق انگریزی بالکل موقوف است و مجلد دو کتاب فارسی یکی را ترک
کرده سبق کتاب ثانی بهزار تقاضا و اشکال یاد میکنند و تحریر مسوده را بکلی از لوح خاطر محو کرده اند از
استماع اینحال بکمال حیرت ماند حال گشته چرا که اینجانب همه برادران و فرزندان خود شما را هوشیار و لائق
میدانست افسوس که خانه امید خالی برآمد و یقین بر خلاف گمان لهذا تحریر میرود که بمجرد رسیدن رقیمه هذا متاع
بلند خانه خدمتگار راهی اینصوب شوند که اینجانب خود بتعلیم العزیز خواهد پرداخت فقط ایضاً فارسی
برادر بجان برابر سلامت الله تعالی طال العمرہ امروز بگوش حق نیوش حضرت والد ماجد رسید که شما تمام روز در لهو و لعب میگذرانند

دم مارنا اور باطن مین زن و فرزند کے ساتھ پیار کرنا اسے جھوٹے مدعی تمام رات تو
اپنی عورت سے ہمکنار ہو غیرون کے ساتھ تیرا پیار نہو ناحق ہمارا عاشق کہلاتا ہی منہہ پر
بدنامی کا دھبہ لگاتا ہی آیندہ اگر غیر کا تصور دل سے نہ اوٹھاؤگے وصل کی دولت نہ پاؤگے
محروم رہجاؤگے ترجمہ اردو نور چشم راحت جان لخت جگر غلام حیدر طالعمرہ ادعیات ترقی عمر
و دولت کے بعد واضح ہو کہ خط حضرت والدہ ماجدہ اینجانب کا بمضمون تنگی خرچ پہونچا موجب
کمال تحیر و تعجب کا ہوا کہ باوجود موجودگی تمھاری لاہور مین حضرت ممدوحہ خرچ سے تنگ ہین
اور تم خبر گیر اونکے حال کے نہو یہ بات باعث محرومی سعادت ابدی کا ہی اسلیے پچیس روپیہ چالان رقعہ کے
ہاتھہ بھیجے جاتے ہین چاہیے کہ اونکی خدمت مین پہونچا دو اور آیندہ کبھی ایسے غافل و کاہل نہو بلکہ یہ
چاہیے کہ تم ہر روز بلا ناغہ اونکی خدمت مین حاضر ہو کر خبر رکھا کرو کہ وہ کسی طرح تنگ نہون اور
احتیاج کا ہاتھہ کسی کے آگے دراز نکرین تاکید ہی ترجمہ اردو برخوردار کامگار بخت بیدار طالعمرہ
بعد دعا کے واضح ہو کہ جس روز سے بندہ لاہور سے روانہ ہو کر دہلی پہونچا ہی تمھارے
حال سے خبر نہین رکھتا اور نہ تمنے کوئی خط اس باب مین لکھا اسواسطے فکر و اندیشہ دامنگیر حال ہی
چاہیے کہ اس خط کے دیکھتے ہی گھر کی حقیقت سے اطلاع دو اور لکھو کہ کتاب گلستان جو تم پڑھتے
تھے ابھی ختم ہوئی ہی یا نہین اور اگر ہوئی ہی تو اور کون سی کتاب تمنے شروع کی ہی منتظر جواب
باصواب کا ہون ترجمہ اردو برادر عزیز وافر تمیز طالعمرہ بعد دعا ترقی عمر واضح ہو کہ لاہور کے
آنیوالون اکثر لوگون کی زبانی معلوم ہوا کہ تم لکھنے پڑھنے مین بہت کاہل اور سست ہو گئے ہو تمام
دن کھیل مین مصروف رہتے ہو سبق انگریزی بالکل چھوڑ دیا ہی اور فارسی کی اور کتابون مین سے
ایک کا پڑھنا تو بالکل چھوڑ دیا ہی دوسری کا سبق بہزار دقت یاد کرتے ہو مسودہ کا لکھنا بالکل لوح
دل سے محو کر دیا ہی یہ خبر سنکر کمال حیرت ہوئی کیونکہ مین تمکو اپنے بھائیون و فرزندون سے
زیادہ تر ہوشیار اور لائق جانتا تھا افسوس کہ امید کا گھر خالی نکلا اور یقین گمان کے خلاف
اسلیے لکھا جاتا ہی کہ اس خط کے پہونچتے ہی مع بلند خان خدمتگار اس طرف کو روانہ ہو جاؤ کہ مین خود
تمھارے لکھنے پڑھنے مین سرگرم ہونگا فقط ترجمہ اردو برادر جان برابر شفقتی غلام اکبر سلامت آپکے
روز قبلہ گاہی صاحب نے سنا ہی کہ تم تمام دن کھیل کود مین گذرانتے ہو و توجہ سبق

و توجه به سبق نمی کنند کتاب اردو و فارسی و انگریزی که سه بار خریده فرستاده اند همه چاک کردند
و از شوخی و تند خوئی خود جناب والده صاحبه را تنگ و ناچار میدارند لهذا حسب الارشاد قبله گاه
صاحب بآن عزیز تحریر است که اگر خوبی خویش و رضامندی والدین منظور است در تعلیم علم از
دل و جان سرگرم و مشغول باشند که در حال لیاقت همه خویش و بیگانه از شما خوشنود و در صورت
دیگر نالیاقتی و بدنامی شما است فقط بجواب این رقعه جلد تر سرور نمایند فارسی بجانب
همشیره خورد همشیره عزیزه نور چشم دل و جان دام سترها بعد ادعیات ترقی عصمت و عفت
مشهود باد که امروز شبخانه بنده دختر تولد شد و خبر گیر بهاوج شما درین وطن بیگانه بجز بنده احدی
نیست و برای چنین موقع موجودگی عورات پر ضرور لهذا بآن نور چشمی عزیزی قلمی است که اگر
شما را از کارخانه خویش فراغت باشد باجازت صاحب خانه خود روانه انصوب شوند و تا
چهل روز تکلیف برخوردارند و اگر در آمدن شما تامل و توقف باشد برخوردار اکبری بیگم
دختر کلان خود را ضرور بالضرور بفرستید فقط ایضاً فارسی همشیره عزیزه عفیفه معصومه سلمها
مبلغ بست و پنج روپیه بتقریب عیدی روز مبارک عید فطر بدست حامل رقیمه فرستاده شده اند
بگیرند و رسید بنگارند کتاب نجات المومنین هم برای شما بخط خوشخط عربی از عم بزرگوار شیخ محمد یار
نویسانیده ام بعد اختتام خواهم فرستاد خاطر جمع دارند باید که تلاوت قرآن مجید را عزیز جان
پندارند گاهی ناغه نکنند و درین کار که موجب بهبود دارین است هرگز تساهل و تکاسل
بکار نبرند و برخوردار نور علی که هم کتاب رساله از صاحب لکهنو رفته بود بجز بیت تمام واپس در رساله آمده است
بتقریب خرچ خواهد فرستاد فقط فارسی بجانب دختر برخورداری نور چشمی راحت جانی
بحمایت ایزدی باشند خط برخوردار محمد یار بمضمون نوید ختم قرآن عزیزه رسید موجب فرحت و خرسندی
گردید و مبلغ یکصد روپیه نقد بذریعه هنڈوی فرستاده شده باید که مبلغ بست و یک روپیه نقد و یک
تهان خاصه و یک تهان اتهر و یک دستار و یک جوڑه چادر پشمینه سبز رنگ بشکرانه حصول
این نعمت عظمی بخدمت حافظ محمد شکور استاد خود پیشکش کنند و پنجره روپیه را شیرینی خریده در
برادری تقسیم نمایند و بحافظ صاحب عرض کنند که شگون مبارک شادی آمین ختم قرآن با عید سعید بعمل
خواهد آمد در آن وقت هم خلعت استادی بخدمت الله رسانیده خواهد شد خاطر جمع دارند فقط فارسی نظر

سبق کی طرف توجہ نہین کرتے اُردو اور فارسی اور انگریزی کتابین جو تین تین مرتبہ خرید کر تمکو
دیگئی ہین تمنے تمام پھاڑ ڈالین ہین اپنی شوخی و تندخوئی سے والدہ صاحبہ کو تنگ رکھتے ہو اسلیے
حسب الارشاد والد بزرگوار کے لکھا جاتا ہے کہ اگر تمکو اپنی خوبی و بہبودی منظور ہے تو لکھنے پڑھنے مین سرگرم
رہو کہ خویش و بیگانہ تمکو لائق جانکر تم سے خوش رہین اور اگر نالائق رہجاوگے تو تمھاری بدنامی
ہوگی تمام عمر عسرت و افلاس مین گرفتار رہوگے بلکہ ہمارا خاندان بدنام ہوجائیگا انتظار جواب
اس رقعہ کا درپیش ہے فقط ترجمہ اُردو ہمشیرہ عزیزہ نورچشم دل و جان دام سترہا بعد دعاے
ترقی عصمت و عفت کے واضح ہو کہ آجکی تاریخ میرے گھر مین لڑکی پیدا ہوئی ہے اور
خبرگیر بھاوج تمھاری کا اس بیگانہ وطن مین سواے بندہ کے کوئی نہین ہے اور ایسے وقت مین
عورات کا موجود رہنا اوسکے پاس ضرورتر ہے اسلیے لکھا جاتا ہے کہ اگر تمکو اپنے گھر کے کاروبار سے
فراغت ہو تو اپنے خاوند سے اجازت لیکر ادھر کو روانہ ہوجاؤ اور چالیس روز تک تکلیف
اپنے اوپر گوارا کرو اور اگر تمھارے آنے مین تامل و توقف ہو تو برخورداری اکبری بیگم کو ضرور بھیجدین
فقط ترجمہ اُردو ہمشیرہ عزیزہ و عفیفہ ... دام عصمتہا پانچ روپیہ بتقریب یوم مبارک عید فطر تمکو
بطور عیدی حامل رقیمہ کے ہاتھ بھیجے گئے ہین اونسے لیکر رسید لکھ بھیجنا کتاب نجات المومنین بھی
بیٹے تمھارے کے پڑھنے کے لیے عم بزرگوار شیخ محمد یار صاحب کے قلم سے لکھوائی ہے جب ختم ہوگی تمھارے
پاس بھیجی جائیگی خاطر جمع رکھو اور چاہیے کہ قرآن شریف کی تلاوت مین ہر وقت مصروف رہو اوسکو
اپنا حرز جان سمجھو کبھی ناغہ نکرو اور ایسے کام مین کہ موجب بہبود و سعود دونون جہان کا ہے کبھی
تساہل و تکاسل روا نرکھو اور برخوردار نور علی کہ رسالدار صاحب کے ساتھ لکھنو کو گیا ہوا تھا بخیریت
واپس آگیا ہے عنقریب خرچ بھی بھیجے گا ترجمہ اُردو برخورداری نورچشمی راحت جانی دام سترہا خط
برخوردار محمد یار مضمون نوید ختم قرآن اوس عزیزہ کے پہونچا بہت خوشی ہوئی اسلیے ایکسو روپیہ
بذریعہ ہنڈوی بھیجا گیا ہے چاہیے کہ اکیس روپیہ نقد اور ایک تھان خاصہ اور ایک لٹھہ کا اور ایک پگڑی
اور ایک جوڑہ چادر پشمینہ سبز رنگ حافظ محمد شکور صاحب اپنے اوستاد کی خدمت مین پیشکش کرو اور
پنجروپیہ کی شیرینی خرید کر برادری مین تقسیم کرو اور حافظ صاحب کی خدمت مین عرض کرو کہ انشاء اللہ
سعید مین شگون مبارک باد آمین ختم قرآن ... مین آئیگا تو اُستادی کا حق ... پیشکش ہوگا ترجمہ اُردو

سبق آموز علوم ہمہ دانی میاں محمد رضا فی زاد علمہ وقدرہ بعد ادعیات ترقی علم وہنر
واضح ہو کہ کتاب کرامت مآب گلدستہ کرامت نظم و نثر مصنفہ مفتی معنی پرور غلام سرور شاہ لاہوری صاحب
عالیقدر غلام صفدر کے ذریعہ سے میرے مطالعہ میں پہونچی اوسکو دیکھکر میں نہایت محظوظ ہوا
فی الحقیقۃ عجیب کتاب اور غریب نسخہ ہے کہ آجتک اسکا ثانی کوئی نسخہ ہمنے حضرت غوث الاعظم
کے حال میں نہیں دیکھا تھا جو کہ نقل کرنا اوسکا ضروری ہے اسلیے اصل کتاب حامل رقعہ کے ہاتھ
تمھارے پاس بھیجتا ہوں چاہیے کہ بہت جلد اوسکو نقل کر لو اور بعد نقل کے اصل و نقل میرے پاس
بھیجدو تاکید ہے ترجمہ اردو برخوردار لیاقت شعار محمد بختیار طال عمرہ بہت بہت دعا کے بعد
واضح ہو کہ تم تین روز کے عرصہ سے مدرسہ میں بغیر حاضر ہو کوئی عرضی بھی تمھاری باظہار سبب بغیر حاضری
کے ہوکر ملاحظہ سے نہیں گذری اور صاف معلوم ہوا کہ تم بے اجازت والدین کے مدرسہ میں بغیر حاضر ہوکر
کھیل میں مصروف ہو تعلیم کی طرف سے تم دل برداشتہ ہوا اسلیے تحریر ہے کہ ماضی سے نادم ہوکر جلد تر حاضر ہو
اور عذرات بغیر حاضری کے پیش کرو اور اگر ارادہ تمھارے والدین کا یہ ہو کہ تم بے علم اور محروم محض رہجاؤ
تو اختیار ہے مدرسہ میں حاضر ہوکر اپنی کتابوں کا بستہ لیجاؤ اور نام رجسٹر سے خارج کرا دو
ترجمہ اردو مشفق الخدمت لائق العنایت سلامت بعد توجہ کے واضح ہو کہ تین مہینے کا عرصہ
گذر چکا ہے کہ تم دو مہینے کی رخصت لیکر بضرورت اپنی شادی کے گھر گئے تھے آجتک کہ ایک مہینہ
رخصت سے زیادہ گذر چکا ہے تم اپنے کام پر حاضر نہیں ہوئے چاہیے کہ فی الفور حاضر ہو جاؤ اور اگر ایک ہفتہ
تک اور تم حاضر نہوے تو نوکری سے برطرف کیے جاؤگے خیر تشریف ہی بلکہ بہتر یہ ہے کہ تم اپنے گھر کے لوگوں کو
بھی اپنے ہمراہ لیتے آؤ کہ بار دیگر تمکو پھر گھر کے آنے جانیکا اندیشہ نرہے ترجمہ اردو راسخ الاعتقاد
میاں محمد اوخوش رہو بعد ادعیات ترقی ذوق و شوق کے واضح ہو کہ اشتیاق نامہ تمھارا بطلب
شجرہ شریفہ کے پہونچا کمال خوشی ہوئی حسب التحریر تمھارے شجرہ مبارک نقل کرکے بھیجا گیا ہے پہونچیگا لازم کہ
ہر روز علی الصباح وظائف و اوراد در روز مرہ سے فراغت پاکر اوسکو پڑھا کرو کہ موجب حصول سعادت دارین کا ہے بلکہ
سلسلہ عالیہ چشتیہ میں تو یہ معمول ہے کہ ذکر و وظائف سے پہلے شجرہ عالیہ پڑھا جاتا ہے کہ ارواح میں مدد تا پیران
عظام سے پہنچتی ہے چوتھا باب تحریرات متفرقات کے ذکر میں جو پانچ قسم پر منقسم ہے اول اقرار نامجات یعنی تمسکات
ورہن نامہ و بیعنامہ وغیرہ دوم پروانجات وغیرہ سوم اظہارات چہارم روبکار باب پنجم عرائضات قسم اول اقرار نامہ

فارسی تمسک قرضه منکه جمال الدین ولد کمال الدین قوم کمبوه ساکن لاهور ام درینولا
منمقر مبلغ پنجاه روپیه که نصفش آن بست و پنج روپیه میشود از لاله گردهاری مل صراف بطور قرض گرفتم
اقرار آنکه تا ادای زر مذکور بشرح آنه ماهواری بحساب فیصدی یکروپیه سود ادا خواهم نمود هیچ عذر و حیله
نخواهم کرد لهذا این چند کلمه بطریق تمسک نوشته دادم که ثانی الحال سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان
فارسی تمسک بالاقساط منکه کالا ولد سوهان قوم راجپوت سکنه وزیرآباد ام درین وقت
اقرار مینمایم و نوشته میدهم که آنکه از عرصه دو سال مبلغ بست و پنج روپیه نقد از ان ملکها ولد رمضان بذمه
منمقر واجب الادا بوده حالا در باب ادای آن بسبیل ادای بالاقساط بدینوجه تجویز نموده شد که مبلغ ده روپیه
در ماه کاتک سنه حال و ده روپیه در ماه پهاگن سنه حال و پنج روپیه در ماه ساون سمت ۱۹۴۹ ادا
کرده خواهد شد و اگر ازین هر سه اقساط قسط اول ادا نگردد کل مبالغ یکمشت ادا خواهم نمود هیچ عذر
و حیله در میان نخواهم آورد لهذا این چند کلمه بطریق تمسک بالاقساط نوشته داده شد که ثانی الحال سند
گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان **فارسی امانت نامه** منکه محمد امین ولد امین الدین قوم قریشی
ساکن لاهور ام درینولا زیور حلقه بینی طلائی وزنی یک توله و پازیب نقره وزنی پنجاه روپیه مانزد
جمعدار بضرورت سفر پشاور نزد من امانت داشته بسفر سپرد لهذا اقرار مینمایم و نوشته میدهم
که زیور مذکور را از آن نامبرده نزد من امانت خواهد ماند هرگاه نامبرده واپس خواهد آمد بلا عذر واپس
خواهم نمود و در امانت نامبرده هیچ تصرف و خیانت روا نخواهم داشت لهذا این چند کلمه بطریق امانت نامه
نوشته دادم که ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان **فارسی وصیت نامه** منکه غلام علی ولد عبد الغنی
قوم شیخ سکنه نورپور ام چونکه هر یک انسان و هر ذیجان را از سپردن جان بجان آفرین ناگزیر است
و شاهراه مرگ بسوی هر یک مسافر راه عدم در پیش لهذا منمقر در عین حیات و قیام هوش و ثبات
حواس خمسه خویش اقرار مینمایم و وصیت میکنم که بعد وفات من هر قدر جائداد منقوله و غیر منقوله که
متروکه منمقر باقی ماند از قیمت آن اول قرضه ملکی که تفصیل آن بفرد علیحده مندرج است وارثان
من ادا نمایند و بعد ادای قرضه هر قدر که باقی ماند نصف حصه از ان بنام خانقاه حضرت مولانا
شاه ابو المعالی که بنده مرید و خادم خاندان ایشانست وقف نمایند و نصف باقی مانده بموجب
حصص شرعی بپسر و دختر من باهم تقسیم کنند ازین وصیت که منمقر در عین حیات

ترجمہ اردو میں جو جمال الدین بن کمال الدین قوم کنبوہ رہنے والا لاہور کا ہون اس وقت
اشتہر نے مبلغ پچاس روپیہ نصف جسکا پچیس روپیہ ہوتے ہین لالہ گردھاری مل صراف سے بطور
قرض کے لیئے اس اقرار پر کہ جب تک روپیہ ادا نہو آٹھ آنے ماہواری سود دیتا رہونگا ایک ایک
روپیہ یکمشت ادا کرتا رہونگا کچھ عذر و حیلہ نکرونگا اسلیئے یہ چند کلمہ بطریق تمسک کے لکھدیا ہے
رہے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو منگل خان ولد سجان قوم راجپوت ساکن ...
کا ہون اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ جو ذمہ میرے عرصہ دو سال سے پچیس روپیہ نقد ملک
ولاور خان کے قرض دینے تھے اُسکے ادا کے لیئے اس طرح قسطین مقرر کی ہین کہ دس روپیہ ماہ
کاتک سنہ حال اور دس روپیہ ماہ پھاگن سنہ حال اور پانچ روپیہ ماہ ساون سنہ ۱۹۱۹ کو ادا کیے جاینگے
اور اگر تینون قسطون میں سے پہلی قسط بھی ادا نہو گی تو کل روپیہ یکمشت ادا کیے جاینگے اسمین کچھ عذر و
حیلہ نہوگا اسلیئے یہ چند کلمہ بطریق تمسک بالاقساط لکھدیا گیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اردو مین جو محمد امین ولد امین الدین قوم قریشی رہنے والا لاہور کا ہون اس وقت زیور
حلقہ بینی طلائی وزنی ایک تولہ اور پازیب نقرہ وزنی پچاس روپیہ امانت عثمان جمعدار نے بضرورت
سفر پشاور کے میرے پاس امانت رکھے ہین اور سفر کو جاتا ہے اسلیئے مین اقرار کرتا ہون اور لکھے
دیتا ہون کہ وہ زیور نا سپردہ کا میرے پاس امانت رہیگا جبتک وہ واپس آئیگا بجنسہ اُسکے حوالے
کرونگا اُسکی امانت مین کسی طرح کی خیانت و تصرف جائز نرکھونگا اسلیئے یہ چند کلمہ بطریق
امانت نامہ کے لکھدیا کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین غلام علی
ولد عبد الغنی سکنہ نورپور قوم شیخ ہون چونکہ ہر ایک انسان ذیجان کو مرنا در پیش اور
ہر ایک مسافر راہ عدم کو یہ سفر ضرور ہے اسلیئے مشتہر اپنی عین حیات اور حواس
کے ثبات و قیام مین اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ بعد میری وفات کے
جسقدر جائداد منقولہ و غیر منقولہ میری باقی رہے اُسمین سے اول میرے وارث
میرا قرضہ جسکی تفصیل علیحدہ فرد پر درج ہے ادا کرین پھر جو باقی رہے اُسمین سے نصف
بنام خانقاہ حضرت شاہ ابو المعالی کے کہ بندہ مرید و خادم اُنکے سلسلہ کا ہون وقف کردین اور نصف
باقی ماندہ میرے دونون بیٹے اور ایک لڑکی آپسمین تقسیم کرلین اور اس وصیت سے کہ مین اپنی عین حیات

وصیت بدین تحریر کرده است آنچه از ورثا سے من انحراف نکنند لهذا این چند کلمه بطریق وصیت نامه شرعی نوشته دادم که ثانی الحال سند گردد و عند الحاجت بکار آید

فارسی هبه نامه

منکه بخشش علی ولد کرم علی قوم سید ساکن لاهور ام در حالت قیام عقل و ثبات هوش اقرار مینمایم و نوشته میدهم که چون شیخ کرم بخش دست پرورده و خادم قدیم پدر بزرگوار اینجانب است و تمام عمر از روی عقیدت دل و اعتقاد باطنی در خدمت ما بسر برده و دقیقه از دقائق خدمت فرو گذاشته است لهذا منجمله جائداد منقوله و غیر منقوله مملوکه خود جائداد مفصله ذیل بنامبرده هبه کرده از ملکیت آن دست بردار گردیده و بتکمیل حیات خود موهوب الیه را بر جائداد موهوبه قابض و متصرف گردانید حالا اینجانب را در حین حیات و وارثانم را بعد وفات من نسبت جائداد موهوبه مذکوره هیچ دعوی و حقی نیست و نخواهد بود

تفصیل جائداد

منقوله ——— غیر منقوله

دیگچه کلان مسی وزنی ۱۲ آثار یک — دیگچه خورد وزنی ۶ آثار یک — چارپائی [illegible] تعداد — پارچات پوشیدنی [illegible] جوڑه — حویلی کلان خام واقع [illegible] — اراضی زرعی واقع [illegible] — دکان پخته واقع [illegible] یک

لهذا این چند کلمه بطریق هبه نامه صحیح شرعی نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان

فارسی قباله مبادله جائداد غیر منقوله

منکه عزیز الدین ولد امین الدین قریشی ساکن لاهور ام چونکه عند التقسیم جائداد پدری منجمله جائداد غیر منقوله یک منزل حویلی پخته واقع امرتسر بمن مقر و حویلی ثانی پخته واقع لاهور به برادرم عظیم الدین رسیده بود حالا به سبب سکونت برادر مذکور در امرتسر حویلی امرتسر که بحصه مقر رسیده بود بحواله برادر مذکور نموده و حویلی لاهور بمبادله آن بقبضه خود آورده ام و این مبادله باعث آنکه قیمت هر دو مکان که عند التخمینه مساوی است برضامندی فریقین بوقوع آمده هر دو فریق بر مکانات تبدیل شده قابض و متصرف شده اند آینده با هم هیچ دعوی و خصومتی نماند لهذا این چند کلمه بطریق مبادله نامه صحیح و شرعی نوشته شد که ثانی الحال سند گردد و عند الحاجت بکار آید تحریر بتاریخ فلان سنه فلان

فارسی تقسیم نامه

مایانکه خدا بخش و محمد بخش و علی بخش برادران حقیقی پسران حافظ الهی بخش مرحوم ایم چونکه بعد وفات پدر بزرگوار جائداد متروکه

وصیت بارثان مین لکہی ہو کوئی تجاوز نکرے اسلیے یہ چند کلمہ بطریق وصیت نامہ کے لکہا گیا کہ بار دیگر
سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو بخشش علی ولد کریم علی رہنے والا
لاہور کا ہون بقیام عقل و ثبات ہوش کی حالت مین اقرار کرتا ہون اور لکہے
دیتا ہون کہ جب شیخ کریم بخش دست پروردہ و خادم قدیم میرے والد بزرگوار کا اور میرا
ہی اور تمام عمر وہ اپنے دلی اعتقاد سے ہماری خدمت مین حاضر رہا اور کوئی دقیقہ دقائق
خدمت سے نہین چہوڑا اسلیے منمقر نے اپنی کل جائداد ملکیہ سے جائداد مفصلہ ذیل منقولہ
غیر منقولہ اوسکو ہبہ کر دی ہی اور اوسکی ملکیت سے دستبردار ہوا بلکہ اپنی حین
حیات جائداد موہوبہ پر اوسکا قبضہ کرا دیا آیندہ مجھکو اپنی زندگی مین اور میرے وارثونکو
میری وفات کے بعد اس جائداد کی نسبت کچہ دعوی نہوگا فقط

تفصیل جائداد موہوبہ

منقولہ				غیر منقولہ		
دیگچہ کلان مسی وزنی ۱۲ ثار یک	دیگچہ خورد مسی وزنی ۶ ثار یک	چارپائی سہ عدد	پارچات پوشیدنی سہ جوڑے	حویلی پختہ واقع لاہور [illegible] یک	اراضی زرعی واقع لاہور متصل [illegible] یک	چاہ پختہ مع اراضی یک

اسلیے یہ چند کلمہ بطریق ہبہ نامہ کے لکہے گئے کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو
منکہ عزیز الدین ولد امین الدین قوم قریشی ساکن لاہور ہون جو کہ عند التقسیم جائداد غیر منقولہ آبائی
کی ایک منزل حویلی پختہ واقع امرتسر میرے حصہ مین اور دوسری حویلی واقع لاہور برادر عزیز
محمد علیم الدین کے حصہ مین آئی تہی اور فریقین اپنے اپنے حصص منقسمہ پر قابض و متصرف تھے اب
بسبب اسکے کہ سکونت برادر مذکور کی امرتسر مین ہے اپنی حویلی واقع امرتسر مین اپنے بہائی کو دیدی
اور اوسکے بدلے مین حویلی واقع لاہور جو اوسکے حصہ مین آئی تہی مین نے لی اور بہ اعتبار اسکے کہ قیمت
دونون حویلیون کی برابر تہی یہ تبادلہ برضامندی فریقین عمل مین آیا اور ہم دونون مکانات تبدیل شدہ
پر قابض و متصرف ہوگئے آیندہ باہم کچھہ دعوی و خصومت باقی نرہی اسلیے یہ چند کلمہ بطریق مبادلہ نامہ
لکہا گیا کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو ہم الہ بخش و محمد بخش و علی بخش تینون حقیقی
بہائی حافظ الہی بخش مرحوم کے بیٹے ہین چونکہ والد مرحوم کی وفات کے بعد کل جائداد متروکہ

والد مرحوم غیر منقسم بود و باہم تقسیم کردن آن واجب لہٰذا ما ہر سہ برادران رو بروی اہل برادری
برضامندی خود با تقسیم جائداد غیر منقول پدری بدین طور کردیم کہ حویلی واقع لاہور خاص مسکونہ والد مرحوم
بحصہ خدا بخش احد المقر و حویلی ثانی واقع موضع ترنگ طویلہ بحصہ [illegible] بخش مقر ثانی و اراضی زرعی
بارانی پنج گماؤ مع کوٹھہ پختہ واقع موضع سانڈہ بحصہ علی بخش مقر ثالث مقرر گردید و جائداد منقولہ
کہ متروکہ والد مرحوم بود آنہم بحصص مساوی تقسیم نمودہ باہم فیصلہ و تصفیہ نمودیم و قبوض آمدہ
ہر یک حصہ دار بر حصہ خود قابض و متصرف شد بار دیگر احدی را بابت این جائداد بر دیگر
دعوی خصوصیتی باقی نماندہ لہٰذا اینچند کلمہ بطریق تقسیم نامہ صحیح شرعی نوشتہ دادیم کہ
ثانی الحال سند گردد و عند الحاجت بکار آید تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی

عہد نامہ منکہ شیخ نجیب اللہ ولد نعیم اللہ قوم ککئی زئی ساکن لاہور ام درین وقت بحضور
حضرت عالی درجت شیخ محمد معصوم قادری کہ پیر و مرشد و قبلہ و کعبہ بندہ اند از صدق دل
و صفائی باطن عہد میکنم و اقرار مینمایم کہ منجملہ کل رقم آمدنی منافع تجارت و ٹھیکہ کہ سالانہ
بندہ را حاصل خواہد شد یازدہم حصہ آن نذر خدا و نیاز پیران عظام ہر سال بروز عرس شریف
حضرت خواجہ شیخ مقیم محکم الدین قدس سرہ داخل خزانہ خانقاہ عالیجاہ خواہم نمود و ہیچگونہ ازین
عہد تفرق و تجاوز روا نخواہم داشت بلکہ بعد حیات خویش بہ اولاد و وارثان خود ہم وصیت
و نصیحت خواہم کرد کہ برین عہد متوافق کہ بندہ بحضور مخدوم و مرشد خود کردہ ام ثابت قائم ماندہ
باشند و ہم حصہ آمدنی کاروبار خود سال بسال ادا خواہند نمود لہٰذا اینچند کلمہ بطریق عہد نامہ
صحیح شرعی نوشتہ دادہ شد کہ ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی

شہادت نامہ ما یان کہ شفیع الدین ولد امام الدین و نذر محمد ولد خان محمد و کریم بخش ولد
رحیم بخش و غلام نبی ولد شیر محمد و غیرہ اہل محلہ ساکنان لاہور محلہ حویلی میان خان ایم چونکہ
ادائے شہادت بحکم خدا و رسول بذمہ انسان امر اہم و ضروری است لہٰذا از روی راستی
و درستی حال اقرار مینمائیم و نوشتہ میدہیم کہ مولانا سید محمد تقی مرحوم رو بروی مایان در حین حیات
و قیام ہوش و حواس اقرار کردہ و تصدیق نمودہ بود کہ بعد وفات من مالک کل جائداد منقولہ
و غیر منقولہ من شیخ محمد اسمعیل کہ دست پروردہ و متبنی کردہ من ہست خواہد بود

اسکی ہنوز منقسم تھی اور تقسیم ہونا ہم تینون حقدارون وارثون مین واجب تھا اسلیے ہمنے روبرو
اہل برادری اپنی رضامندی سے اوس جایداد کی تقسیم آپسمین اسطرح پر کی کہ حویلی پختہ
واقع لاہور نزد مسکونہ والد مرحوم کی خدابخش احقر الفقر کے حصہ مین اور حویلی پختہ ثانی واقع
موضع نرنگ مع طویلہ پختہ محمد بخش مقر ثانی کے حصہ مین اور زمین بارانی تہ رعی پانچ گھماؤ
مع ایک منزل کوٹھہ پختہ واقع موضع سانڈہ تیسرے مقر علی بخش کے حصہ مین آئی اسکے
بعد اور جایداد منقولہ جو متروکہ پدری تھی وہ بھی ہمنے بحصص مساوی تقسیم کرلی اور باہم فیصلہ
و تصفیہ نامہ ہوگیا ہر ایک حصہ دار نے اپنے اپنے حصون پر قبضہ کرلیا آیندہ کیسیکو کسی پر
کسی طرح کا دعوی نرہا اسواسطے یہ چند کلمہ بطریق تقسیم نامہ کے لکھدیے ہین سند ہووے
اور بوقت الحاجت بکار آوے تحریر تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین ہوئی حبیب اللہ
ولد نعیم اللہ قوم ککی زئی رہنے والا لاہور کا ہون اس وقت بحضور حضرت عالیہ حضرت شیخ
محمد معصوم قادری کے پیر و مرشد و قبلہ و کعبہ میرے ہین اپنے صدق دل و صفائی باطن سے
عہد کرکے اقرار کرتا ہون کہ منجملہ کل رقم آمدنی منافع تجارت و ٹھیکہ جو مجھکو سال وار حاصل ہوا کرے
گیارھوان حصہ نذر خدا و نیاز پیران عظام کی حضرت خواجہ محمد تجمل الدین کے عرس کے
روز ہر سال داخل خزانہ خانقاہ شریف کے کردیا کرونگا اس عہد سے کبھی تجاوز نہوگا بلکہ
اپنی اولاد اور وارثون کو بھی وصیت کرونگا کہ میرے بعد وہ بھی اسطرح ہر سال گیارھوان حصہ
اپنی کمائی کی آمدنی سے خانقاہ شریف کے عرس پر دیتے رہین اسلیے یہ چند کلمہ بطریق عہد نامہ
کے لکھدیے کہ سند ہو تحریر تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو جو ہمیان حفیظ الدین ولد
امام الدین و نند محمد ولد خان محمد و کریم بخش ولد رحیم بخش و غلام نبی ولد شیر محمد وغیرہ اہل محلہ
ساکنان لاہور محلہ حویلی میان خان کے ہین جو کہ شہادت و گواہی کا بیان کرنا خدا و رسول کے
حکم سے ایک امر ضروری انسان کے ذمہ ہے اسلیے از روے راستی و درویت حال کے
ہم سب لوگ اقرار کرتے ہین اور لکھے دیتے ہین کہ مولانا سید محمد تقی مرحوم نے ہمارے روبرو
چند بار اپنے حین حیات اور ہوش و حواس کے قیام مین یہ بیان کیا تھا کہ میرے مرنے کے بعد میری
جایداد منقولہ و غیر منقولہ کا مالک و وارث شیخ محمد سمعیل جو میرا متبنی اور دست پرورده ہے ہوگا

از برادران و اولاد دختری من مستحق وراثت جائداد متروکه من نیستند و نخواهند بود و خرچ تجهیز و تکفین و ادای قرضه من هم بذمه محمد اسمعیل است ازانجا که محمد تقی مرحوم چند بار بسبب هم صحبتی و همسایگی این کلمه و دیگر را بر زبان آورده بود لهذا اینچند کلمه بطریق شهادت نامه صحیح و شرعی نوشته شد که عند الحاجة سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان

فارسی نکاح نامه

الحمد لله الذی جعل النکاح سنة سنیة للانام و فیصلا فاصلا بین الحلال والحرام والصلوٰة والسلام علی محمد و علی آله و اصحابه العظام اما بعد این ذکری است صحیح در بیان آنکه درخواست کرد در نکاح خود برای حلالیت و زوجیت خود مسمی غلام احمد ولد غلام محمد قوم قریشی مر نفس مسماة عائشه بنت احمد بخش قوم راجپوت بیمار دربیگه از اهل اسلام و کائنه انام بوکالت عظیم الله ولد رحیم الله و شهادت شاهدین العادلین البالغین محمد بخش ولد رحیم بخش و میرزا جانی ولد محمد سلطان بکابین پانصد روپیه رائج الوقت که نصفه معجل و نصفه مؤجل الی البقاء فی النکاح است بایجاب و قبول شرعی نکاحا صحیحا جائزا نافذا بائنا ما مشتملا علی الایجاب والقبول جامعا لجمیع شرائطها و ناکح مذکور بقیام هوش و ثبات عقل اقرار نمود که زوجی منکوحه مذکوره را با دلجوئی و ادای حق زوجیت نزد خود دارد و ادای حق نان و نفقه وغیره حقوق ضروری بذمه خود گرفته و اینچند کلمه بطریق نکاحنامه نوشته داد که سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان

فارسی شراکت نامه تجارت

ما آنکه بدر الدین و قمر الدین ابنان شمس الدین قوم شیخ ساکنان دهلی ایم چونکه بعد وفات پدر بزرگوار کل کارخانه تجارت درمیان ما هر دو برادران حقیقی بالاشتراک حصه نصفا نصف است دو دکان لاهور حواله بدر الدین احد المقرین و دکان دهلی حواله قمر الدین مقر ثانی است لهذا هر دو مقران اقرار میکنیم و نوشته میدهیم که آینده کل حساب تجارت که در هر دو دکان واقع لاهور و دهلی است حق و ملکیت هر دو پسران بالاشتراک و نصف نصف خواهد بود و بعد فروخت زر نقد و نفع و نقصان هم مشترک خواهند ماند و هر مال و جنس که آینده در دکان آورده خواهند شد مشترک خواهد بود لهذا اینچند کلمه بطریق اشتراک نامه نوشته شد که ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان

فارسی شراکت نامه ٹھیکه

ما آنکه سیٹھ دیال ولد رام گوپال قوم کهتری و رام چند ولد دولی چند قوم اروڑه ساکن لاهور ایم چونکه ما هر دو مقران ٹھیکه آمدنی چنگی شهر لاهور سه

بیٹے بھائی اور دختری اولاد سب محروم ہونگی اور یہی شخص بعد تجہیز وتکفین وادائے قرضہ کریگا چونکہ
شخص مذکور مرحوم نے بوجہ نفع بسبب ہم صحبتی وہمسائگی کے یہ بیان ہمارے روبرو ادا کیا تھا
اسلیئے یہ شہادت نامہ ہمارے اقرار سے تحریر ہوا جو سند ہو تحریر تاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اردو والحمد للہ الذی جعل النکاح سنۃ سنیۃ الانام وفضلاً فاصلاً بین الحلال والحرام
والصلوٰۃ والسلام علی محمد وآلہ واصحابہ العظام بعد اسکے یہ ذکر ہے اس باب میں کہ نکاح کیا اور
درست کیا اپنی بحالیت اور زوجیت کے لیے مسمی غلام احمد ولد غلام محمد قوم قریشی بالغ نے مسماۃ
عائشہ بنت احمد بخش قوم راجپوت کو روبرو اہل اسلام وکافہ انام کے بوکالت غلام الٰہ
ولد رحیم اللہ وشہادت شاہدین العاقلین البالغین مسمیان محمد بخش ولد رحیم بخش وپیر الٰہی
ولد محمد سلطان کے عوض پانسو روپیہ کے جسکا نصف معجل اور نصف غیر معجل بالفاظ نکاح کے
ہو کہ ایجاب وقبول شرعی نکاحاً صحیحاً شرعیاً جائزاً نافذاً مشتملاً علی الایجاب والقبول جامعاً
بجمیع شرائطہا اور ناکح مذکور نے بقیام ہوش اور ثبات عقل کے اقرار کیا کہ وہ منکوحہ
مذکورہ کو کمال دلجوئی اور زوجیت کے حق ادائی کے ساتھ اپنے پاس رکھیگا نان ونفقہ
وضروریات شرعیہ اسکا اپنے ذمہ سمجھیگا اور یہ چند کلمہ اسنے اپنی رضامندی سے بطور نکاحنامہ
لکھدیئے کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو ہم جو بدرالدین وقمرالدین ابنان
شمس الدین قوم شیخ رہنے والے دہلی کے ہیں جو کہ پدر بزرگوار کی وفات کے بعد کل کارخانہ
تجارت کا ہم دونوں حقیقی بھائیوں میں مشترک سمجھا نصف نصف ہو کر دوکان لاہور کا بدرالدین
مقر اول اور دوکان دہلی قمرالدین مقر ثانی کے حوالہ ہوا ہے اسلیئے ہم دونوں بھائی اقرار کرتے ہیں
اور لکھدیتے ہیں کہ آئندہ کل اجناس تجارتی جو دونوں دکانوں میں ہیں حق وملک ہم
دونوں شریکوں کا بالاشتراک نصفا النصف ہوگا فروخت کے بعد بھی زر نقد ونفع ونقصانات
مشترک سمجھا جائیگا اور جسقدر آئندہ مال دوکان میں لایا جائیگا وہ بھی مشترک تصور ہوگا اسلیئے
یہ چند کلمہ بطریق شراکت نامہ کے تحریر ہوئے کہ سند رہے تحریر بتاریخ فلان سنہ
فلان ترجمہ اردو ہم جو جے دیال ولد رام گوپال قوم کھتری ورام چند ولد دولی چند قوم اروڑہ
رہنے والے لاہور کے ہیں جو کہ بامقران نے ٹھیکہ آمدنی چونگی شہر لاہور کا

شراکت بهمدگر شعبده باز یک لک و پنجاه هزار روپیه سالانه از سرکار فیض مدار گرفته ایم و درین ٹھیکه دو حصه
جیسیا پال احد المقر و یک حصه رام چند مقر ثانی است خرچ زر نقد که درین ٹھیکه از طرفین بوقوع خواهد آمد
هم برابر حصه حساب خواهد بود و بعد مرور میعاد ٹھیکه هم عند الحساب هر قدر که فائده یا نقصان
خواهد بود دو حصه بحصه جیسیا پال و یک حصه بحصه رام چند عاید خواهد گردید و انصرام امور این ٹھیکه نیز
بصلاح و مشورت و صوابدید همدگر هر دو حصه داران بوقوع خواهد آمد لهذا این چند کلمه بطریق شراکت نامه
نوشته شد که فی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان شراکت نامه حویلی فارسی
منکه محمد یقین بن امین الله قوم مغل ساکن امین آباد ام چونکه جائداد غیر منقوله پدری باهم منقسم
جمال الدین برادر حقیقی راقم غیر منقسم بحصه نصفا نصف بود حالا دیگر همه جائداد را باهم تقسیم نموده
مالک الیقین بحصص خود با قابض و متصرف شده ایم حالا صرف یک منزل حویلی واقع لاهور محله
ساده هوان المشهور حویلی چاه والی غیر منقسم و مشترک باقی است لهذا اقرار مینمائیم و نوشته میدهم
که در حویلی مذکور کرایه دار حسب الاجازت برادر موصوف و صوابدید او آباد خواهم کرد و قدر
کرایه که سال بسال وصول خواهد شد نصف آن بخدمت برادر مذکور ادا کرده خواهد شد درین باب
هیچ من الانواع فرق و تجاوز بوقوع نخواهد آمد لهذا این چند کلمه بطریق شراکت نامه نوشته شد
که سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان **فارسی رهن نامه مکان** منکه امیر بخش ولد
قوم جات ساکن لاهور ام اقرار مینمایم بدینوجه که منمقر یک قطعه زمین مقدار سه منزله مشتمل
بر یک حجره و یک دالان و صحن مسقف و ڈیوڑھی و زینه پایه منزل اول و یک ڈیوڑھی و دو حجره
و صحن و از منزل ثانی و یک برساتی منزل ثالث هر یک مسقف و منقش و سرکی پوش و تعمیر شده
بعمارت خشت پخته واقع اندرون حصار بلده دار السلطنت لاهور محله پیر نظام الدین گیلانی
کوچه محله ساده هوان محدود بحدود اربع حد شرقی دیوار بدیوار مکان کرم دین کمان گر حد غربی دیوار
بدیوار خانه محبوب علی شاه حد جنوبی متصل بخانه لبیا خاکروب حد شمالی متصل بکوچه سر بسته
و الیه الباب بدست میان بخش ولد محمد بخش کمان گر بعوض مبلغ یکصد روپیه گرو کرده ام و زر
تمامی مبلغ رهن از مرتهن وصول نموده ام اقرار آنکه تا ادای مبالغ مذکور مبلغ یک روپیه
ماهوار کرایه مکان بمرتهن ادا کرده خواهم ماند لهذا این چند کلمه بطریق رهن نامه نوشته دادم که بار دیگر سند باشد

و عندالحاجت بکار آید تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی رہن نامه اراضی منکه
فیروز دین ولد فتح دین قوم راجپوت ساکن موضع سانده کلان ام در نیوقت همگی و تمامی
دو گهماؤ چار کنال پانزده مرله اراضی زرعی بارانی واقع حدبست موضع سانده بموجب نمبرهای
۱۲۷۵ و ۱۲۷۶ و ۱۲۷۷ مندرجه شجره و خسره شده رجسٹر شده ولبست محدود و بحدود اربعه حد شرقی
متصل باراضی چاه شتریان واله بملکیت محمد یار حد غربی ملحق باراضی چاه پیپل واله بملکیت صدرالدین
اعلی نمبردار حد جنوبی متصل بشاهراه قدیم که درمیان شهر لاهور و دریای راوی جاریست حد شمالی
متصل باراضی بارانی محلو کرمدیال اکروڑه بمعاوضه دوصد روپیه رائج الوقت نزد میان نظام الدین
قشمی ولد صدرالدین نمبردار گرو کردم و رہن نمودم و زر رہن از مرتهن مذکور وصول نموده بقبضه خود
آوردم باقرار آنکه تا ادای زر رہن منجمله آمدنی و پیداوار اراضی مرهونه هرسال در فصل ربیع
۲۵
بست مرہیج من غله گندم و در فصل خریف غله ماش و مکئی و جوار وغیره حسب پیداوار پنجاه من بیش
مرتهن مذکور بابت حق پته ادا خواهم نمود و نصف معامله سرکاری مبلغ ده روپیه از مرتهن خواهم گرفت
و آمدنی میوه درختان شاهتوت و کنار وغیره که در اراضی مرهونه نصب اند مرتهن را ازان حظ
نخواهد بود و آن تمام و کمال حق و ملک راهن خواهد بود و تا ادای زر رہن قبضه راهن بر اراضی
مرهونه خواهد ماند لهذا اینچند کلمه بطریق رہن نامه صحیح شرعی نوشته داده شد که ثانی الحال سند گردد و در
عندالحاجت بکار آید تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی بیعنامه زمین سکنی منکه
ولد اسفندیار بیگ قوم مغل ساکن موضع اچهره ام اقرار میکنم که منتقر همگی و تمامی چهار مرله اراضی
سکنی خالی از عمارت واقع حدبست بازار انارکلی که منتقر مذکور از سرکار بقیمت رائج الوقت نیلام خریده بود
محدود و بحدود اربعه حد شرقی آن متصل بمبایع ملکیت بهیا هری سنگه حد غربی متصل بکوچه بیلی ڈاکٹر رحیم خان
حد جنوبی ملحق شاهراه عام حد شمالی متصل بتکیه خواجه حسین چشتی بعوض مبلغ یکصد روپیه رائج الوقت
بدست امیرالدین ولد قطب الدین قوم ککی زئی ساکن لاهور بیع کردم و فروخت نمودم و زر قیمت از
مشتری مذکور وصول نموده بقبضه خود آوردم بعد ازان من بایع را بر زمین مذکور هیچ دعوی و
غرضی نماند لهذا اینچند کلمه بطریق بیعنامه صحیح شرعی نوشته دادم که ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ
فلان سنه فلان فارسی بیعنامه اراضی زرعی منکه محمد امیر ولد فقیر محمد

اور عند الحاجت کام آوے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو منکہ فیروزدین ولد فتح دین
قوم راجپوت ساکن سانڈہ کلان ہون اقرار یہ ہی کہ منمقر نے ایک قطعہ زمین زرعی بارانی تعدادی
دو کہاتہ چار کنال پندرہ مرلہ شامل حدبست موضع سانڈہ کلان حسب نمبر ہاے ۱۲۷۵ و
۱۲۷۶ و ۱۲۷۷ مندرجہ شجرہ وخسرہ بندوبست ملکیت مملوکہ اپنے محدود دیگر ویواریہ حد شرقی
متصل بچاہ سنگہ ہان والہ مملوکہ محمد یار قوم منڈا حد غربی متصل بچاہ پیپل والہ ملکیت صدرالدین
نمبردار حد جنوبی ملحق پشاہرا قدیم جولاہور اور دریا راوی کیطرف جاری ہی حد شمالی متصل
نہر مین بارانی رام دیال اڑوڑہ بعوض مبلغ دو صد روپیہ رائج الوقت پاس میان عمرالدین منشی
بن صدرالدین نمبردار گرو کیا اور رہن رکھا روپیہ رہن کا وصول کرلیا اقرار یہ ہی کہ جب تک
یہ روپیہ ادا نہو فصل ربیع مین پچیس من غلہ گندم اور خریف مین پچاس من غلہ ماش وجوار مکئی
وغیرہ جو زمین مین پیدا ہو وہ بطور پٹہ مرتہن کو دیتا رہونگا اور مبلغ دس روپیہ نصف معاملہ سرکار
کا مرتہن سے وصول کرلیا کرونگا اور آمدنی میوہ درختان شاہتوت وغیرہ سے جو اوس زمین
مین ہین مرتہن کو کچھ غرض نہوگی اور تا ادا ے زر رہن قبض و تصرف اراضی مرہونہ پر راہن کا
رہیگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق رہن نامہ کے تحریر کردیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اردو منکہ میرزا رستم بیگ ولد اسفندیار بیگ قوم مغل رہنے والا موضع اچھرہ ضلع
لاہور کا ہون اقرار یہ ہی کہ منمقر نے ہمگی و تمامی چار منڈلہ اراضی سکنی عمارت سے خالی
اندرون حدبست بازار انارکلی جو منمقر نے عند النیلام سرکار فیض مدار سے خرید کی تہی
محدود بحدود وارابعہ حد شرقی اسکے متصل جیسا ہری سنگہ کے باغ کے ساتھ حد غربی اسکی ملتی
ہوئی ڈاکٹر رحیم خان کی حویلی کے ساتھ حد جنوبی اسکے متصل بشارع عام حد شمالی اسکے ملحق
شاہ حسین چشتی کے تکیہ کے ساتھ بعوض مبلغ ایکسو روپیہ رائج الوقت کے بدست امیرالدین
ولد قطب الدین ککی زئی ساکن لاہور کے بیع کی اور فروخت کرڈالی روپیہ
قیمت کا مشتری سے وصول کرلیا آیندہ مجھکو اوس زمین کے ساتھ کچھ
دعوی نہ رہا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق سند بیعنامہ کے لکھدیا کہ سند ہو تحریر
بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو منکہ محمد قطب الدین ولد فقیر محمد

قوم شیخ ساکن لاهور رام اقرار می‌کنم و نوشته می‌دهم که اراضی زرعی چاهی منجمله کل اراضی چاه ممون الا
حق مالکیت خود بتعداد سه بیگهه دو کنال ایک مرله حسب نمبر ۱۵۱۵ و ۱۶۱۵ و ۱۷۱۵ و ۱۸۱۵ شجره
و خسره بندوبست واقع اندرون حدبست موضع محمود بوتی بعوض مبلغ پنجاه روپیه چهره شاهی
بدست لاله پوناچل ولد بسا رام قوم کهتری فروخت نموده زر قیمت از مشتری مذکور وصول کردم
آینده از ملکیت اراضی مذکور دست بردار شده بقبض و تصرف گذاشتم لهذا این چند کلمه بطریق بیعنامه
صحیح نوشته دادم که سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی بیعنامه باغ منکه مرزا عظیم بیگ ولد اکرم بیگ
قوم مغل ساکن لاهور رام اقرار می‌نمایم و نوشته می‌دهم که همگی و تمامی یک قطعه اراضی بتعداد پانزده
کنال و زیر آمد باغ مشتمله چار دیواری پخته و دوازده دری پخته یک برج مسقف آئینه دار و چار
حوض فواره دار و چاه دو دولابه مع اشجار مثمره و غیر مثمره و یک تخته گلاب تخته ثانی موتیا و چنبیلی
واقع اندرون حدبست موضع سانده کلان حق و ملکیت خود بموجب نمبرهای ۴۲۱ و ۴۲۲ و
۴۲۳ و ۴۲۴ مندرجه خسره و شجره بندوبست بمقابله مبلغ پنجهزار روپیه چهره شاهی بدست میان
محمد دین منشی ولد صدر دین نمبردار بیع کردم و فروخت نمودم و از ملکیت و قبضه باغ مذکور
دست بردار شده زر قیمت بقبضه خود آوردم لهذا این چند کلمه بطریق بیعنامه صحیح نوشته دادم
که بار دیگر سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی بیعنامه حویلی منکه سوبها رام
ولد امین چند قوم کهتری ساکن لاهور رام اقرار می‌کنم و نوشته می‌دهم که همگی و تمامی یک قطعه
زمین بتعداد چار مرله مشتمله عمارت یک ڈیوڑهی و زینه پایه و چار کوٹهری و چار دالان
مع صحن مسقف منزل اول و یک ڈیوڑهی و زینه پایه و دو کوٹهری و دو دالان و صحن و باورچیخانه
منزل ثانی و یک برساتی و پاخانه منزل ثالث همه یکسر مسقف تخته پوش و تعمیر عمارت پخته
ریخته کار اندرون حصار لاهور محله علاول خان الی مسجد محدود بحدود اربعه حد شرقی دیوار بدیوار
مسمی ملا محمد کریم حد غربی دیوار بدیوار نشستگاه شیخ امیر بخش حد جنوبی ملحق بزمین سفید سرکار
حد شمالی ملحق بکوچه سربسته و الیه الباب بعوض مبلغ دو هزار روپیه چهره شاهی بدست لاله دهرم رام
ولد دولی چند اگرواره بیع کردم و فروخت نمودم زر قیمت وصول نموده از ملکیت حویلی و قبضه
آن دست بردار شدم لهذا این چند کلمه بطریق بیعنامه صحیح نوشته دادم

سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی قباله بیع بالوفا منکه رحیم بخش ولد کریم بخش قوم
کنجه کش ساکن امرتسر اقرار مینمایم که منقر یک قطعه زمین سفید دو مرله خالی از عمارت واقع اندرون
حصار شهر امرتسر بازار ریوه گڈه حدود اربعه حد شرقی متصل بدیوار حویلی بهائی [illegible] سنگه
حد غربی متصل بطویله [illegible] خوشحال سنگه حد جنوبی متصل بدیوار گوردواره دهنپا سنگه والا
حد شمالی ملحق به بازار و شارع عام بعوض مبلغ بست و پنج روپیه [illegible] نزد [illegible] حلوائی گرو
نهاده ام و زر رهن از مرتهن وصول نموده بقبضه خود آورده ام [illegible] اقرار که اگر زر رهن تا یکسال
از منقر ادا نگردد [illegible] قدر مبالغ زمین مرهونه بیع تصور کرده خواهد شد بعده یکسال دعوی
ملکیت منقر نسبت زمین مرهونه نخواهد ماند و تا میعاد رهن نامه موازی چار آنه ماهواری بوجه
سود پیش مرتهن ادا کرده خواهم ماند لهذا اینچند کلمه بطریق رهن نامه و اقرار بیع بالوفا نوشته
داده ام که سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی کرایه نامه منکه ستار ولد غفار قوم
کشمیری قوم بٹ ساکن لاهور ام چونکه منقر یک منزل حویلی واقع کوچه کوتلی نقشبندیان از [illegible] خان
داروغه بکرایه دو روپیه ماهوار برای سکونت و آبادی خود گرفته ام لهذا اقرار مینمایم و نوشته
میدهم که زر کرایه مقرره ماه بماه پیش مالک حویلی ادا خواهم نمود هیچ عذر و حیله نخواهم کرد لهذا
اینچند کلمه بطریق کرایه نامه نوشته دادم که سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی
تملیک نامه منکه وزیر بیگ ولد شاه بیگ قوم مغل ساکن پشاور ام مقرام برینوجه که حویلی زر
خرید خود واقع پشاور محله قصه خوانی قیمتی دو صد روپیه مع زمین زیر آمد حویلی مذکور و طویله ملحقه
حویلی که هر یک معه عمارت پخته است برضامندی خود بقیام هوش و حواس بمرزا نظام بیگ ولد
رحیم بیگ برادر زاده حقیقی خود تملیک نمودم بشرط آنکه تا حین حیات خویش منقر بر حویلی و طویله
مذکوره قابض و متصرف خواهد ماند و بعد وفات من هر دو مکان مذکوره حق و ملک نظام بیگ
متصور خواهد گردید دیگر احدی را از وارثان من دعوی مالکیت نسبت مکانات مذکوره نخواهد بود
لهذا اینچند کلمه بطریق تملیک نامه نوشته داده شد که فی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه
فلان فارسی مختار نامه منکه غلام محی الدین ولد غلام رسول قریشی ساکن لاهور ام چونکه منقر
دعوی مبلغ [illegible] دیوانی بنام حافظ قاسم مدعی علیه [illegible] بعدالت دیوانی [illegible] از من

سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو رحیم بخش ولد کریم بخش قوم تیلی رہنے والا امرتسر کا ہون اقرار کرتا ہون کہ منمقر نے ایک قطعہ زمین سفید تعدادی دو مرلہ عمارت سے خالی شہر امرتسر بازار لوہ گڈہ کے اندر جسکی چار حدود یہ ہین حد شرقی متصل بدیوار حویلی بھائی مہان سنگہ حد غربی ملحق بدیوار طویلہ جمعدار خوشحال سنگہ حد جنوبی متصل بگلہ دروازہ وصفا سنگہ والہ حد شمالی ملحق ببازار و شارع عام بعوض مبلغ پچیس روپیہ بدست رونق لال ولد چلوا [illegible] گہرہن رکھی روپیہ رہن کا وصول کرلیا اور اقرار یہ ہوا کہ اگر ایک برس کے عرصہ تک مین یہ روپیہ ادا نکرون تو زمین مرہونہ بیع سمجھی جائیگی ایک سال کے بعد میری ملکیت کا حق اوسمین نرہیگا ایک برس کی میعاد تک چار آنہ ماہواری سود مین ادا کرتا رہونگا اسلیے چند کلمہ بطریق رہن نامہ و اقرار بیع بالوفا لکھدیا گیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو ستار ولد غفار قوم کشمیری باشندہ ہون چونکہ منمقر نے ایک منزل حویلی واقع کوچہ سکھ [illegible] نقشبندیان [illegible] مالک حویلی سے بکرایہ دو روپیہ ماہواری کے اپنی سکونت وآبادی کے لیے لی ہے اسلیے اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ زرکرایہ ماہ بماہ مالک کے پاس ادا کیا کرونگا کچھ عذر وحیلہ نہوگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق کرایہ نامہ کے لکھدیا کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو وزیر بیگ ولد شاہ بیگ قوم مغل ساکن پشاور رہنیوالا اقرار کرتا ہون کہ حویلی زرخرید اپنی مع زمین زیرآمد حویلی وطویلہ ملحقہ اوس حویلی کے جسکی قیمت دو سو روپیہ واقع اندرون شہر بازار قصہ خوانی جسکی عمارت پختہ اینٹ کی ہے منمقر نے برضامندی اور بقیام ہوش وحواس مین اپنے برادرزادے نظام بیگ ولد امیر بیگ کو دیدی اور اوسکی ملکیت کردی اس شرط پر کہ جبتک مین زندہ رہون خود اوس حویلی پر قابض ومتصرف رہون میرے مرنے کے بعد نظام بیگ اوس حویلی و طویلہ کا مالک متصور ہو اور کسی میرے وارث کو دعوی نہو اسلیے یہ چند کلمہ بطریق تملیک نامہ کے لکھدیا کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو غلام محی الدین ولد غلام رسول ساکن لاہور رہون جو کہ منمقر نے دعوے ایک سو روپیہ کا عدالت دیوانی لاہور مین بنام حافظ قاسم مدعی علیہ کے دائر کیا ہے اور اپنی

بسبب کار دیگر متعلقه خویشتن نتوانست خود به پیروی مقدمه مشکل لهذا از طرف خود شیخ کریم الله
را مختار کرده اقرار مینمائیم و نوشته میدهیم که درین مقدمه هرچه که مختار مذکور از جانب من
جواب و سوال کند و سند و دستاویز داخل کند مقصر را ساخته و پرداخته او قبول و منظور
خواهد بود لهذا اینچند کلمه بطریق مختارنامه نوشته شد که سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان
فارسی فیصلنامه منصفی مایانکه دلول ولد گنیا مل منصف مدعی و خدابخش ولد الٰہی بخش
منصف مدعی علیه و کریم الله ولد عظیم الله سرپنج ایم چونکه مقدمه هزاری مل مدعی
بنام جیون شاه مدعا علیه دعوے پانصد روپیه بابت حساب کتاب از روی بهی کهاته
مامنصفان مقبول فریقین بحکم عدالت مقرر شده بودیم حسب الایمای سرکار مایان بهی کهاته
فریقین بغور تمام ملاحظه نمودیم و مقابله رقومات حساب و وصول باقی طرفین کرده فیصله مقدمه
بعمل آوردیم باینوجه که از روے حساب عهد پدر مدعی اگرچه مبلغ سه صد روپیه اصل
و دو صد روپیه سود ازان درسے بذمه مدعا علیه واجب الادا است اما حساب کتاب کهنه
عهد جد مدعی و پدر مدعا علیه است و عرصه بست و هفت سال منقضی گردیده که باز باهم فریقین
داد و ستد بوقوع نیامده بنابرآن در رائے کمترینان دعوی مدعی بسبب زائد از میعاد لائق
اخراج است آینده سرکار مالک فقط تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی اقرارنامه
منصفی سنگه وزیر مدعی و امیر چند مدعا علیه ایم چونکه مقدمه فریقین تعدادی دو صد روپیه
دائره عدالت دیوانی ضلع لاهور است لهذا ما فریقین برضامندی خود با منصفان و سرپنج
تفصیل ذیل مقرر کردیم از جانب مدعی لورن مل صراف از جانب مدعا علیه مهر الهی صراف
سرپنج پیر بخش ٹھیکه دار لهذا اقرار مینمائیم و نوشته میدهیم که منصفان مذکوره هر فیصله که منصفان
متعلقه مقدمه هذا خواهند کرد ما فریقین را قبول و منظور خواهد بود لهذا اینچند کلمه بطریق
اقرارنامه نوشته شد که سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی صورت
حال بیشے محضرنامه سوال میکند و استشهاد حال خود میخواهد اضعف عباد الله الصمد
غلام احمد ولد غلام محمد قریشی از خاص و عام و کافه انام واقف حالان باینوجه
که حویلی واقع محله سپید بشکه بمرور مدت بست سال بحین حیات پدر بزرگوار راقم الحروف

ذات سے بسبب کاروبار ضروری کے مین پیروی مقدمہ کی نہین کرسکتا اسلیے مین اپنی
طرف سے شیخ کریم اللہ کو مختار کرکے اقرار کرتا ہون اور لکھے دیتا ہون کہ اس مقدمہ
مین جو کچھہ وہ مختار سوال و جواب کرے یا دستاویز گذرانے مجھکو ساختہ و پرداختہ
اوسکا منظور ہوگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق مختارنامہ کے لکھے گئے کہ سند ہو بتاریخ فلان
سنہ فلان ترجمہ اُردو ثالث نامہ و ثالثی ولاگنپال منصف مدعی وہاب بخش ولد
الٰہی بخش منصف مدعا علیہ کریم اللہ ولد عظیم اللہ سرپنج ہین چونکہ مقدمہ نزاعی
مدعی بنام جیون شاہ مدعی علیہ دعوی پانسو روپیہ از روے حساب کتاب بہی کھاتہ
ہم منصف مقبولہ فریقین کے سرکار کے حکم سے مقرر ہوئے تھے سو ہمنے حسب الحکم
سرکار کے فریقین کی بہیان دیکھین اور رقومات حساب دونون باقی کا مقابلہ کیا تو
معلوم ہوا کہ از روے حساب عہد پدر مدعی مبلغ تین سو روپیہ اصل اور دو سو روپیہ
سود مدعی کا بذمہ مدعی علیہ واجب نکلتا ہے مگر بسبب اسکے کہ یہ حساب مدعی کے
دادا کے عہد مین شروع ہوا اور ستائیس برس گذرے ہین کہ تنازعہ ہوگیا پھر فریقین کے آپس مین
پچھلے دس برس مین ہوا جاری رہا مین بسبب زائد میعادی کے دعوی مدعی قابل اخراج
ہے آیندہ سرکار مالک ہے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو ہم جو زید مدعی
و امیر چند مدعی علیہ ہین ہم جو کہ فریقین کا مقدمہ تعدادی دو سو روپیہ بعدالت دیوانی
لاہور مین دائر ہے اسلیے ہم فریقین نے اپنی رضامندی سے منصف و سرپنج
مفصلہ ذیل از جانب مدعی پورن مل صراف اور مدعی علیہ کی طرف سے متھرا مل صراف کو در
سرپنج پیر بخش ٹھیکہ دار مقرر کرکے اقرار کرتے ہین اور لکھے دیتے ہین کہ ہمارے مقدمہ
مین یہ منصف جو فیصلہ کرین گے ہم دونون کو قبول و منظور ہوگا تحریر بتاریخ
فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو سوال کرتا ہے اور گدائی حال اسنے
کی چاہتا ہے اضعف عباد اللہ الصمد غلام احمد ولد غلام محمد قریشی ساکن دہ نام
اور کل کا فرا نام ہے جو سائل کے حال سے واقف ہوں اس امر پر کہ [illegible]
ایک منزل حویلی شہر لاہور محلہ سید مٹھا مین [illegible]

بصرف مبلغ پانصد روپیہ پیدا کردہ خود از محکم الدین ملتانی خرید نمودہ برای سکونت حوالہ
والد مرحوم نمودہ بود و خود ہم دران سکونت میداشت و کاغذ خرید کردن مکان مذکور یعنی کاغذ زر خرید نامہ
کہ مزین بمہر قاضی خانہ بود بصدمہ بارش باران و مسماری سقف بالاخانہ حویلی تلف گردیدہ
بائع حویلی ہم از عرصہ دہ سال برحمت حق پیوست و بسبب برہمی سلطنت سکھی دفاتر
کاغذات قاضی خانہ نقل بعینہ ہم حاصل نشد بنابرآن برادران حقیقی سائل غلام رسول
و غلام محی الدین حالا بعد وفات والد ماجد دعویدار ہستند کہ حویلی مذکور خرید کردہ
والد مرحوم است و مایان بحصص شرعی حق دار یافتنی حصہ ہای خود ہستیم و محض بطمع دنیاوی
باوجودیکہ اطلاع کامل بر اصل حال میدارند دیدہ ظاہر و باطن از طرف حق پوشیدہ اند و
میخواہند کہ حویلی زر خرید و مملوکہ بندہ را ملکیت متروکہ پدری قرار دادہ باہم اولاد پدری تقسیم کنند
لہذا راقم از ہمہ واقف حالان اہل محلہ وغیرہ کہ از اصلیت حال و زر خرید حویلی واقفیت تامہ میدارند
امیدوار است کہ بحکم لاتکتموا الشہادۃ ومن یکتمہا فانہ آثم قلبہ برین شہادت نامہ مہر و گواہی
خود ہا از روی صدق و راستی ثبت فرمایند و حق دار را بحق او رسانند کہ عند اللہ ماجور و عند الناس
مشکور باشند المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان فارسی مال ضمانتی منکہ بوڑا ولد گھسیٹا قوم
قصاب ساکن شاہدرہ ام چونکہ رقم قرضہ مبلغ یکصد روپیہ لالہ شنکر لال بقال بابت اسباب دکان
برداشت دوکان بذمہ میان اڑو ترہ برادر حقیقی منمقر واجب الادا است و از نامبردہ بسبب تنگی
و افلاس ادا شدن آن یکمشت و یکجا مشکل است لہذا منمقر بالضمان برادر مذکور شدہ اقرار می نمایم و نوشتہ
میدہم کہ اگر نامبردہ تا عرصہ یکسال تمام و کمال زر باقیتنی بقال مذکور را ادا نخواہد کرد منمقر یکمشت زر
باقیتنی او از مال خود ادا خواہم نمود و ہیچ عذر و حیلہ درمیان نخواہم آورد لہذا اینچند کلمہ بطریق ضمانت نامہ
نوشتہ دادہ شد کہ سند باشد تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی حاضر ضمانتی منکہ اسمعیل ولد
محمد خلیل قوم شیخ ساکن شہر فیروزپور ام چونکہ شیخ نذر علی ساکن شہر فیروزپور حسب دعوی رام گوپال مستغیث
استغاثہ اغوای مسماۃ رام دئی زیر دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند در عدالت ضلع ماخوذ است و یک قطعہ
حاضر ضمانتی تعدادی یکصد روپیہ برای حاضرباشی او مطلوب لہذا منمقر حاضر ضامن
نامبردہ شدہ اقرار می نمایم و نوشتہ میدہم کہ اگر نامبردہ بے اجازت کچہری عدالت غیر حاضر شدہ

پانسو روپیہ کی محکم الدین ملتانی سے خرید کی اور اپنے والد کے رہنے کو دی تھی خود بھی اوسمین
سکونت پذیر ہوا تھا مگر بعد خرید نے حویلی کے بسبب ہونے بارش اور گرنے سقف
بالاخانہ اوسی مکان کے قبالہ بیعنامہ تلف ہوگیا اور دس برس کے بعد محکم الدین بائع بھی مرگیا
و بباعث زوال سلطنت سکھی اور برہم و درہم ہونے کارخانہ قاضی خانہ کے قبالہ کی نقل
بھی قاضی خانہ سے نہ ملی اسلیے بعد وفات پدر مرحوم کے میرے حقیقی بھائی غلام رسول و
غلام محی الدین کہتے ہین کہ وہ حویلی ہمارے باپ کی زرخرید تھی اور چاہتے ہین کہ کل
حویلی سے بموجب حصص شرعی کے اپنا حصہ لیین چونکہ وہ حویلی بندہ کی زرخرید بلاشرکت
غیرے ہے اسلیے کل واقف حالان اہل محلہ وغیرہ سے امیدوار ہے کہ بموجب حکم ولاتکتموا الشہادۃ
ومن یکتمہا فانہ آثم قلبہ از روی صدق و راستی اس محضرنامہ پر اپنی مہر و گواہی کردین اور
حق دار کو اوسکے حق پر پہونچا ئین کہ عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہون
فقط الرقوم تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو منکہ بوڑا ولد گھسیٹا قوم قصاب ساکن
شاہدرہ ہون جوکہ رقم ایکسو روپیہ لالہ شنکرمل بقال کی بابت حساب کتاب بر دشت
دوکان میرے بھائی میان اڑوڑہ کے ذمہ پر واجب تھی اور بسبب مفلسی و
تنگی کے یکمشت ادا ہونا مشکل تھا اسلیے مقر بال ضامن اپنے بھائیکا ہوکر اقرار کرتا ہے
اور لکھے دیتا ہے کہ اگر نامبردہ ایک سال تک یہ روپیہ تمام و کمال بقال مذکور کو ادا نکریگا تو
مین یکمشت وہ روپیہ اپنی گرہ سے ادا کرونگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق ضمانت نامہ کے
لکھدیا کہ سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو اسمعیل ولد محمد خلیل
ساکن قصبہ شرف پور ہون چونکہ شیخ نذر علی ساکن شرف پور حسب دعوے
رام گوپال مستغیث بمقدمہ اغوا استعمال عورت منکوحہ ساۃ رام دئی زیر دفعہ ۴۹۸
تعزیرات ہند کے ماخوذ عدالت فوجداری کے ہے اور اوسکی جوابدہی و
حاضرباشی کے لیے ایک قطعہ ضمانت تعدادی ایکسو روپیہ کی سرکار
مین مطلوب ہے اسلیے مین مقر اوسکا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون
اور لکھے دیتا ہون کہ اگر مدعا علیہ سرکار کی طلب اپنا نت کچہری سے غیر حاضر

شود او را حاضر گردانم و اگر حاضر گردانیدن نتوانم مبلغ یکصد روپیه ضامن بدهم ضمانت نامه بنابر اقرار کرده
خواهم داد لهذا اینچند کلمه بطریق ضمانت نامه صحیح نوشته دادم که بار دیگر سند گردد تحریر بتاریخ فلان
سنه فلان فارسی فارغخطی منکه الیا رام ولد شیام لال قوم برهمن ساکن راجپوره ام
چونکه منمقر دعوی مبلغ پانصد روپیه بابت باقیات منافع زر ثمنیکه کذا است بر مسمی بهگری
دریا سه روای بنام امین چند برادر و شریک خود داشت امروز در رفع برادری حساب
و کتاب بهی جمله رقومات خود کرده زر باقیات خود دادم و ام از نامبرده وصول یافتم باقی
یافت خرچ و حرج بذمه نامبرده نیست و نمانده لهذا اینچند کلمه بطریق فارغخطی نوشته دادم که
ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی راضینامه منکه چندا بار ولد
اچهر یار قوم موچی ساکن لاهورام چونکه منمقر دعوی پنجاه روپیه بابت قرضه بلاتی خود بنام الهی بخش
جلد گر بعدالت خفیفه لاهور دائر کرده اطلاع طلبی نامبرده جاری کنانیده بودم امروز
زر دعوی خود تمام و کمال از مدعی علیه وصول نموده رسید نوشته دادم و اینچند کلمه بطریق
راضی نامه نوشته شد که در عدالت سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان
فارسی اقبال دعوی منکه رسول جو ولد غفار جو قوم کشمیری ساکن لودهیانه ام چونکه
اکرم چند سوداگر پشمینه ساکن لاهور دعوی دو صد روپیه بابت قیمت اسباب پشمینه بنام
منمقر دائر عدالت ضلع لاهور کرده ره بکار طلبی من جاری کنانیده است لهذا منمقر
اقرار مینمایم و نوشته میدهم که زر دعوی مدعی مذکور بذمه من مدعی علیه واجب الادا
حسب اقساط پنجاه روپیه شش ماهی در عرصه دو سال ادا خواهم نمود لهذا اینچند کلمه بطریق
اقبال دعوی نوشته دادم که سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه فلان فارسی
باز دعوی منکه عزیز شاه ولد کریم شاه قوم سید ساکن لاهورام چونکه منمقر دعوی
بست روپیه بنام مساة حنطی کشمیرن ساکنه لاهور دائر عدالت دیوانی تحصیل لاهور
نموده بودم امروز برضا و رغبت خود از دعوی خویش دست بردار گردیدم لهذا اینچند
کلمه بطریق باز دعوی نوشته شد که ثانی الحال سند گردد تحریر بتاریخ فلان سنه
فلان فارسی تمسک منکه باز خان ولد جانباز خان قوم افغان

ہو جاسے تو میں اوسکو حاضر کردونگا اگر حاضر نکر سکونگا تو ایک سو روپیہ مندرجہ ضمانت سرکار
مین ادا کردونگا اسلیے یہ چند کلمہ بطور ضمانت کے لکھدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ
فلان ترجمہ اردو منکہ الپا رام ولد شیام لال قوم برہمن ساکن راجپورہ ہون جوکہ
منمقر دعوی پانسو روپیہ بابت باقیات منافع زمین کہ گذر آب میر بحری دریاے
راوی کے بنام اپنے چند اپنے بھائی اور شریک کے رکھتا تھا آج مجمع برادری مین
کل حساب ہوکر بابت منافع کا کہ جسقدر زر بافتنی میرا اوسکے ذمہ پڑتا تھا دام دام وصول
کرلیا باقی ایک خرمہرہ نرہا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق فارغخطی کے لکھدیا جو سند رہے تحریر
بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو مین جو خدایار ولد احمد یار قوم موچی رہنے والا
لاہور کا ہون جوکہ منمقر نے دعوی پچاس روپیہ کا بابت اپنے قرضہ کے بنام الہی بخش
جلدگر ساکن لاہور کے عدالت خفیفہ لاہور مین دائر کرکے اطلاعنامہ اوسکے نام کا جاری
کرایا تھا آج زر دعوی اپنا دام دام اوس سے وصول کرلیا آیندہ کچھ دعوی نرہا اسلیے
یہ چند کلمہ بطریق راضی نامہ کے لکھدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ
اردو منکہ رسول جو ولد غفار جو قوم کشمیری رہنے والا لودھیانہ کا ہون جوکہ اکرم سیٹھ
سوداگر پشمینہ لاہور کے رہنے والے نے دعوی دوسو روپیہ کا بابت قیمت اسباب
پشمینہ میرے نام پر عدالت ضلع لاہور مین دائر کرکے روبکار طلبی میرے کی جاری کرائی
تھی آج مین حاضر ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ زر دعوی مدعی کا میرے
ذمہ پر واجب الادا ہے دو برس کے عرصہ مین بحساب پچاس روپیہ ششماہی کے
ادا کرونگا اسلیے یہ اقبال دعوی لکھدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ
اردو مین جو عزیز شاہ ولد کریم شاہ قوم سید رہنے والا لاہور کا ہون جوکہ منمقر نے دعوی
بیس روپیہ کا بنام مسماۃ مغلی قوم کشمیری کے دائر عدالت دیوانی تحصیل لاہور کیا تھا
آج اپنی رضا و رغبت سے اپنے دعوے سے دست بردار ہو گیا اسلیے یہ
چند کلمہ بطریق بازدعوے کے لکھدیا جو سند ہو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اردو مین طرہ باز خان ولد جانباز خان قوم افغان

ساکن بستی افغانان ام چونکہ بمقابلہ مستغاثہ بوٹا بانندہ مدعی دعوی زر دوکوب وحملہ مجرمانہ
از عدالت ضلع لاہور محاکمہ تعدادی پنجاہ روپیہ برائے حاضر باشی منتقر مطلوب است
لہذا منتقر اقرار مینماید و نوشتہ میدہد کہ اگر منتقر بے اجازت از عدالت غیر حاضر خواہد شد
مبلغ پنجاہ روپیہ در سرکار ادا کردہ خواہد داد لہذا اینچند کلمہ بطریق مچلکہ نوشتہ دادہ کہ سند
باشد تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی رسید منکہ فدا حسین ولد قربان حسین قوم
مغل ساکن لاہور ام چونکہ منتقر مبلغ چہل روپیہ نقد و یک عدد گھڑی جیبی سیمین بطور
امانت نزد منشی غلام محی الدین تفویض نمودہ بسفر دہلی رفتہ بودم امروز واپس آمدہ زر نقد و
گھڑی خود واپس گرفتہ بقبضہ خود آوردم لہذا اینچند کلمہ بطریق رسید نوشتہ شد کہ سند باشد
تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان قسم دوم پروانجات جو حکام کی طرف سے بنام رعایا
یا نوکر لکھے جاتے ہیں تحریر بہر دو زبان فارسی بنام تحصیلدار رفعت و عوالی مرتبت پنڈت
اجودھیا پرشاد تحصیلدار حفظہ عرضی شما بدرخواست منظوری ٹھیکہ کنندہ بنام ہری چند
صراف اطلاع ختم شدن بولی نیلام بنام صراف مذکور بملاحظہ رسید ارشاد میشود کہ شما ہری چند
و دیگر صرافان را کہ بوقت مجمع نیلام کنندہ حاضر بودند بحضور روانہ سازند کہ دوبارہ نیلام
پیش حضور کردہ خواہد شد تاکید اکید دانند تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی الصدارت رفعت
و عوالی مرتبت منشی قادر بخش تحصیلدار چونیاں حفظہ بگذارش رپورٹ محافظ دفتر دیوانی صدر واضح شد
کہ در طیاری نقشہ ماہواری دیوانی ضلع بسبب عدم رسیدن اشتملہ منفصلہ دیوانی تحصیل چونیاں
بابت ماہ جون توقف است لہذا بنام شما صادر حکم است کہ شما بملاحظہ پروانہ ہذا کل اشتملہ
منفصلہ ماہ مذکور بحضور ارسال دارند المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان فارسی بنام سرشتہ دار ضلع
گرامی قدر منشی کیول کشن سرشتہ دار حفظہ امروز بحضور اینجانب بمواجہ شما ملاحظہ دفتر فارسی نمودہ معلوم
شد کہ کار گذاری دفتر بالکل خراب و ابتر است اشتملہ منفصلہ چار ماہ درج جنرل رجسٹر نگردیدہ اند
معلوم شد کہ شما درین عرصہ بکمال غفلت گرد آوری دفتر نکردہ اند لہذا حسب روبکار امروزہ برخاستگی
محافظ دفتر بوقوع آمدہ بجائے او منشی علیم اللہ روبکار نویس بعہدہ محافظ دفتر مقرر گردیدہ و
مبلغ پنجاہ روپیہ جرمانہ بعلت غفلت و عدم توجہی بکار سرکار بر شما گردید مطلع باشند

رہنے والا بستی افغانان کا ہون جوکہ بمقدمہ استغاثہ زدوکوب وحملہ مجرمانہ بوڑا بافندہ مستغیث
مین مدعی علیہ سے ایک مچلکہ تعدادی پچاس روپیہ واسطے حاضر باشی کے عدالت مین طلب ہے
اسلیے منمقر اقرار کرتا ہے اور لکھے دیتا ہے کہ مین تا انفصال مقدمہ حاضر عدالت رہونگا
اور اگر بے اجازت غیر حاضر ہوجاؤنگا تو پچاس روپیہ زر مندرجہ مچلکہ داخل خزانہ سرکار
کرونگا اسلیے یہ چند کلمہ بطریق مچلکہ لکھدیے کہ سند ہو [illegible] ترجیمہ اُرہ دو مین جو [illegible]
قربان حسین قوم مغل ساکن لاہور ہون جوکہ منمقر نے چالیس روپیہ نقد اور ایک عدد
چاندی کی گھڑی جیبی بطور امانت مفتی غلام محی الدین کے حوالے کرکے دہلی کو سفر کو گیا تھا
آج واپس آکر روپیہ اور گھڑی اپنی واپس لے لی اسلیے یہ چند سطور بطور رسید کے لکھدیے جو سند ہو
تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجیمہ اُرہ دو رفعت دعوالی مرتبت پنڈت اجودھیا پرشاد
تحصیلدار حفظہ عرضی تمھاری بدرخواست منظور ہونے ٹھیکہ کندہ کے بنام ہری چند صراف
کے اور ختم ہونا بولی نیلام کا اوسکے نام پر بہمہ کیفیت مندرجہ معلوم ہوئی اسلیے لکھا جاتا ہے کہ
تم ہری چند کو مع اور صرافون کے کہ مجمع نیلام مین موجود تھے حضور مین بھیجو کہ دوبارہ نیلام
کندہ کا حضور کے روبرو کیا جائیگا تاکید جانو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجیمہ اُرہ دو رفعت
دعوالی مرتبت منشی قادر بخش تحصیلدار چونیان حفظہ بگذارش رپورٹ امیر بخش محافظ دفتر
دیوانی کے واضح ہوا کہ تیاری نقشہ ماہواری دیوانی ضلع مین بسبب نہ پہونچنے
اشلہ منفصلہ تحصیل چونیان کے توقف ہے اسلیے بنام تمھارے نفاذ حکم
ہوتا ہے کہ تم اس پروانہ کے دیکھتے ہی کل اشلہ دیوانی منفصلہ ماہ جون کی بھیجدو
تاکید ہے تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجیمہ اُرہ دو گرامی قدر منشی کیول کشن سررشتہ دار حفظہ
آج حضور انجناب نے تمھارے روبرو کارہی دفتر کے کاغذات کو ملاحظہ فرمایا معلوم ہوا
کہ کارگذاری دفتر کی بالکل خراب وابتر ہے چار مہینے کی منفصلہ مثلین بالکل جنرل رجسٹر پر
نہین چڑھین اس سے پایا گیا کہ اس عرصہ مین تمنے اپنی کمال غفلت سے گرد آوری دفتر کی
اور کار متعلقہ اپنے سے بیخبر رہے ہو اسلیے حسب روبکار امروزہ محافظ دفتر کی خیانت کی [illegible]
عہدہ پر مفتی علیم اللہ روبکار نویس کی تقرری ہوئی اور پچاس روپیہ جرمانہ بعلت غفلت عدم نگہداشت روبکار [illegible]

تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی بنام کوتوال شہر پناہ محمود شاہ کوتوال حفظہ حسب
سرشتہ سرکار امروزہ بنام شما اصدار حکم است کہ فہرست کل بدمعاشان شہر لاہور بقید نام و ولدیت
و قومیت و مسکن محلہ و جرم کہ در عدالتہای سرکار گردون وقار ازوی بظہور آمدہ باشد بزودی
تمام تیار کردہ بحضور رسانیدہ شود و اطلاع باد کہ اسامی بدمعاشان مشہورہ شہر ہم کہ تا حال بکدام جرم
ماخوذ نشدہ باشند ہم درج فہرست ہذا خواہند گردید مگر این لحاظ ملحوظ باند کہ محلہ داران و معتبران
شہر بسبب عداوت ذاتی خود نام کسے نیک معاش بزمرہ بدمعاشان درج کردن نتوانند تاکید
فقط الرقوم تاریخ فلان سنہ فلان فارسی پروانہ یعنی وارنٹ گرفتاری مدعا علیہ بنام
کورٹ انسپکٹر پولیس بنام کورٹ انسپکٹر چونکہ استغاثہ رحیم بخش مدعی مستغیث بنام
رام ناتھ این مدعا علیہ استغاثہ بہ علت اغوای زن زیر دفعہ ۴۹۸ درین کچہری دائر ہست بنابر آن
شما را حکم میشود کہ بتاریخ فلان مدعا علیہ مزبور را گرفتار کردہ حاضر عدالت کنند و ضمانت نامہ
تعدادی یکصد روپیہ داخل کنند شما را اجازت ہست کہ نامبردہ را بہ یوم مقررہ کہ برای پیشی
مقدمہ مقرر ہست رہائش نمودہ رہا کنند تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی سمن فوجداری
بمضمون حاضری مدعا علیہ بنام کریم بخش ساکن لاہور محلہ چہو والی مدعا علیہ چونکہ
حاضری شما برائے تحریر جواب بمقدمہ مسماۃ بخت بھری مدعیہ علت زد و کوب و حملہ
مجرمانہ زیر دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند ضروریست لہذا سمن ہذا بنام شما جاری میشود کہ شما اصالتاً
یا وکالتاً بتاریخ فلان سنہ فلان حاضر شوند تاکید دانند تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان —
فارسی سمن حاضری گواہان فوجداری بنام محمد الدین و غلام اصغر گواہان چونکہ
حاضری شما برای ادای شہادت مدعیہ بمقدمہ مسماۃ رحمان بی بی مدعیہ مستغیثہ بنام
قطب الدین مستغاث علیہ علت نان پارچہ زیر دفعہ ۳۱۶ ایکٹ ۲۸ درین محکمہ ضروریست
لہذا این سمن بنام شما جاری میشود کہ شما بتاریخ فلان حاضر شدہ ادای شہادت کنند تاکید
دانستہ تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی پروانہ بنام تحصیلدار در باب
وصول جرمانہ فوجداری بمقدمہ ظہور الدین مستغیث بنام امام الدین مدعی علیہ
علت ۳۵۲ حملہ مجرمانہ درین مقدمہ حسب الحکم روبکار مورخہ فلان سنہ فلان روپیہ

تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو بنام محمود شاہ کوتوال حفظہ
حسب روبکار امروزہ تمھارے نام پر اصدار حکم ہے کہ ایک فہرست کل بدمعاشان
شہر لاہور کی بقید نام و ولدیت و قومیت و سکونت محلہ و جرم جو اوس سے
سرکار کی عملداری کے وقت وقوع مین آیا اور وہ اوسمین سزا پاچکا ہو بہت جلد لکھکر
حضور مین بھیجدو اور واضح رہے کہ شہر کے مشہور بدمعاشون کے نام بھی جو ابھی
کسی جرم مین وہ ماخوذ نہین ہوے اس فہرست مین درج ہونگے مگر یہ لحاظ
ملحوظ رہے کہ چودھری و محلہ دار محلون کے کسی اپنی دشمنی یا عداوت کے
سبب سے کسی نیک معاش کا نام بدمعاشون کی فہرست مین نہ لکھا دین تاکید ہے
تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو بنام کورٹ انسپکٹر پولیس جو کہ مقدمہ
رحیم بخش مدعی مستغیث بنام رام نارائن مدعا علیہ علت اغواے عورت زیر دفعہ ۴۹۸
اس محکمہ مین دائر ہے اسلیے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم فلان تاریخ کو مدعا علیہ کو گرفتار کرکے حاضر کرو
اگر مدعا علیہ ایک قطعہ ضمانت تعدادی ایک سو روپیہ کی اپنی حاضری کے بابت مین داخل
کردیوے تو تمکو اجازت ہے کہ تم اوسکو ضمانت پر چھوڑ دو اور تاریخ مقررہ پر حاضر ہونیکی فہمائش
کردو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اُردو بنام کرم بخش ساکن لاہور محلہ چیلی والی
مدعا علیہ جو کہ حاضری تمھاری واسطے جوابدہی مقدمہ مسماۃ بخت بھری مستغیثہ علت زدوکوب
و حملہ مجرمانہ بموجب دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند ضرور ہے اسلیے یہ سمن تمھارے نام بجاری ہوتا ہے
کہ تم اصالتاً یا وکالتاً فلان تاریخ حاضر محکمہ ہو تاکید جانو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اُردو بنام محمد انور و غلام اصغر گواہان جو کہ حاضری تمھاری واسطے ادای
شہادت مدعیہ بمقدمہ مسماۃ ریحان بی بی مدعیہ مستغیثہ بنام قطبا مستغاث علیہ دعوی نان و نفقہ
بموجب دفعہ ۱۳۶۔ ایکٹ ۲۵ ضرور ہے اسلیے یہ سمن تمھارے نام جاری ہوتا ہے
کہ تم فلان تاریخ اس محکمہ مین حاضر ہوکر اداے شہادت کرو تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان
ترجمہ اُردو بمقدمہ ظہور الدین مدعی بنام امام الدین مدعا علیہ علت حملہ مجرمانہ
بموجب دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند بعد ثبوت جرم حسب حکم روبکار مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان

مدعا علیہ بہ ثبوت جرم حکم قید دو ماہ و بست و پنج روپیہ نافذ گردید و بگذارش رپورٹ کورٹ
انسپکٹر بوضوح پیوست کہ وارثان مدعا علیہ در باب ادائے جرمانہ انکار مے کنند لہذا
بنام شما اصدار حکم است کہ شما جائداد خاص مدعا علیہ بقدر زر جرمانہ قرق کردہ فرد قرقی
بحضور ارسال دارند و پروانہ ہذا نیز ہمراہ فرد قرقی باشد تاکید ست فقط تحریر بتاریخ
فلان سنہ فلان **فارسی پروانہ بنام کورٹ انسپکٹر در باب وصول جرمانہ
فوجداری** سرکار فیض مدار مدعی بذریعہ محمد وزیر پیشہ ار ساکن موضع آوان بنام ہنگتا
مدعا علیہ نمبر یک و جہانا مدعا علیہ نمبر دوم علت استعمال بالجبر بموجب دفعہ ۳۸۲ تعزیرات ہند
مدعا علیہم کہ بعد ثبوت جرم مستوجب سزائے دو دو سال قید و یک یک صد روپیہ
شدند چونکہ وصول کردن جرمانہ از وارثان مدعا علیہم مقید محبس ضرورت لہذا
بنام شما اصدار حکم است کہ شما زر جرمانہ از وارثان مدعا علیہم وصول نمودہ حاضر حضور
سازند تاکید است تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان **فارسی سمن اسمی مدعا علیہ جو
عدالت ابتدائی میں واسطے حاضری مدعا علیہ کے جاری
ہوتا ہے** نمبر ۳ سمن اسمی مدعا علیہ بموجب دفعہ ۱۳۴ ایکٹ ۸ مجاریہ ۱۸۵۹ ع
بعدالت صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر لاہور غلام حسن مدعی بنام غلام رسول مدعا علیہ
دعوے [illegible] ازانجا کہ غلام حسین ساکن امرتسر مدعی بتاریخ فلان سنہ
فلان بنام شما درین عدالت دعویٰ نمبری رجوع کردہ است و برائے مقرر کردن
امر تنقیح تاریخ فلان سنہ فلان مقرر شدہ است لہذا بنام شما اصدار حکم است
کہ برائے جوابدہی دعویٰ مدعی بیوم مقررہ در مقدمہ بالا قبل دو پہر بوقت [illegible]
و [illegible] گذشتہ درین عدالت حاضر آیند و اگر بروز مقررہ حاضر نخواہند شد مقدمہ بغیر
حاضری شما تجویز و فیصل خواہد شد و شما بہ تقویت جواب خود ہر دستاویز
کہ بران حصر جواب شما باشد ہمراہ خود آرید یا بذریعہ مختار پیش کنند یوم مقررہ شما برائے
حاضری کل گواہان مقدمہ خود تیار و مستعد باشند و شما را مناسب است
کہ بعد وصول سمن ہذا بر پشت سمن اطلاعیابی بنام خود بنویسید و این سمن بہ ثبت

دستخط اینجانب و مہر عدالت امروز بتاریخ فلان سنہ فلان جاری گردید فارسی اطلاعنامہ

جو بعد تعین حاضری پہلی تاریخ مقررہ کے دیوانی کے مدعی علیہ کے نام عدالت سے جاری ہوتا ہے نمبر ۱۸ - اطلاعنامہ بنام مدعاعلیہ

بموجب دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء بعدالت اسسٹنٹ کمشنر بہادر لاہور بمقدمہ

نمبر فلان حاکم مل مدعی ساکن لاہور بنام سکھو قوم کمار ساکن لاہور دعوی پنجاہ روپیہ

قرضہ چونکہ در مقدمہ ہذا اول تاریخ امروزہ برائے حاضری شما و تقرر امور تنقیح مقرر شدہ

بود و تعمیل سمن مجاریہ اول بر شما گردیدہ بود مدعی امروز در عدالت حاضر آمد لیکن شما حاضر

نشدہ اند از کیفیت ناظر وغیرہ عدالت را اطمینان کلی گردیدہ کہ تعمیل سمن بر شما بخوبی گردیدہ

مگر شما را فرصت کافی حاصل نشدہ است کہ بروز معینہ سمن مذکور شما حاضر آمدہ جوابدہی

میکردند لہذا سماعت مقدمہ امروز ملتوی ماند و آیندہ تاریخ فلان سنہ فلان برائے سماعت

مقدمہ مقرر گشت و بذریعہ اطلاعنامہ ہذا بموجب دفعہ ۱۱۳ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء شما را آگاہ

کردہ می آید کہ شما بروز مقررہ در عدالت حاضر شدہ جوابدہی کنند و علاوہ

ازان درین باب ہرچہ کہ ضرورت باشد مطابق آن عمل کنند بثبت دستخط اینجانب

و مہر عدالت این اطلاعنامہ امروز بتاریخ فلان سنہ فلان جاری گردید فارسی

سمن بنام گواہان مقدمہ دیوانی نمبر ۲۰ بموجب دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء

محکمہ عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر بمقدمہ نمبر فلان دلیں مکھی کھتری ساکن

لاہور مدعی بنام مہر چند مدعاعلیہ دعوی ما مبلغ قرضہ سمن بنام میان فقیر اللہ و عزیز شاہ

و غلام نبی گواہان چونکہ مدعی شما را گواہ وجہ ثبوت بیان خود بیان کردہ است لہذا بنام

شما اصدار حکم است کہ بموجب دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء کہ شما بتاریخ فلان سنہ فلان

حاضر عدالت شدہ ادای شہادت کنند و تا وقتیکہ از عدالت حکم تشخیص شما نافذ نگردد

بعدالت حاضر باشند و اگر شما حاضر نخواہید شد حسب قانون با شما سلوک کردہ خواہد شد

برائے خوراک زادراہ شما نقد ہمراہ سمن ہذا میرسد - بثبت دستخط اینجانب و

مہر عدالت امروز این سمن بتاریخ فلان سنہ فلان جاری گردید فقط -

دستخط ہمارے اور مہر عدالت کی یہ سمن آج تاریخ فلان سنہ فلان کو جاری ہوا ترجمہ
اُردو نمبر ۱۸ - اطلاعنامہ بنام مدعا علیہ بموجب دفعہ ۱۱۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع بعدالت صاحب
اسسٹنٹ بہادر ضلع لاہور مقدمہ نمبر فلان حاکم مل مدعی ساکن لاہور بنام سکھو قوم کمہار
ساکن لاہور دعوے پچاس روپیہ قرضہ چونکہ مقدمہ ہذا مین پہلے آجکا دن واسطے حاضری
تمہاری کے مقرر ہوا تھا اور سمن کی تعمیل کماحقہ تم پر ہو گئی تھی اور مدعی عدالت مین
حاضر ہوا تھا مگر تم حاضر نہین تھے اور ناظر کی کیفیت وغیرہ سے
عدالت کو اطمینان ثابت ہو گیا ہے کہ سمن مذکورہ کی تعمیل تم پر ضرور ہوئی الا تمکو کافی
فرصت نملی کہ بروز معینہ سمن مذکور کے حاضر ہو کر جواب دہی کرتے لہذا سماعت
مقدمہ کی آج ملتوی رکھی گئی اور اب تاریخ فلان سنہ فلان اوسکی سماعت کے لئے
مقرر ہوئی ہے اور بذریعہ اطلاعنامہ ہذا کے ذریعہ سے بموجب دفعہ ۱۱۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع
کے تمکو آگاہ کیا جاتا ہے کہ تم عدالت مین بروز معینہ قبل دوپہر کے حاضر ہوا ور جو کچھ
اوس مین ضرورت ہو اوسکے مطابق عمل کرو بہ ثبت دستخط ہمارے کے اور مہر عدالت
یہ اطلاعنامہ آج بتاریخ فلان سنہ فلان جاری ہوا فقط ترجمہ اُردو
نمبر ۲۰ - اطلاعنامہ بنام گواہان بموجب دفعہ ۱۵۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع
بعدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر بمقدمہ نمبر فلان دیسراج کھتری
ساکن لاہور بنام مہر چند مدعی علیہ دعویٰ مدعی قرضہ بنام فقیر اللہ
وعزیز شاہ و غلام نبی گواہان چونکہ مدعی نے تمکو اپنا گواہ لکھایا ہے
اسلئے تمکو بموجب دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ عیسوی حکم ہوتا ہے کہ
فلان تاریخ دس بجے کے وقت عدالت مین حاضر ہو کر اداے شہادت کرو
اور عدالت مین حاضر رہو جب تک تمکو اجازت روانہ ہونے کی نہ ملے
اگر تم حاضر نہوگے تو تم سے سلوک بموجب قانون کے ہوگا واسطے تمہارے
خرچ راہ اور خوراک بھی ابسبق سمن کے ہمراہ بھیجی جاتی ہے بہ ثبت
دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے آج فلان تاریخ سنہ فلان یہ سمن جاری ہوا فقط

فارسی حکمنامہ امتناعی تصرف جائداد بنام مدعا علیہ عدالت
صاحب اسسٹنٹ کمشنر مقدمہ نمبر فلان حکم امتناعی بموجب دفعہ ۱۹۲ - ایکٹ ۸
سنہ ۱۸۵۹ء بنام محمد عظیم مدعا علیہ چونکہ درین مقدمہ حسب اطمینان عدالت ثابت شد کہ
شما اندیشہ رہن یا بیع جائداد متنازعہ دارید لہذا بنام شما اصدار حکم ست کہ شما ازان
حرکت خاص کہ بسبب آن شکایت پیش و باز آیند تاکید دانند بثبت دستخط اینجانب
و مہر عدالت امروز بتاریخ فلان سنہ فلان این حکمنامہ جاری گردید **فارسی حکمنامہ
اسمی منصفان مقدمہ دیوانی** اجلاس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر در
چراغ علی مدعی بنام برکت علی مدعا علیہ دعوی مبلغ ۵۰۰ روپیہ اصل و منافع حکمنامہ
بنام ثالثان مفصلہ ذیل سید بہادر شاہ (منصف مدعی) سید نادر شاہ (منصف مدعا علیہ) چونکہ فریقین این
مقدمہ شما را برائے تصفیہ امور تنقیح طلب این مقدمہ ثالث مقرر کردہ اند لہذا
بلحاظ دفعہ ۳۱۵ و ۳۱۶ - ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اصدار حکم ست کہ شما بتاریخ فلان
سنہ فلان فیصلہ بہ نسبت امور تنقیح در عدالت داخل کنند و نقل امور تنقیح لف
حکمنامہ ہذا است و اگر در رائے شما اختلاف بوقوع آید یکے سر پنچ مقرر سازند المرقوم
تاریخ فلان سنہ فلان **فارسی حکم و پرچہ ڈگری جو مدعی کو بعد ثبوت دعوی
عدالت دیوانی سے ملتا ہے** عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر مسمی
الٰہی بخش ولد خدا بخش ساکن لاہور مدعی بنام کرم بخش ولد رحیم بخش ساکن لاہور دعوی
مبلغ ۵۰۰ امروز این مقدمہ برائے سماعت و بحضور روبروی صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر
ضلع لاہور معہ اجلاس فریقین پیش گردید شہادت زبانی و تحریری کہ مدعی و مدعا علیہ گزرانیدند
بسماعت گذشت و بیانات فریقین بغور و توجہ تمام گردید لہذا عدالت حکم ڈگری نسبت
دعوی مدعی صادر میکند و حکم میدہد کہ ڈگری دعوی و خرچہ عدالت بلحاظ دفعہ ۱۹۰ و غیرہ
دفعات ایکٹ ۸ بنام مدعا علیہ گردید تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان **فارسی اطلاعنامہ
جو بعد ڈگری کے نسبت جائداد متنازعہ کے مدعا علیہ کے نام
جاری ہوتا ہے** عدالت دیوانی ضلع لاہور پرسرام کھتری ساکن لاہور مدعی ڈگریدار

ترجمہ اردو عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر مقدمہ نمبر فلان حکم
امتناعی بموجب دفعہ ۴۹۱ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ع بنام شخص مدعی علیہ چونکہ اس
مقدمہ مین حسب اطمینان عدالت ثابت ہو چکا ہے کہ تمسے اندیشہ جائداد متنازعہ
کے ضائع یا بیع کر دینے کا ہے اسواسطے تمکو اس حکمنامہ کے ذریعہ سے
حکم ہوتا ہے کہ تم اوس حرکت خاص سے جسکی شکایت ہوئی ہے باز رہو تاکید
جانو بعد ثبت دستخط و مہر عدالت آج بتاریخ فلان سنہ فلان یہ حکمنامہ جاری ہوا
ترجمہ اردو اجلاس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر چراغ علی مدعی بنام برکت علی
مدعا علیہ دعوی باصہ اصل و منافع حکمنامہ بنام ثالثان منصفان مرضی مدعی مسلمذیل سید بہادر شاہ
منصف مقرر مدعا علیہ سید نادر شاہ چونکہ فریقین اس مقدمہ نے واسطے تصفیہ امراتباعات متنازعہ فیصلہ کے
پروانہ ہذا تمکو ثالث مقرر کیا ہے اسلیے بمنشاے دفعہ ۵۱۲ و ۱۲۳ ایکٹ نمبر
۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع یہ حکمنامہ جاری ہوتا ہے کہ تم تاریخ فلان سنہ فلان فیصلہ بہ نسبت
امراتباعات متنازعہ پروانہ کے داخل کرو اور اگر تم مین اختلاف رائے ہو تو ایک
سرپنچ مقرر کر لو فقط المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو عدالت
صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر مسمی الہی بخش ولد خدا بخش ساکن لاہور مدعی
بنام کریم بخش ولد رحیم بخش ساکن لاہور دعوی مبلغ آج یہ مقدمہ
واسطے سماعت اور بحث کے روبرو اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع لاہور
بمواجہہ فریقین پیش ہوا بیانات مدعی و مدعی علیہ اور اون کے گواہوں
کے سماعت مین آئے اور بخوبی غور کیا گیا اسلیے عدالت
حکم ڈگری کا نسبت دعوی مدعی کے صادر کرتی ہے اور حکم
دیتی ہے کہ ڈگری کل دعوی اور خرچہ عدالت کی بلحاظ ۱۹۰
وغیرہ دفعات ایکٹ ۵ کے بنام مدعا علیہ کے ہو المرقوم
تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو عدالت دیوانی
ضلع لاہور پرسرام کھتری ساکن لاہور مدعی ڈگری دار

بنام موہن لال مدعی علیہ مدیون دعوی ایصال ایک ہزار روپیہ اطلاعنامہ بسعی مدعی علیہ بموجب دفعہ ۲۳۳ لغایت ۲۳۴ ایکٹ ۸ چونکہ مدعی ڈگریدار بمقدمہ مندرجہ صدر بابت قرقی جائداد شما درخواست بحضور گذرانیدہ معلوم میشود کہ جائداد مذکور بالفعل بقبضۂ شما ست لہذا بنام شما صادر حکم ست کہ بذریعہ اطلاعنامہ ہذا ممانعت میکرد وکہ شما جائداد مذکور را رہن و بیع نکنند المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان فارسی بمضمون صدر حکمنامہ بنام شرف عدالت اجلاسی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بمرام مدعی ڈگریدار بنام موہن لال مدیون دعوی ایصال ایک ہزار روپیہ زر ڈگری حکمنامہ بنام شرف عدالت ضلع آنکہ چونکہ جائداد غیر منقولہ از آن مدیون در لاہور واقع است و قرق شدن آن حسب درخواست مدعی ڈگریدار ضرور لہذا بمنشاے دفعہ ۲۳۵ ایکٹ ۸ این حکم بنام شما صادر میشود کہ مدعی علیہ را بذریعہ اطلاعنامہ علیحدہ ممانعت کنند کہ او جائداد خود را بذریعہ بیع یا ہبہ یا بہر وجہ دیگر منتقل نکنند و احدی دیگر این جائداد را بذریعہ ہبہ یا بیع خرید نکنند و شما تعمیل این حکم بدعا علیہ فہمانیدہ رپورٹ کنند المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان فارسی بنام شرف عدالت درباب قرقی جائداد منقولہ مدیون اجلاسی اسسٹنٹ کمشنر لاہور غلام حیدر قریشی ساکن لاہور ڈگریدار بنام روڈا حلوائی مدعا علیہ مدیون دعوی ایصال پانصد روپیہ زر ڈگری حکمنامہ بنام شرف عدالت آنکہ چونکہ قرقی کردن جائداد منقولہ مدعا علیہ مدیون کہ بقبضۂ وے است حسب درخواست مدعی ڈگریدار ضرور است لہذا بمنشاء دفعہ ۲۶۹ ایکٹ نمبر ۸ بنام شما صادر حکم ست کہ قرقی جائداد مندرجہ ذیل کردہ خود بحوالات نائب خویش دارند یا حوالہ کسے بحوالدار معتبر کنند غرض خود را حافظ و ذمہ دار جائداد مقروقہ تصور کنند المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان

تفصیل جائداد منقولہ مندرجۂ درخواست مدعی ڈگریدار

چارپائی	ظروف مسی	پارچات پوشیدنی	اسباب خانہ	تکیہ
۳ عدد	۱۲ عدد	یک صندوق	۴ عدد	یک

بنام موہن لال مدعی علیہ مدیون دعویٰ ایصال ایکہزار روپیہ اطلاعنامہ
اسی مدعی علیہ بموجب دفعہ ۴۳۲ ضابطہ ۲۴۴ ایکٹ ۔ جو کہ مدعی ڈگریدار نے
اس مقدمہ مین عرضی واسطے قرقی جائداد تمہارے کے اس محکمہ مین گذرانی ہے
اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جائداد تمہارے قبضہ مین ہے اسلیئے بذریعہ اس اطلاعنامہ
کے تمکو ممانعت کیجاتی ہے کہ اوس جائداد کو کہین رہن و بیع نکرو المرقوم
تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو اجلاسی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر
پہر ۔ ام مدعی ڈگریدار بنام موہن لال مدعا علیہ مدیون دعوے
ایصال ایکہزار روپیہ زر ڈگری ۔ حکمنامہ بنام شرف عدالت ضلع آنکہ جو
جائداد غیر منقولہ مدعا علیہ کی لاہور مین واقع ہے اور حسب درخواست
مدعی ڈگریدار کے قرقی اوسکی ضرور ہے اسلیئے بنشا دفعہ ۲۳۵ ایکٹ
یہ حکم تمھارے نام جاری ہوتا ہے کہ مدعا علیہ کو بذریعہ اطلاعنامہ علیحدہ کے
ممانعت کردو کہ وہ اپنی جائداد کو بذریعہ بیع یا ہبہ وغیرہ کے منتقل نکرے اور کوئی
شخص اوس جائداد کو بذریعہ بیع یا ہبہ کے نہ لے اور تم منشا اس حکم کا مدعی علیہ کو
سمجھا کر رپورٹ کرو المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو اجلاسی اسسٹنٹ کمشنر
بہادر ۔ غلام حیدر قریشی ساکن لاہور ڈگریدار بنام روڈا حلوائی مدعا علیہ مدیون دعوے
ایصال پچاس روپیہ زر ڈگری حکمنامہ بنام شرف عدالت جو کہ قرق ہونا جائداد
منقولہ مدعا علیہ کا جو اوسکے قبضہ مین ہے حسب درخواست مدعی ڈگریدار کے ضرور ہے
اسلیئے بنشاء دفعہ ۲۳۳ ایکٹ مذکور تمہارے نام حکم جاری ہوتا ہے کہ قرقی جائداد
مندرجہ ذیل کی کرکے خواہ اپنے نائب کے حوالات مین رکھو یا کسی معتبر کے حوالہ کر کے
سپرد کردو غرض اپنے آپ کو حافظ و ذمہ دار جائداد مذکور کا سمجھو المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان

تفصیل جائداد منقولہ مندرجہ درخواست مدعی ۔

چارپائی	ظروف مسی	پارچات پوشیدنی	لحاف	تکیہ
۵ عدد	۱۶ عدد	پانچ عدد پوشاک [illegible]	دو عدد	[illegible]

فارسی بنام ناظر عدالت در باب اجرای اشتہار نیلام جائداد مدیون

اجلاس صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع [illegible] ساکن لاہور مدعی بنام غلام مرتضی
ساکن لاہور مدعا علیہ مدیون دعوی ایصال ایک صد پندرہ روپیہ ڈگری حکمنامہ بنام
ناظر عدالت دیوانی ضلع آنکہ انجاکہ چسپان کردن یک پرچہ اشتہار بر در مکان
عدالت و بر پشت ثانی بر موضع جائداد متفرقہ مبراد آگاہی عذرداران و خریداران
بمشار ضمن ۴ - دفعہ ۱۷ باب ۵ حصہ ۲ - قانون دیوانی پنجاب واجب ست لہذا
بنام شما صادر حکم است کہ شما تعمیل این حکم نمودہ رپورٹ چسپانیدگی اشتہار بقید
تاریخ و وقت و نام گواہان کہ در برو ایشان اشتہار چسپانیدہ باشند بذریعہ رپورٹ
علیحدہ گذارش کنند و بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان یوم فلان وقت فلان بمقام
متصل لاہور بہ پشت ثانی نرسیدن کسی حکم مانع نیلام بر وقت معینہ نیلام کردہ حسب ضابطہ رپورٹ
گذارش کنند تحریر بتاریخ فلان سنہ فلان فارسی اشتہار نیلام جائداد مدعا علیہ
اجلاس اسسٹنٹ کمشنر بہادر در مقدمہ نور علی مدعی ڈگریدار بنام ظہور علی مدعا علیہ مدیون
دعوی ایصال مار [illegible] زر ڈگری اشتہار عدالت دیوانی ضلع آنکہ انجاکہ جائداد مفصلہ
ذیل از ان مدیون متعلقہ عدم ادای زر ڈگری حسب ضابطہ بحکم عدالت قرق شدہ است
و بتاریخ ماہ فلان سنہ فلان یوم فلان وقت فلان بمقام فلان نیلام خواہد گردید لہذا این اشتہار
میعادی یکماہ بمشار دفعہ ۲۴۹ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جاری کردہ میشود کہ ہر شخصی را کہ بہ نسبت
حق یا امر اثق این جائداد دعوی یا کوئی عذر باشد باین میعاد مندرجہ بالا در عدالت حاضر شدہ
پیش نماید در صورت عدم حاضری کسی عذردار یا وقوع نیامدن کسی امر مانع نیلام این جائداد
نیلام خواہد گردید و فقط بیان حق داشتہ از آنکہ مدعا علیہ را در این جائداد حاصل ست نیلام کردہ
خواہد شد المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان تفصیل جائداد متفرقہ مشتہرہ - یکقطعہ حویلی دو منزلہ
بہار پختہ فارسی اطلاعنامہ محکمہ اپیل بنام رسپانڈنٹ اپیل بنا راضی حکم
تحصیلدار پرگنہ لاہور مورخہ تاریخ ۵ ماہ فلان سنہ فلان بمقدمہ ڈگری شدن دعوی [illegible]
امیر علی مدعی بدرخواست منسوخی آن از جانب نور علی اپیلانٹ - اطلاعنامہ متذکرہ

ترجمہ اردو اجلاسی صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر محمد منیر ساکن لاہور مدعی ڈگریدار بنام غلام مرتضیٰ مدعا علیہ مدیون دعویٰ ایصال مابقیہ زر ڈگری حکمنامہ بنام ناظر عدالت دیوانی ضلع از انجاکہ چسپان کرنا ایک پرت اشتہار کا اوپر دروازہ عدالت ہذا کے اور دوسرے اوس جگہ پر جہاں جائداد مقدمہ واقع ہو واسطے آگاہی عذرداران وخریداران بمنشاء ضمن ۲ - دفعہ ۷ - باب ۵ حصہ ۲ - قانون دیوانی پنجاب واجب ہے اسواسطے تمکو چاہیے کہ مطابق مذکورہ بالا تعمیل کر کے رپورٹ چسپاں ہونے کی اشتہار کے بقید تاریخ و وقت و نام گواہان جنکے سامنے چسپاں ہوئے ہون برپورٹ علیحدہ گذارش کرو اور تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان یوم فلان وقت فلان مقام فلان کو بحضور رسانندہ پہونچنے کسی حکم مانع نیلام کے بروز مذکور نیلام کر کے حسب ضابطہ رپورٹ کرو المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان ترجمہ اردو اجلاسی صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر مسمی نور علی مدعی ڈگریدار بنام ظہور علی مدعا علیہ مدیون دعویٰ ایصال مابقیہ زر ڈگری اشتہار عدالت دیوانی ضلع لاہور ہے چونکہ جائداد مندرجہ ذیل مدیون کی نسبت ادا کرنے زر ڈگری کے بر ضابطہ عدالت سے قرق ہوئی اور بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان یوم فلان وقت فلان بمقام فلان نیلام ہوگی اسلیے یہ اشتہار بمیعاد یکماہ کا بمنشاء ... دفعہ ۲۴۹ - ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جاری کیاجاتا ہے کہ جس شخص کو بہ نسبت حق یا امر متعلق اس جائداد کے کسیطرح کا دعویٰ یا عذر ہو وے وہ میعاد مندرجہ کے اندر عدالت میں حاضر ہوکر اپنا عذر پیش کرے درصورت عدم حاضری کسی عذردار کے اور نہ پائے جانے کسی امر مانع نیلام کے نیلام ہوگی اور فقط وہی حق اور استحقاق جو مدعا علیہ کو جائداد مفصلہ ذیل سے حاصل ہے نیلام ہوگا المرقوم تاریخ فلان سنہ فلان تفصیل جائداد ایک مکان حویلی پختہ دو منزلہ ترجمہ اردو اپیل بنا راضی حکم تحصیلدار پرگنہ لاہور صادرہ تاریخ ماہ فلان سنہ فلان مقدمہ ڈگری ہونے دعوے مبلغ ۵۰ امیر علی مدعی اور درخواست منسوخی ڈگری نور علی اپیلانٹ کی طرف سے - اطلاعنامہ متذکرہ

قاعدہ ۔ بنام امیر علی رسپانڈنٹ مطلع باشند کہ بمقدمہ مندرجہ بالا اپیل در عدالت ہذا گذارش گردید و طلبی مسل مقدمہ بعمل آمدہ اجرای ڈگری ملتوی کردہ شد تاریخ فلان سنہ فلان برای سماعت اپیل مقرر شد لہذا نقل عرضی اپیل نزد شما فرستادہ ارشاد میشود کہ اگر شما را وجوہات تردید جوابات اپیل اپیلانٹ گذارش کردن منظور باشد بروز تاریخ مذکورہ یا آن روز کہ بسبب التوای اجلاس مقرر باشد اصالتاً یا وکالتاً حاضر شدہ گذارش کنند و عذرات خود بر کاغذ نوشتہ نام قیمتی حسب ضابطہ بگذرانند و اگر شما اصالتاً یا وکالتاً حاضر نخواہند شد مقدمہ بغیر حاضری شما فیصل خواہد شد بدستخط اینجانب و مہر عدالت امروز بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان این اطلاعنامہ جاری شد

تیسری قسم اظہارات کے طرز لکھنے کے بیان میں جو عدالت میں تحریر ہوتے ہیں

اظہار مدعی دیوانی نام کشن چند نام پدر ہیرانند قوم کمہار ساکن لاہور پیشہ نان پزی عمر ۵۰ سال سوال چہ اظہار ہست بیان کن جواب دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو صد روپیہ بنام جواہر مل برادر حقیقی خود بحضور دائر کردہ ام و بیان دعوے این ست کہ ہیرانند پدر ما قریب عرصہ شش سال وفات یافت و دو منزل مکان و دو دکان جائداد غیر منقول پدری باقی ماند و در مجمع برادری تقسیم جائداد متروکہ بدین طریق بوقوع آید کہ حویلی و دو دکان واقع لاہور بحصہ من مدعی و حویلی و دو دکان امرتسر بحصہ مدعا علیہ قرار یافت و تقسیم نامہ ہمین بمواہیر مقدمان برادری تحریر شدہ حالا حویلی واقع لاہور کہ عند التقسیم بحصہ من مقرر آمدہ بود دلقبضہ مدعا علیہ است و او حوالہ من نمیکنند لہذا دعوی ہذا دائر کردہ امیدوارم کہ بعد تحقیقات دخل من بر حویلی مذکور کرانیدہ شود مسمیان کرم چند و امین چند چودھریان گواہ ہستند فقط العبد

فارسی جواب مدعا علیہ

نام جواہر مل نام پدر ہیرانند ذات کمہار ساکن لاہور پیشہ نان پزی عمر ۴۵ سال سوال مقدمہ کشن چند مدعی بنام شما مدعا علیہ دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو صد روپیہ چہ جواب است جواب دعوے مدعی سراپا دروغ ست حال این ست کہ مکان متنازعہ فیہ مدعی از ہمین حیات پدر من بقبضہ من ہست و بعد وفات پدر

قاعدہ ۱۰۰ بنام امیر علی رسپانڈنٹ مطلع رہو کہ بمقدمہ مندرجہ بالا اپیل اس عدالت مین گذرا ہے اور عدالت نے مسل مقدمہ طلب کرکے اجراے ڈگری ملتوی کی ہے اور بتاریخ فلان سنہ فلان واسطے سماعت اپیل کے مقرر کی ہے نقل عرضی اپیل کے ہمراہ اس اطلاعنامہ کے تمھارے پاس بھیجی جاتی ہے اسلیے کہ اگر نسبت وجوہات اپیل اپیلانٹ کے کچھہ عذر ہوں تو تمکو اختیار ہے کہ بروز مقررہ یا کسی اور روز کہ بسبب التواے اجلاس کے مقرر کیا جاے اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوکر کاغذ انشمام تمیتی پر گزارش کرو اور اگر تم اصالتاً یا وکالتاً حاضر نہوسگے تو مقدمہ تمھاری بغیر حاضری مین پیش ہوکر فیصل ہوگا ہمارے دستخط اور ثبت مہر عدالت کی آج بتاریخ فلان سنہ فلان ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے یہ اطلاعنامہ جاری ہوا

ترجمہ اردو نام میلکشن چند باپ کا نام ہیرانند قوم کمہار رہنے والا لاہور کا پیشہ نان پزی عمر بیس سال کی سوال کیا اظہار ہے بیان کرو جواب دعوی دخلیابی مکان قیمتی دوسو روپیہ بنام جواہرمل برادر حقیقی اپنے کے حضور مین دائر کیا ہے بیان دعوی کا یہ ہے کہ ہیرانند باپ ہم فریقین کا عرصہ چھہ سال سے مرگیا ہے دو منزل مکان اور دو دوکانین اوسکی جائداد باقی رہی اور مجمع برادری مین اسطرح وہ جائداد ہم دونو بھائیون مین تقسیم ہوئی کہ حویلی و دوکان لاہور کی میرے حصہ مین اور دوکان و حویلی امرتسر کی مدعی علیہ کے حصہ مین آئی اور تقسیم نامہ تحریر ہوکر چودھریون کی مہرین ثبت ہوئین اب لاہور کی حویلی جو میرے حصہ مین آئی تھی اوسپر مدعا علیہ نے قبضہ کر رکھا ہے مجھکو نہین دیتا اسلیے یہ دعوی کیا کہ دخل منظور ہے بعد تحقیقات حویلی متدعویہ پر دلایا جاے کرم چند و امین چند چودھری گواہ ہین فقط ترجمہ اردو نام جواہرمل باپ کا نام ہیرانند قوم کمہار ساکن لاہور پیشہ نان پزی عمر بیس سال سوال بمقدمہ کشن چند مدعی اور تم مدعا علیہ دعوے دخلیابی مکان قیمتی دوسو روپیہ کیا جواب ہے جواب دعوی مدعی کا بے اصل ہے اصل حال یہ ہے کہ مکان متدعویہ باپ [illegible]

تا حال جائداد مشترکہ پدری غیر منقسم است رو بروے برادری تقسیم نگردیدہ و نہ تقسیم نامہ تحریر شدہ شاید مدعی بسازش کرم چند و امین چند چودھریان کہ شمن جانی منظہر اند تقسیم نامہ مصنوعی تحریر کردہ باشد سرکار تحقیقات فرماید علاوہ ازان مکان متنازعہ قیمتی یکصد روپیہ است مدعی قیمت آن دو صد روپیہ براے تخفیف رسوم عدالت ظاہر کردہ است و منظہر آن مکان را بحین حیات و بعد وفات پدر خود دو بار بصرف زر خود تعمیر کنانیدہ است مدعی مانع تعمیر مکان نشدہ حالا ناحق بارادہ تکلیف دہی منظہر این دعوی در رو برو دائر عدالت کردہ است سرکار تحقیقات کند سوال درحالیکہ مکان متنازعہ ملکیت پدری بود بار شما بچہ اختیار تعمیر مکان بے اجازت مدعی حصہ دار بصرف زر خود کردہ اند جواب عرصہ بست سال میگذرد کہ پدر بر ضامندی خود رو بروے تمام برادری این مکان را بمن ہبہ نمود و اجازت تعمیر داد ازین سبب منظہر یکبار بحین حیات او تعمیر این مکان از سر نو کرد و بار دیگر بعد وفاتش مرمت بصرف زر خود نمود اگرچہ ہبہ نامہ تحریری نزد من نیست لیکن ہمسایان او دہو و رام چند و حکم چند چودھریان برادری گواہ اند۔ فقط

فارسی اظہار گواہان مدعی

نام	نام پدر	قوم	ساکن	پیشہ	عمر
کرم چند	نہال چند	کمہار	لاہور	کمہاری	۵۰ سال
امین چند	گوپال	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۵ سال

سوال بمقدمہ کشن چند مدعی بنام جواہر مل مدعا علیہ دعوی دخل مکان قیمتی دو صد روپیہ اظہار شما چیست جواب عرصہ شش سال گذشتہ است کہ پدر فریقین بیمار شدہ وفات یافتہ و جائداد مشترکہ و یک حویلی و یک دوکان واقع لاہور و یک حویلی و یک دوکان واقع امرتسر باقی ماند رو بروے ما درمیان فریقین تقسیم شدہ حویلی و دوکان لاہور بحصہ مدعی آمد و تقسیم تحریر شد گواہی ما ہر دو گواہان نیز بران ثبت گشتند و تقسیم نامہ بر کاغذ اشٹام بدستخط غلام حسن محلہ دار تحریر گردید دیگر ہیچ خبر نیست

فارسی اظہار کاتب

نام من غلام حسن نام پدر محمد دین قوم کشمیری ساکن لاہور پیشہ محلہ داری عمر سال سوال بمقدمہ کشن چند مدعی بر جواہر مل مدعا علیہ دعوے دخلیابی مکان

اب تلک جائداد متروکہ پدری تقسیم نہیں ہوئی اور تقسیم نامہ لکھا گیا تھا یا نہ مدعی
کرم چند و امین چند چودھریوں کی سازش سے جو میرے جانی دشمن ہیں کوئی مصنوعی تقسیم نامہ
لکھ لیا ہوگا سرکار تحقیقات فرمائے علاوہ اسکے وہ مکان قیمتی پانسو روپیہ کا ہے
مدعی تخفیف رسوم اشٹام کے لیے دوسو روپیہ کا بیان کرتا ہے اور مظہر نے اوس
مکان کو اپنے باپ کے عین حیات اور اوسکے مرنے کے بعد دو مرتبہ اپنا روپیہ خرچ
کرکے تعمیر کیا ہے مدعی کبھی مانع نہیں ہوا اب ناحق میری تکلیف دہی کے لیے یہ
دعوی ناحق دائر کردیا ہے سوال درحالیکہ وہ مکان تمہارے باپ کی ملکیت
تھا پھر تم نے کس اختیار سے مدعی حصہ دار کی اجازت کے بغیر اوس مکان کو تعمیر
کرایا جواب عرصہ بیس برس کا ہوا ہے کہ باپ نے یہ مکان مجھکو روبرو سب تمام
برادری کے بخش دیا تھا اور اجازت دے دی تھی کہ تعمیر کرلو چنانچہ مظہر نے ازسرنو
تعمیر کیا تھا جب وہ مرگیا تو دوبارہ بھی اوسکی درست کرائی اگرچہ ہبہ نامہ تحریری کوئی
میرے پاس نہیں ہے مگر مسمیان اودھو و رام چند و حکم چند چودھری گواہ ہیں۔

نام	باپ کا نام	ذات	ساکن	پیشہ	عمر
کرم چند	نتھا چند	کمہار	لاہور	کمہاری	— سال
امین چند	گوپال	ایضاً	ایضاً	ایضاً	— سال

سوال بمقدمہ کشن چند مدعی بنام جواہرمل مدعا علیہ دعوی خلیابی مکان قیمتی دوسو روپیہ
کیا معلوم ہے جواب چھ برس گذرے ہیں کہ باپ فریقین کا مرگیا ایک حویلی اور
ایک دوکان لاہور میں اور ایک حویلی اور ایک دوکان امرتسر میں اوسکی غیر منقولہ
جائداد باقی رہی سو ہمارے روبرو فریقین میں تقسیم ہوکر حویلی اور دوکان لاہور کی
مدعی کے حصہ میں آئی تقسیم نامہ لکھا گیا ہماری گواہیاں بھی اوسپر ہیں میں اور
غلام حسن محلہ دار کے ہاتھ سے وہ تقسیم نامہ تحریر ہوا فقط اور کچھ خبر نہیں
تتمہ اظہار گواہ نام میرا غلام حسن باپ کا نام محمد دین ذات کشمیری رہنے والا لاہور کا
عمر — سال پیشہ محلہ داری سوال بمقدمہ کشن چند مدعی بنام جواہرمل مدعا علیہ دعوی خلیابی مکان

قیمتی دو صد روپیہ چہ آگاہی ست جواب عرصہ پنج سال منقضی شدہ کہ فریقین در مجمع
برادری خود منظہر را از خانہ من طلبیدہ بہ دنبار و حسب اجازت فریقین یکی قبالۂ تقسیم نامہ جائداد
متروکہ پدر انشان شدہ متوفی پدر فریقین تحریر کردیم بدین مضمون کہ حویلی و دو دکان لاہور بحصہ مدعی و
حویلی و دو دکان امرتسر بحصہ مدعی علیہ در آمد بعد تحریر گواہی ہای کرم چند و امین چند چودھری
بران ثبت شدند اما دیگر چودھریان گواہی ہای خود بران نکردند و گفتند کہ حویلی لاہور قیمت
زیادہ دارد و درین تقسیم انصاف نیست باز مدعی علیہ خواست کہ قبالہ را پارہ کند اما قبالہ از دست
من مدعی بگرفت و بسبب تنازع برادری قبالہ ناکمل بکار نرود و نزد مدعی ہم کارگر نشد فقط اسی قدر اظہار

گواہان مدعی علیہ	نام	نام پدر	قوم	ساکن	پیشہ	عمر
سوال مقدمہ	اودھو	جھرا	کہار	لاہور	کہاری	بیست سال
کشن چند	رام چند	نرسنگا	"	"	"	[illegible] سال
مدعی اور جواہر	حکم چند	تانتھا	"	"	"	[illegible] سال

مدعا علیہ دعوی دخلیابی مکان قیمتی دو صد روپیہ چہ خبر است جواب بیشک قبضہ مدعی علیہ
بر مکان متنازعہ از عرصہ بست سال عین حیات پدر اوست و تعمیر مکان ہم او بصرف زر خود
کردہ است بعد وفات پدر فریقین اہل برادری را برای تقسیم جائداد پدری جمع کردند و ماہر
پنج چودھریان نیز دران مجمع موجود بودیم اما بسبب تکرار فریقین تقسیم نشد و تقسیم نامہ
کہ از دست غلام حسین قلمدار تحریر شدہ بود مدعی زبردستی گرفتہ بقبضہ خود آوردہ و سوای
گواہی کرم چند و امین چند چودھریان گواہی دیگر کدام کس چودھری و اہل برادری بران ثبت
نشدہ است قسم چہارم روبکار ریاست کی طرز پر جو عدالتوں میں تحریر ہوتی ہیں
فارسی روبکار المعروف تنقیح طلب دیوانی روبکار عدالت دیوانی اجلاسی حاکم فلاں
اضلاع فلاں و تاریخ و سنہ فلاں کشن چند مدعی قوم کہار ساکن لاہور بنام جواہر مل مدعی علیہ دعوی
دخلیابی مکان قیمتی دو صد روپیہ بعد تحریر اظہار مدعی و جواب مدعا علیہ عند العدالت درین
مقدمہ پنج امور تنقیح طلب قرار یافتہ اند اول آنکہ فریقین بعد وفات پدر خود باہم تقسیم
جائداد پدری کردہ اند یا نہ دوم تقسیم نامہ حسب بیان عدالت تحریر شدہ یا نہ سوم مشتمل

قیمتی دوسو روپیہ کیا جبر ہی جواب عرصہ پانچ سال کا ہوا ہوگا کہ فریقین اپنے برادری کے مجمع مین مجھکو گھر سے بلاکر لے گئے اور ایک تقسیم نامہ اس مضمون سے لکھا کہ حویلی و دوکان لاہور کی مدعی کے حصہ اور امرتسر کی مدعی علیہ کے حصہ مین آئی بعد تحریر کے کرم چند و امین چند چودھریان کی گواہیان اور سپر ہوئین اور چودھریون نے گواہیان نہ کین اور کہا کہ حویلی لاہور کی زیادہ قیمت کی ہے ہم امرتسر کی حویلی کے عوض مین نہین دے سکتے پھر آپس مین تکرار ہو پڑی مدعا علیہ نے چاہا کہ کاغذ میرے ہاتھ سے لیکر پھاڑ دے مگر چھپٹ کر مدعی نے لے لیا اسلیے کاغذ نامکمل اور رجسٹری بھی نہوا تھا فقط

نام	باپ کا نام	ذات	ساکن	پیشہ	عمر
اودھو	مہرا	کہار	لاہور	کہاری	[illegible] سال
رام چند	نرنگا	"	"	"	[illegible] سال
حکم چند	ناتھوا	"	"	"	[illegible] سال

سوال بمقدمہ کشن چند مدعی بنام جواہر مل مدعی علیہ دعویٰ دخلیابی مکان قیمتی دوسو روپیہ کیا جبر ہے جواب بیشک قبضہ مدعی علیہ کا مکان متنازعہ پر عرصہ بیس سال سے بہین حیات پدر فریقین کے ہو تعمیر اس مکان کی بھی مدعا علیہ نے اپنا روپیہ خرچ کرکے کی ہو فریقین نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد پانچون پنچ اور تمام برادری کو تقسیم جائداد پدری کے واسطے جمع کیا مگر بسبب تکرار فریقین کے تقسیم نہوئی اور جو تقسیم نامہ غلام حسن محلہ دار کے ہاتھ سے لکھا گیا اوسپر بھی صرف دو چودھریون کرم چند و امین چند کی گواہیان لکھی گئین اور کسیکی گواہی نہین ہوئی تھی کہ سخت تکرار ہوکر مدعی نے قبالہ محلہ دار کے ہاتھ سے چھین لیا فقط

تنقیح امور کشن چند مدعی قوم کہار ساکن لاہور بنام جواہر مل مدعی علیہ دعویٰ دخلیابی مکان قیمتی دوسو روپیہ بعد تحریر اظہار مدعی و جواب مدعا علیہ کے عندالعدالت اس مقدمہ مین پانچ امر تنقیح طلب قرار پائے اول یہ کہ فریقین نے باہم جائداد پدری کو تقسیم کیا یا نہین دوم تقسیم نامہ حسب اطمینان عدالت لکھا گیا یا نہین سوم قبضہ

مدعی علیه بر مکان تنها از عمد از چند سال است آیا همین حیات پدر یا بعد از آن چهارم
تعمیر مکان بصرف زر مدعی علیه بوقوع آمده یا نه پنجم مکان متنازعه فیه عند التقسیم بحصه مدعی قرار
یافته بود یا نه لهذا حکم شد که تقسیم نامه از مدعی گرفته شامل مسل گردد و طلبی گواهان فریقین
بوقوع آید فارسی روبکار اخیر مقدمه دیوانی روبکار عدالت دیوانی لاهور
باجلاس حاکم فلان ضلع فلان تاریخ فلان ماه فلان سنه فلان کشن چند قوم کهاتری
ساکن لاهور مدعی بنام جواهرمل مدعی علیه دعوی دخلیابی مکان مالیت دو صد روپیه
امروز این مقدمه روبروی فریقین پیش شد و کاغذات مسل مقدمه بسماعت آمدند
از روی کاغذات مرتبه مسل دعوی مدعیه بچند وجوه قابل اخراج است اول اینکه
بعد وفات پدر فریقین تقسیم کامل جائداد متروکه او بوقوع نیامده چنانچه موقع تحریر تقسیم نامه
باهم فریقین تنازع و تکرار برپا شده تقسیم معطل ماند دوم تقسیم نامه بر کاغذ اشٹام کامل القیمت
تحریر نگردیده و رجسٹری آن بوقوع نیامده سوم مکان متنازعه فیه از همین حیات والد فریقین
بقبضه مدعا علیه است تعمیر و مرمت مکان نیز مدعا علیه کناینده چهارم جائداد واقع امرتسر که مدعی
حصه مدعا علیه را بر مینا نرد و از جائداد واقع لاهور بسیار کم قیمت است بنابران عدالت
حکم میدهد که دعوی مدعی مع خرچه عدالت خارج گردد و او را اختیار است که بدعوی تقسیم
جائداد پدری بحصه نصف بنام مدعا علیه دعویدار شود و خرچه مدعا علیه بذمه مدعی عائد
گردد کاغذات داخل دفتر فارسی روبکار فیصله اخیر فوجداری روبکار
عدالت فوجداری ضلع فلان اجلاسی صاحب مجسٹریٹ ذی اختیار واقع تاریخ فلان ماه
سنه فلان سرکار بفیض مدار مدعی بذریعه ازوارل مستغیث بنام علی حق شاه مدعا علیه
علت بالاراده ضرب شدید رسانیدن بموجب دفعه ۳۲۵ تعزیرات هند امروز کاغذات
مسل مقدمه بملاحظه و سماعت رسیدند معلوم شد که مدعا علیه بوقت تکرار داد ستد حساب
قرضه بالاراده چوب دستی بر بازوی مستغیث زد و از صدمه آن استخوان بازوی
راست مستغیث بشکست و برای تمام عمر بیکار گردید مدعا علیه را اگرچه از ارتکاب
این جرم انکار است اما عذر وار نیست که ابتدا این ...

مدعی علیہ کا مکان متنازعہ پر کتنی برس سے ہے آیا باپ کی حین حیات یا اوسکے بعد جو سے
مدعا علیہ نے اوس مکان کو اپنے روپیہ سے تعمیر کیا تھا یا نہیں پنجم عند التقسیم وہ مکان مدعی
کے حصہ مین آیا تھا یا نہیں اسلیے حکم ہوا کہ تقسیم نامہ مدعی علیہ سے ایکر شامل مسل ہو اور طلبی گواہان
فریقین کی عمل مین آوے فقط ترجمہ اردو روبکار عدالت دیوانی لاہور باجلاس حاکم فلان
ضلع فلان تاریخ فلان سنہ فلان کشن چند رہنے والا لاہور کا قوم کمہار مدعی بنام جواہر لعل
مدعی علیہ دعوی دخل یابی ایک مکان قیمتی دو سو روپیہ آج یہ مقدمہ روبروی فریقین کے
پیش ہوا کل کاغذات مسل مقدمہ بسماعت مین آئے از روی روئداد مسل کے مدعی کا دعوی
بچند وجوہ لائق اخراج کے ہے اول یہ کہ پدر فریقین کے مرنے کے بعد جائداد
متروکہ کی تقسیم کامل طور پر وقوع مین نہین آئی اور بعین وقت تحریر تقسیم نامہ پر فریقین مین
تکرار ہو پڑی اور تقسیم معطل رہ گئی عمل دخل نہوا دوسرے تقسیم نامہ حسب ضابطہ
کامل القیمت اشٹام پر نہ لکھا گیا اور نہ رجسٹری ہوا تیسرے مکان متنازعہ پر مدعی علیہ
باپ کے جیتے جی قابض ہے تعمیر و مرمت بھی اوسنے کرائی چوتھے جائداد واقع اور تسر
جسکو مدعی حصہ مدعی علیہ کا بیان کرتا ہے جائداد واقع لاہور سے کم قیمت ہے
اسلیے عدالت حکم دیتی ہے کہ دعوی مدعی کا معہ خرچہ عدالت خارج ہووے اور
اوسکو اختیار ہے کہ اپنے باپ کی جائداد کے تقسیم کا مدعی علیہ پر بصیغہ
انصاف دعویدار ہو خرچہ مدعی علیہ کا ذمہ مدعی رہے کاغذات داخل
دفتر ہوں ترجمہ اردو روبکار عدالت فوجداری ضلع فلان اجلاسی
مجسٹریٹ ذی اختیار ضلع فلان تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان عمر کا فیصلہ ارشی
بذریعہ اظہار مستغیث بنام علی خان ... مدعی علیہ علت بالارادہ ضرر شدید پہونچانا
بموجب دفعہ ۳۲۵ تعزیرات ہند آج کاغذات مقدمہ تمام وکمال ملاحظہ و سماعت میں
آئی معلوم ہوا کہ مدعی علیہ بوقت تکرار حساب کتاب ولین دین اپنے جوش میں آگیا اور بالارادہ
اپنی لاٹھی مستغیث کو ماری جسکو صدمہ مستغیث کے دہنے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی اور تمام عمر
کو بازو اوسکا بیکار ہوگیا امر جرم کے ارتکاب تو اگرچہ مدعی علیہ کو انکار ہر گز نہ عذر کرتا ہے کہ بدارادہ

مستغیث کی طرف سے ہوئی اور پیچ بالارادہ یہ ضرب اوسکو نہیں ماری مگر یہ عذر عدالت کی قابل
التفات کے نہین ہے اور عدالت کے نزدیک مدعاعلیہ مرتکب اوس جرم کا ہوا ہی جو
اوسکی فرد قرارداد جرم مین درج ہی اور جرم مندرجہ دفعہ ۳۲۵ مدعاعلیہ سے سرزد ہوا اور تعمیل
اوس دفعہ کی اوسپر واجب ہوا اسلیے عدالت حکم دیتی ہی کہ مدعاعلیہ دو سال کے لیے جیلخانہ
مین سخت قید کیا جاوے دو سو روپیہ جرمانہ بھی وصول ہو اور اگر نہ دلوے تو چھ ماہ اور قید سخت ہو کر
اور اس تمام قید مین سے تین مہینے قید تنہائی کی ہووی کاغذات داخل دفتر ہوون ترجمہ اردو
عرضیپ پیروسلامت دعوی نمبری دیوانی تعدادی ایکسو روپیہ از روے تمسک بنام جانا
زمیندار ساکن موضع نرنگ کے دائر کرتا ہون اور بیان دعوی کا یہ ہی کہ چھ مہینے
ہوے ہین کہ مدعاعلیہ نے اسی روپیہ نقد فدوی سے قرض لیکر تمسک اوسکا
حسب ضابطہ اشٹام کے کاغذ پر لکھدیا اور رجسٹری کرادیا تھا اور اقرار تھا کہ چار مہینے
بحساب دو روپیہ سیکڑہ سود کے ادا کردیگا مگر آجتک کہ چھ ماہ گذر چکے ہین مدعاعلیہ
ایک خرمہرہ ادا نہین کیا اسلیے تنگ آکر یہ دعوی دائر کیا ہے امیدوار ہون
کہ اسی روپیہ اصل اور بیس روپیہ سود کل ایکسو روپیہ مدعاعلیہ سے دلا پاؤن
فقط عرضی فدوی رجو اکتھری ترجمہ اردو عرضیپ پیروسلامت دعوی مبلغ پانسو روپیہ
از روے رہن نامہ رجسٹری شدہ بنام گسیٹا مدعاعلیہ ساکن لاہور دائر کرتا ہون اور
بیان دعوی کا یہ ہی کہ تین سال گذرتے ہین کہ مدعاعلیہ نے مکان مسکونہ مملوکہ اپنا واقع
لاہور محلہ چھروالی بعوض مبلغ چار سو روپیہ فدوی کے پاس رہن رکھا اور اقرار کیا
کہ جبتک زر رہن ادا نہو مدعی علیہ خود مکان مین رہے اور چار روپیہ ماہوار کرایہ
دیا کرے رہن کے بعد ایک سال تک تو اوسنے کرایہ بموجب
حساب فہمیدہ علحدہ کے فدوی کو دیا پھر دو برس ہوے
ہین کہ ایک کوڑی کرایہ کی نہین دی اسلیے اوسکی نادہندی
سے تنگ آکر یہ دعوی چار سو روپیہ اصل اور ایکسو
روپیہ کرایہ کا دائر کر کر امیدوار ہون کہ اوس سے دلا پاؤن

وقت دعا عرضی فدوی امیرچند مدعی ساکن لاہور **فارسی بار رخواست تقسیم وراثت** دعوی تقسیم وراثت ترکہ پدری تعدادی پانصد روپیہ بنام عبدالعزیز برادر حقیقی خود بحضور دادگر میکانم و بیان دعوی این است کہ بمرور عرصہ پنج ماہ مولوی عبدالحکیم پدر فریقین وفات یافت جائداد غیر منقولہ مرحوم یک منزل حویلی واقع لاہور قیمتی ہشت صد روپیہ و سہ جلد کتاب قیمتی دو صد روپیہ باقی ماند بعد وفات پدر بر تمام جائداد مدعا علیہ قابض گردید و فدوی را یک خرمہرہ نداد چونکہ فدوی حصہ دار نصف جائداد از روی شرع و قانون است و سوای فدوی و مدعا علیہ دیگر احدی وارث نیست لہذا بگزارش دعوی ہذا امیدوارم کہ بعد تحقیقات نصف حصہ جائداد بفدوی دہانیدہ آید فقط عرضی عبدالرشید مدعی

فارسی بمضمون عذرداری جائداد متصرفہ غریب پرور سلامت بمقدمہ علی محمد مدعی بنام علی محمد مدعی علیہ دعوی ایصال نالش زر ڈگری حسب نشاندہی مدعی یک منزل حویلی پختہ واقع لاہور بنام نہاد ملکیت مدعا علیہ قرق شدہ اشتہار احضار عذرداران بدروازہ حویلی نصب شدہ است چونکہ حویلی مذکور خاص زر خرید فدوی است و قبالہ آن عرصہ گذشتہ بنام فدوی رجسٹری شدہ است مدعا علیہ احسانًا دران سکونت داشت و از ملکیت حویلی مذکور غرضی ندارد لہذا بگزارش عرضی ہذا امیدوارم کہ بعد تحقیقات و معاینہ قبالہ مذکور از قرقی واگذار گردد فقط عرضی فدوی محمد علیم عذردار

فارسی عرضی اجرای ڈگری

نام او سکا جسپر جاری ہو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پیر بخش مدعا علیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲۸

غریب پرور سلامت ۲۲ ستمبر ۱۸۸۸ء ایک ڈگری دخلیابی مکان موروثہ تعدادی ۵ سو روپیہ فدوی بنام پیر بخش مدعی علیہ از پیشگاہ حضور بنام پیر بخش نافذ گردید و مدعی علیہ تا محکمہ چیف کورٹ اپیل کرد یا ڈگری بحال ماند لہذا بگزارش عرضی ہذا امیدوارم کہ دخل فدوی بر مکان ڈگری شدہ دلانیدہ آید واجب بود عرض نمود عرضی شادی مدعی ڈگری دار **فارسی نمونہ اپیل دیوانی** عبداللہ قریشی ساکن لاہور

فدوی امیر چند مدعی ترجمہ اردو غریب پرور سلامت - دعوے
تقسیم دلایا سنے وراثت ترکہ پدری تعدادی پانسو روپیہ بنام عبد العزیز بھائی حقیقی
اپنے کے دائر کرتا ہون اور بیان دعوی کا یہ ہے کہ عرصہ پانچ مہینے کا گذرا ہے
کہ باپ فریقین کا مولوی عبد الحکیم مر گیا ایک حویلی پختہ واقع لاہور جایداد
غیر منقولہ قیمتی مبلغ آٹھ روپیہ اور تین سو جلد کتاب قیمتی دو سو روپیہ کل
ایکہزار روپیہ کی جایداد باقی رہی سب پر مدعا علیہ نے قبضہ کر لیا فدوی کو
کچھ نہ دیا چونکہ متوفے کا میرے اور مدعا علیہ کے بغیر اور کوئی وارث نہین ہے
اسلیے یہ عرضی گذران کر امیدوار ہون کہ نصف حصہ تعدادی پانسو روپیہ فدوی کو
مدعا علیہ قابض جایداد سے دلایا جاوے فقط فدوی عبد الرشید مدعی
ترجمہ اردو غریب پرور سلامت - بمقدمہ ولی محمد مدعی بنام علی محمد
مدعا علیہ دعوی ایصال مالیت زر ڈگری ایک منزل حویلی پختہ واقع لاہور
بنام بہنا د ملکیت مدعی علیہ مدیون کے حسب نشاندہی مدعی کے قرق ہوکر
اشتہار احضار عذرداران سرکار سے حویلی دروازہ پر نصب ہوا ہے
ہوکہ وہ ملکیت زر خرید فدوی کی ہے اور مدعی علیہ جو بہنوئی میرا ہے اوس مین
احسانا رہتا تھا اسلیے بگذارش اس عرضی کے امیدوار ہون کہ بعد تحقیقات
ومعاینہ قبالہ وہ حویلی قرقی سے واگذار فرمائی جاوے کہ حق تلفی نہو فقط
محمد علیم عذردار ترجمہ اردو جسمین نقشہ دوبارہ نہین لکھا گیا
غریب پرور سلامت تاریخ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ [illegible]ع کو ڈگری دخل یابی مکان قیمتی
بامعہ کچھ فدوی بنام پیر بخش مدعا علیہ کے ہوئی اور مدعا علیہ نے
اپیل اوسکا چیف کورٹ تک کیا مگر نامنظور ہوا اس سبب سے یہ عرضی
اجرای ڈگری گذران کر امیدوار ہون کہ دخل فدوی کا مکان
ڈگری شدہ پر دلایا جاوے فقط واجب تھا عرض کیا
عرضی ڈگری دار ترجمہ اردو عبد اللہ قریشی ساکن لاہور

مدعی اپیلانٹ بنام رحمت الله ساکن ڈالہ مدعا علیہ رسپاڈنٹ اپیل بنا بر اضی حکم
صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان کہ بموجب آن دعوی
اپیلانٹ تعدادی مبلغ للعہ خارج گردیده بود بر خواست حصول ڈگری منسوخی حکم
صاحب ممدوح بوجوہات مندرجہ ذیل غریب پرور سلامت - اول دعوی
مدعی اپیلانٹ از روی تمسک اقراری مدعا علیہ است کہ چند گواہان حاشیہ او را تصدیق نمودند
و کاتب گواہی داد کہ من تمسک باجازت رسپاڈنٹ نوشتہ بودم دوم گواہان حاشیہ
تمسک یکی عموی حقیقی مدعا علیہ ہست و دوم پسر عموی وی با وجود گواہان کہ رشتہ داران
حقیقی مدعا علیہ ہستند تحریری فدوی از حق خود جای تعجب سوم انکار مدعا علیہ بدین بیان
کہ من این تمسک بخوف زر ڈگری امین چند مدعی و حفظ جائداد خود نوشتہ دادہ بودم
محض غلط است و قابل التفات عدالت نیست چراکہ این کار از کدام وحشی و دیوانہ
بوقوع نمی آید کہ در مقدمہ بحالت ماخوذی یکی مدعی بدیگری ہم تمسک تحریر کنانیده
رجسٹری کنانیده و بدہد چہارم گواہان حاشیہ تمسک کہ گواہی رویت و حصول
زر مندرجہ تمسک از فدوی بمدعا علیہ نمیدہند و تحریر فرضی را تصدیق کردہ از تحریر
گواہی خود ہم اقبال میکنند بسبب لحاظ رشتہ داری مدعا علیہ است کہ از کلمہ حق
خاموش اند بوقوع این حالت گواہان مذکور قابل مواخذہ و بازپرس عدالت
بودند نہ کہ دعوی فدوی خارج میگردید پنجم کاتب تمسک کہ شخصی غیر ثالث بود از روی
صاحب مجوز دریافت نفرموده کہ آیا روبروی وی زر مندرجہ تمسک مدعا علیہ از
فدوی وصول یافتہ بود یا نہ اگر دریافت میشد راست راست میگفت لہذا گذارش
اپیل ہذا امید دارم کہ بعد طلبی رسپاڈنٹ و معاینہ مثل و تحریر اظہار مکرر
کاتب تمسک حق رسی فدوی بوقوع آید فقط واجب بود عرض رسانید عبدالله اپیلانٹ
فارسی) دعوی حق شفع مکان غریب پرور سلامت دعوی حق شفع مکان قیمتی
دو صد روپیہ بنام ملہو بازخان و بلند خان مدعا علیہم دائر میکنم و بیان این است کہ
با منزل مکان مملوکہ ملہو بازخان مدعا علیہ در محلہ کوچہ گگی زیان دیوار بدیوار مکان

مدعی اپیلانٹ بنام رحمت اللہ ساکن وٹالہ مدعا علیہ رسپاڈنٹ اپیل بنارا ضی حکم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان جسکی رو سے دعوی اپیلانٹ کا تعدادی مالیتی خارج ہوا بدرخواست ہونے ڈگری اور منسوخی حکم صاحب ممدوح کے بوجوہات مندرجہ ذیل بغرض پیروی بسلامت اول یہ کہ دعوی اپیلانٹ کا ازروے تمسک اقراری وافیالی مدعا علیہ کے ہے جسکی تحریر کو چند گواہان حاشیہ نے تصدیق کیا اور کاتب نے بھی گواہی دی کہ مین نے تمسک رسپاڈنٹ کی اجازت سے لکھا تھا اسپر بھی لحاظ نہوا دوسرے گواہان حاشیہ مین سے ایک حقیقی چچا مدعا علیہ کا اور دوسرا چچا کا بیٹا ہے اونھون نے بھی تصدیق کیا کہ تمسک ہمارے روبرو مدعا علیہ نے لکھوایا تھا تیسرے جو مدعا علیہ جواب دیتا ہے کہ مین نے روپیہ مندرجہ تمسک کا نہین لیا بلکہ بغرض مقدمہ اجرای ڈگری این چند مدعی اور بچانے اپنی جائداد کے باعتبار دوستی اپیلانٹ کے لکھدیا تھا یہ بیان اوسکا قابل لحاظ کے نہین ہے کیونکہ دنیا مین کوئی ایسا بیوقوف نہین ہے کہ ایک مقدمہ مین ماخوذ ہوکر اور کسی کو بھی تمسک لکھکر رجسٹری کرا دے چوتھے جو گواہان حاشیہ بیان کرتے ہین کہ ہمارے روبرو مدعی نے مدعا علیہ کو روپیہ نہین دیا بلکہ فرضی تمسک لکھا گیا تھا سو یہ بیان اوسکا صرف بلحاظ رشتہ داری مدعا علیہ کے ہے کہ اوسکی خاطر سے وہ کلمۂ حق سے خاموش ہوگئے بوقوع ایسے حال کے گواہان بازپرس کے قابل تھے نہ کہ دعوی فدوی کا خارج ہوتا پانچوین کاتب تمسک سے جو غیر آدمی تھا صاحب مجوز نے روپیہ کے وصول کا حال نہین پوچھا ورنہ وہ صاف صاف بیان کر دیتا اس لیے یہ اپیل گذارش کرکر امیدوار ہون کہ بعد طلبی مدعا علیہ و ملاحظۂ مثل و تحریر اظہار کاتب حق رسی فرمائی جائے عبداللہ ساکن لاہور اپیلانٹ

عرضی

نقشہ اردو بغرض پیروی بسلامت دعوی حق شفع مکان قیمتی دوسو روپیہ بنام طرہ باز خان و بلند خان مدعی علیہم دائر کرتا ہون اور بیان دعوی کا یہ ہے کہ ایک منزل مکان مملوکہ طرہ باز خان مدعی علیہ کا محلہ کوچہ ککی زیان دیوار بدیوار مکان

فدوی است و او پوشیده از فدوی بعرصهٔ دو ماه نزد بلند خان مدعا علیه ثانی بعوض
دو صد روپیه فروخت نموده بیعنامه نوشته داد و چونکه بمکان مذکور دیوار بدیوار مکان فدوی است
دعوی حق شفع فدوی واجب است امید که بعد تحقیقات بعد ادای دو صد روپیه مکان
مذکور بدخل فدوی کنانیده شود و بلند خان مدعا علیه بنوعی حقدار اخذ این مکان نیست فقط

فارسی عرضی فوجداری بمضمون استغاثهٔ سرقه شیر سنگه نمبردار موضع جود پور مدعی مستغیث
بنام وهنا سنگه زمیندار ساکن کاٹهه کا چهه مدعا علیه علت سرقه بموجب دفعه ۳۸۰ تعزیرات هند
غریب پرور سلامت - بروز پنجشنبه دهم ماه پهاگن سمت ۱۹۲۷ فدوی اسپ خود را در طویله
خود بسته و بر دروازه اش قفل زده برای خبرگیری زراعت بر چاه خود رفت از پس فدوی
مدعا علیه بروز روشن در طویله فدوی آمده و قفل را بکدام حیله کشاده اسپ فدوی که رنگ سمند
سیاه زانو بود دزدیده برد چون مکان طویله بیرون موضع مسکن فدوی است کسی مزاحم
حال نا برده نشد بوقت شام فدوی چون در طویله رسید قفل کشاده یافت و اسپ گم فی الفور
اطلاع اینمعنی در تهانه کرد و تهانه دار بموقع آمده باتفاق کهوجی سراغ از موقع روان کرد اتفاقاً
همان وقت بارش باران شروع گردید و نشان سراغ بالکل محو گشت از آن روز فدوی در
تلاش اسپ خود بود حالا بعد عرصهٔ پنج ماه زبانی نتهو مهترانی ساکن کاٹهه کا چهه شنیده شد
که اسپ فدوی را مدعا علیه دزدیده اول بموضع خود برد بعد از آن شبا شب بمدد ستهو نوڑا
حجام بموضع قادیان ضلع گورداسپور رسانیده چنانچه فدوی همراه مخبر در قادیان رفت
و اسپ خود را در طویله محمد علی شاه سررشته دار رکهه بسته یافت عند الدریافت معلوم شد
که مدعا علیه خود در قادیان آمده اسپ را فروخته است بنا بر آن فدوی استغاثه میکند
که گرفتاری مدعا علیه بوقوع آمده بعد تحقیقات بسزای اعمالش رسانیده آید فقط

شیر سنگه نمبردار جود پور مستغیث **فارسی بمضمون استحصال بالجبر** صدر الدین ساکن موضع نرنگ
مستغیث بنام فضل الدین ساکن لاهور مدعا علیه علت استحصال بالجبر بموجب دفعه ۳۸۴
تعزیرات هند - غریب پرور سلامت امروز که تاریخ فلان سنه فلان بود مدعا علیه فدوی را
به بهانهٔ دعوت نیاز و خوردن طعام در خانه طلب کرد چون فدوی در خانه اش رسید باجتماع پنج کس

فدوی کے سہے وہ مکان فدوی سے پوشیدہ بعوض عرصہ دو مہینے کے بلند خان مدعا علیہ ثانی کے پاس دوسو روپیہ کو فروخت کر ڈالا اور بیعنامہ لکھواکر رجسٹری کرا دیا چونکہ وہ مکان دیوار بدیوار مکان فدوی کے ہے حق شفع فدوی کا ثابت اور مدعا علیہ ثانی کا حق کسیطرحکا نہین اسلیے دعویدار ہون کہ دو سو روپیہ فدوی سے مدعا علیہ کو دلواکر مکان پر دخل فدوی کا دلایا جاوے ترجمہ اردو شیر سنگھ نمبردار موضع جودہپور مستغیث بنام دھناسنگھ زمیندار ساکن کاٹھگڑھ مدعا علیہ علت سرقہ بموجب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند غریب پرور سلامت جمعرات کے روز دسوین ماہ پھاگن سمت ۱۹۱۷ فدوی اپنے سمند سیاہ زانو گھوڑے کو اپنے طویلہ مین جو موضع جودپور کے باہر بنا ہوا ہے باندھ کر اور طویلہ کے دروازہ کو قفل لگاکر اپنے چاہ پر چلا گیا پیچھے میرے مدعا علیہ آیا اور کسی حیلہ سے قفل کو کھولکر گھوڑا ہمراہ لے گیا جب شام کو فدوی چاہ سے آیا گھوڑا موجود نہ پایا اوسی وقت تھانہ مین اطلاع کی اور تھانہ دار مع کھوجی موقع پر آیا جب علے الصباح کھوج چلایا تو اتفاقاً اوسی وقت بارش ہوکر کھوج مفقود ہوگیا اب پانچ مہینے کے بعد زبانی نتھو مہترانی ساکن کاٹھگڑھ کے معلوم ہوا کہ وہ گھوڑا مدعا علیہ چرا لے گیا تھا اور اوسنے اب موضع قادیان مین بیچا ہے اسلیے فدوی خود اوسکے ساتھ قادیان ضلع گورداسپور مین گیا اور محمد علی سررشتہ دار رکھ کے طویلہ مین گھوڑا موجود پایا عند الدریافت معلوم ہوا کہ مدعا علیہ گھوڑا یہان بیچ گیا ہے اسلیے یہ استغاثہ حضور مین گذران کر امیدوار ہون کہ طلبی مدعا علیہ کی ہو کر اوسکے اعمال کی سزا قرار واقعی دیجاے اور گھوڑا فدوی کو ملے فقط شیر سنگھ نمبردار مستغیث ترجمہ اردو صدر الدین مستغیث ساکن موضع نرنگ بنام فضل الدین ساکن لاہور مدعا علیہ علت استحصال بالجبر بموجب دفعہ ۳۸۴ تعزیرات ہند غریب پرور سلامت پرسون کے روز کہ تاریخ فلان سنہ فلان تھی مدعا علیہ نے مجھکو دعوت کے بہانے اپنے گھر بلایا اور پانچ کس نامعلوم الاسم

دوستان خود حوالہ تخویف داد و گفت کہ پدر من از پدر شما مبلغ یکصد روپیہ بابت
قرضہ نقد گرفتنی ہست شما تمسک آن بمہر خود نوشتہ دہید ورنہ جان بخطر خواہد شد
اول فدوی انکار کرد باز چون دید کہ مدعی علیہ باتفاق دوستان درپئے بے آبروئی من
است تمسک نوشتہ داد و از ان جا بیرون آمدہ در تھانہ رپورٹ کرد لہذا بگذارش
عرضیہ ہذا امیدوارم کہ طلبی مدعا علیہ عمل آمدہ بعد تحقیقات بسزائے اعمال رسانیدہ آید
فدوی صدر الدین مستغیث **فارسی مضمون تصرف بیجا** [illegible] رام مدعی مستغیث
بنام الہیا رام مدعا علیہ علت تصرف بیجا بموجب دفعہ ۴۰۳ تعزیرات ہند [illegible]
سلامت دیدہ و زلیہ وقت چار ساعت بعد دوپہر مدعی علیہ بہ بہانہ ملاقات در خانہ فدوی
آمد چون درانوقت فدوی برائے خریدن پارچہ بہ بازار رفتہ بود و پسر خورد سال فدوی
در خانہ موجود بود مدعا علیہ براہ طمع کتاب ڈکشنری انگریزی قیمتی دو روپیہ از میز
فدوی برداشتہ با خود ببرد و حالا انکار محض میکند لہذا بگذارش عرضیہ ہذا امیدوارم
کہ بعد تحقیقات کتاب مذکور از مدعا علیہ دلا نیدہ و بسزا رسانیدہ آید فقط فدوی [illegible] رام مستغیث
فارسی مضمون دلا پانے نان و نفقہ مسماۃ بہاگ بھری مدعیہ ساکنہ لاہور
بنام برکت علی مدعا علیہ ساکن لاہور شوہر خود علت نہ دینے نان و پارچہ و درخواست
یافتن آن بموجب دفعہ ۴۸۸ ایکٹ ۲۵ ضابطہ فوجداری [illegible] سال
گذشتہ ہست کہ شادی فدویہ ہمراہ مدعا علیہ در مسجد [illegible] گردید بعد شادی تا [illegible] سال
مدعا علیہ فدویہ را در خانہ خود آباد داشت باز جواب صاف داد و حالا از عرصہ دو سال
فدویہ در خانہ پدر و مادر خود ماندہ گزارہ بمحنت مزدوری میکند چونکہ در محنت ہم گزارہ
بخوبی نمیشود لہذا تنگ و ناچار شدہ استغاثہ میکنم و امیدوارم کہ بعد طلبی مدعا علیہ
نان و پارچہ از وی دلا نیدہ شود فقط فدویہ بہاگ بھری مدعیہ **فارسی عرضی دعوی**
مال [illegible] رام سنگھ ساکن موضع [illegible] ضلع و تحصیل لاہور مدعی بنام علیا زمیندار
ساکن موضع مذکور مدعا علیہ دعوے دخل یابی [illegible] کنال ۱۷ مرلہ اراضی زرعی
[illegible] واقع [illegible] موضع [illegible] و التعلق تحصیل [illegible]

ضلع لاهور غریب پرور سلامت بگذرد عرصه شش ماه مدعا علیه مذکور
اراضی متدعویه ملکیت خود مندرجه نمبری ۱۳۱۴ و ۱۳۱۶ و ۱۳۱۹ شجره و خسره
بندوبست بمعاوضه مبلغ سه صد روپیه نزد من مدعی فروخت نمود و زر
قیمت آن وصول نموده کاغذ قباله حسب ضابطه نویسانیده رجسٹری
کنانیده و عرضی خود برائے داخل و خارج کنانیدن اراضی
در تحصیل شهر پیش گذرانید اما بوقت تحریر اظهار از فروخت
انکار کرد و میخواهد که اراضی مذکوره را بطمع زر قیمت زیاده چهارصد روپیه
نزد کرپال سنگه ولد خان نمبردار گنجه فروخت نماید چونکه مدعا علیه اراضی
مذکوره را بیع کامل بدست فدوی فروخت کرده زر قیمت وصول نموده
است و حالا براه طمع دخل اراضی نمی دهد لهذا بگذارش عرضیه هذا امیدوارم
که بعد تحقیقات ڈگری دخل و مالی اراضی بحق فدوی شود کاغذ قباله
رجسٹری شده نقل عرضی است فقط رام سنگه مدعی ساکن ستوکتله

فارسی عرضی صیغه سرسری

امام الدین نمبردار موضع
اچهره ضلع و تحصیل لاهور مدعی بنام هریا نمبردار ساکن موضع مذکور
مدعا علیه - غریب پرور سلامت دعوی سرسری بابت خواست وصول
مبلغ بست و پنج روپیه بابت معامله اراضی فصل ربیع سمت ۱۹۹۲ بنام مدعا علیه
دائر میکنم و بیان این است که مدعا علیه در موضع اچهره ملکیت فدوی سکونت
میدارد و بر چاه بڑه واله کشتکاری میکند زر معامله فصل ربیع سنه حال مع
اصل و سود بذمه مدعا علیه واجب الادا بود لیکن او براه شرارت
ادا نکرد و سرکار از فدوی که نمبردار موضع مذکور است وصول نمود لهذا
فدوی بگذارش عرضیه هذا امیدوار است که سرکار زر متدعویه
فدوی را از مدعا علیه وصول کنانیده دهد فقط -

امام الدین نمبردار اچهره

ضلع لاہور۔ غریب پرور سلامت۔ عرصہ چھ مہینے کا گذرتا ہے کہ مدعا علیہ نے اراضی متدعویہ اپنی ملکیت مندرجہ نمبر ۱۳۲۱۸ و ۳۱۹ و ۳۱۹ شجرہ و خسرہ بندوبست بعوض تین سو روپیہ فدوی کے پاس فروخت کر کے بعد وصول زر قیمت بیعنامہ حسب ضابطہ لکھا اور رجسٹری کرا دیا تھا بیع کے بعد عرضی اپنی داخل خارج ہونے زمین کے لیے بھی تحصیل شہ تپور مین گذرانی مگر عند الاظہار بیع سے منکر ہوگیا اور چاہتا ہے کہ چار سو روپیہ کو کرنیل سپکندر خان نمبردار گنجہ کے پاس یہ زمین فروخت کر کر فائدہ اوٹھائے چونکہ مدعا علیہ ایک دفعہ یہ زمین میرے پاس فروخت کر چکا اور روپیہ قیمت کا وصول پا چکا ہے اسلیے یہ عرضی گذران کر امیدوار ہوں کہ بعد تحقیقات دخل فدوی کا اراضی بیع شدہ پر دلایا جاوے فقط —

عرضے —

رام سنگھ ساکن سنتو کلہ بنام اوروا امام الدین نمبردار موضع اپھرہ متعلق ضلع و تحصیل لاہور مدعی بنام ہریار زمیندار ساکن موضع مذکور مدعا علیہ دعوے سرسری بدرخواست دلا پانے مبلغ پچیس روپیہ معاملہ اراضی بابت فصل ربیع سمت ۱۹۲۸

غریب پرور سلامت بیان دعوے کا یہ ہے کہ مدعا علیہ سد ضلع اپھرہ میرے گاوں مین رہتا اور چاہ بڑہ والہ پہ کاشتکاری کرتا ہے معاملہ فصل ربیع پر سال کا اُسکے ذمہ پر واجب الادا تھا مگر اوسنے ادا نکیا اور سرکار نے وہ روپیہ فدوی نمبردار سے لے لیا اسواسطے یہ عرضی گذران کر امیدوار ہوں کہ سرکار مدعا علیہ سے وہ روپیہ دلا دیوے — —

عرضے —

امام الدین مدعی

خاتمہ

انشاء صفدری اب بعنایت ربانی و تفضلات سبحانی خاتمہ پر آیا صفدر نے دلی مطلب پایا اب یہ صفدر کی جناب میں دعا ہے کہ شائقین اسکے پڑھنے سے فائدہ پائیں میرے حق میں دعائے خیر فرمائیں اور یہ چند سطور ہمیشہ کے لیے میرا یادگار زمانہ فانی میں باقی رہے
آمین یا رب العالمین

قطعہ تاریخ اختتام کتاب از مفتی غلام سرور والد مؤلف

صفدری انشا یہ کیا انشا ہے واہ	جس سے ہو اہل جہان کو رہبری
سرور نے لکھا اوسکا سال اختتام	تحفہ محبوب انشا صفدری ۱۲۹۷

از مفتی غلام حیدر برادر مؤلف

صفدری انشا ہوئی جب یہ تمام	ہوگئی صفدر کو حاصل سروری
لکھا حیدر نے یہ سال خاتمہ	واہ کیا تحفہ ہے انشاء صفدری ۱۲۹۷

از مفتی غلام اکبر برادر مؤلف کتاب

صفدری انشا عجب تحفہ ہے جب	فارسی اردو میں افضل ایزدی
کی یہ تاریخ اوسکی اکبر نے رقم	وہ بہت عمدہ ہے انشاء صفدری ۱۲۹۷

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین کہ ان ایام فرخندہ عنوان میں کتاب مفید انام انشائے صفدری جو متضمن ہے رقعات فارسی و اردو بطرز مقبول و نادر صفحہ اول میں فارسی اور صفحہ ثانی میں ترجمہ لفظی بہ الفاظ سلیس تحریر ہے مصنفہ جناب صاحب تدبیر لاثانی و بے نظیر منشی غلام صفدر خلف الصدق جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری بمطبع فیض منبع عالی وقار منشی [illegible] جناب منشی نولکشور صاحب واقع کانپور ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۰ء مطابق ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۲۹۷ ہجری
حلیہ طبع سے آراستہ ہوئی